إنّ من الشعر لحكمة

منتخب عربی اشعار

مرتّبہ

پروفیسر مولانا محمّد رفیق

www.KitaboSunnat.com

مکتبہ قرآنیات ۔ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

منتخب عربی اشعار

www.KitaboSunnat.com

تالیف
مولانا محمد رفیق

مکتبہ قرآنیات، لاہور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب : منتخب عربی اشعار

مرتب : محمد رفیق

ناشر : مکتبہ قرآنیات، یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ،
اُردو بازار لاہور۔ پاکستان
فون: 35811297، موبائل: 0321-7724032
0333-4399812

اہتمام : حافظ تقی الدین

سن اشاعت : 2014ء

مکتبہ قرآنیات، لاہور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

"إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً"

بعض شعر سراپا دانائی ہوتے ہیں۔

(بخاری:6145)

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَلَمْ تَرَ لِلْبُنْیَانِ تَبْلٰی بُیُوْتُہٗ
وَتَبْقٰی مِنَ الشِّعْرِ الْبُیُوْتُ الصَّوَارِمُ

(عمیر بن شُیَیم)

کیا تو نے نہیں دیکھا کہ ہر عمارت کچھ عرصہ بعد بوسیدہ ہو کر برباد ہو جاتی ہے، لیکن تلواروں جیسی کاٹ رکھنے والے اشعار ہمیشہ باقی اور زندہ رہتے ہیں!!

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تقدیم

www.KitaboSunnat.com

وہی رہ جاتے ہیں زبانوں پر
شعر جو انتخاب ہوتے ہیں

عربی زبان، سامی زبانوں (Semetic Languages) مثلاً آرامی، کلدانی، عبرانی اور سریانی وغیرہ میں سے ایک زبان ہے جو فصاحت و بلاغت کے اعتبار سے اپنا کوئی ثانی نہیں رکھتی۔ اس کے علاوہ اسے قرآن و حدیث اور دوسرے اسلامی علوم کی زبان ہونے کی حیثیت سے مذہبی تقدس بھی حاصل ہے۔

ہر قوم اپنے پسندیدہ رسم و رواج اور قومی روایات کا تحفظ کرتی ہے۔ اہل عرب چونکہ لکھنے پڑھنے کے فنون سے ناواقف تھے اس لیے اُنہوں نے اپنی روایات کو تحریری طور پر محفوظ رکھنے کے بجائے شاعری، خطبات اور ضرب الامثال کے ذریعے زبانی طور پر حافظے کی مدد سے محفوظ رکھا۔

یہی وجہ ہے کہ دورِ جاہلیت اور قدیم عربوں کے احوال و ظروف اور تہذیب و تمدن کو سمجھنے کے لیے اُن کی شاعری کی طرف رجوع ناگزیر ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ:

اَلشِّعْرُ دِیْوَانُ الْعَرَبِ

"شاعری عربوں کا تاریخی ریکارڈ ہے۔"

اس کا مطلب یہ ہے کہ عربوں کی شاعری اُن کی پوری زندگی کی عکاس ہے۔

جاہلی شاعری جو صحرائی اور بدویانہ زندگی کے ماحول میں پروان چڑھی، اپنے اندر کئی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

خصوصیات رکھتی ہے۔

1۔ اس کی پہلی خصوصیت جذبے کی سچائی اور فطرت کی صحیح ترجمانی ہے۔ اس میں تصنع، بناوٹ اور آورد نہیں۔ مختصر انداز میں حقیقت کا اظہار ہے۔ مجاز اور مبالغے کا عنصر بہت کم ہے۔

2۔ دورِ جاہلیت کی شاعری کی دوسری خصوصیت منطقی ترتیب کا فقدان ہے۔ اہل عرب ہر چیز کو دوسری چیزوں سے الگ کر کے دیکھنے کے عادی تھے۔ اُن کے ہاں فلسفیانہ اندازِ فکر بالکل نہیں۔ یہی سبب ہے کہ اُن کی شاعری کے موضوعات کا باہمی ربط بہت کم ہوتا ہے۔ اشعار کی ترتیب بھی غزل کے اشعار کی طرح بے جوڑ سی ہوتی ہے۔ اگر کسی عربی قصیدے کے شعروں میں تقدیم و تاخیر کر دی جائے یا کچھ اشعار حذف کر دیے جائیں جب بھی کوئی فرق نہیں پڑتا۔ عرب نقادوں کے ہاں شاعری کو پرکھنے کا معیار ایک ایک شعر ہوتا تھا۔ پورے قصیدے پر مجموعی نظر ڈالنے کا رجحان بالکل نہ تھا۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید بھی عربوں کے اسی اسلوب کے مطابق نازل ہوا ہے۔

3۔ جاہلی شاعری کی تیسری خصوصیت نامانوس الفاظ کے استعمال، تراکیب میں متانت اور الفاظ میں شوکت ہے۔ یہ ساری چیزیں اُن کے مزاج کے اکھڑ پن اور بدویت کو ظاہر کرتی ہیں۔

4۔ اس شاعری کی چوتھی خصوصیت یہ ہے کہ بدوی زندگی کے اثر سے اُن کے اکثر قصائد کا آغاز عام طور پر کھنڈروں اور بوسیدہ مکانوں کے ذکر سے ہوتا ہے۔ بدوی زندگی یہ تھی کہ آج ایک جگہ خیمے نصب کیے ہیں تو کل دوسری جگہ ٹھکانا بنا لیا۔ جہاں پانی اور چراگاہیں دیکھیں، وہیں ڈیرے جما لیے۔ اس آمد و رفت اور جگہ کی تبدیلی سے جب کوئی شاعر اپنے پہلے مقام سے گزرتا تو اسے اپنا گزرا ہوا زمانہ یاد آ جاتا۔ وہ اپنے اُن دوستوں کو یاد کرتا جو وہاں سے رخصت ہو چکے ہوتے۔ وہ اپنی گزشتہ رومانوی یادوں میں کھو جاتا۔ اس کا دل بے قرار ہو جاتا۔ وہ اس مقام کے آثار و نشانات دیکھ کر اُسے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دُعائیں دیتا اور وہاں کے رہنے والوں کی جدائی پر آنسو بہاتا۔

مثال کے طور پر مشہور جاہلی شاعر، امرء القیس کے قصیدے کا آغاز اسی طرح کا ہے۔

یاد رہے کہ قریش اور قحطانی قبائل کے سوا تمام عرب قبائل بدوی اور صحرا نشین تھے۔

5۔ جاہلی شاعری کی ایک اور خصوصیت اس کے مضامین میں تنوع (Variety) کی کمی ہے۔ زیادہ تر ایک جیسے مضامین کا تکرار ہوتا ہے۔ افکار و خیالات میں توارد عام ہے اور تاثرات میں بھی باہم مشابہت پائی جاتی ہے۔

جاہلی شاعری کا بہت کم حصہ ہم تک پہنچا ہے۔ اس کے مجموعوں اور دواوین میں ابو زید قرشی کی ''جمہرۃ اشعار العرب'' ابوتمام کا حماسہ اور سبع معلقات بہت مشہور ہیں۔ تاہم ان میں بھی بعض اشعار الحاقی اور جعلی ہیں اور ان میں غیر مستند منحول شعراء کا کلام شامل ہو گیا ہے۔ البتہ ان شعری مجموعوں میں فحول شعراء اور اساتذہ فن کا کلام بھی موجود ہے۔

عربوں کی شاعری کا زیادہ حصہ برجستہ اور آمد ہے جو فی البدیہہ گوئی کے زمرے میں آتا ہے۔ ان کی شاعری وجدانی اور قلبی احساسات کی ترجمان ہے۔

جاہلی شعراء عکاظ، مجنہ اور ذوالمجاز کے سالانہ میلوں ٹھیلوں میں شریک ہوتے اور اپنا کلام سناتے تھے۔ جو کلام سب سے عمدہ سمجھا جاتا اُسے آبِ زر (سونے کے پانی) سے لکھ کر خانہ کعبہ کی دیواروں پر آویزاں کر دیا جاتا۔ ایسے قصائد کو معلقات (یا مذہبات) کہا جاتا تھا۔ ان میں سے بعض قصیدے فتح مکہ (8ھ) کے دن تک وہاں لٹکے ہوئے موجود تھے۔

ان معلقات میں وہ سات معلقات اور قصیدے بہت مقبول ہوئے جو سات جاہلی شعراء...... امرء القیس، زُہیر، طرفہ، لبید، عنترہ، عمرو بن کلثوم اور حارث بن حِلّزہ کے کلام پر مشتمل قصائد تھے۔ مذکورہ شعراء میں سے لبید نے اسلام کا زمانہ پایا اور وہ مسلمان ہو کر صحابی کہلایا۔

عربی شاعری میں شعر کے اوزان اور بحروں کی تعداد سولہ (16) کے لگ بھگ ہے جنہیں خلیل بن احمد اور اخفش نے مرتب کیا تھا۔ بعض اوقات عربی شعر میں کسی لفظ کا کچھ حصہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پہلے مصرعے میں اور باقی حصہ دوسرے مصرعے میں آجاتا ہے۔

میں نے عربی شاعری کے شائقین کی دلچسپی کے لیے "منتخب عربی اشعار" کے نام سے یہ مختصر مجموعہ اُردو دان طبقے کے لیے تیار کیا ہے۔ اس میں پانچ سو (500) سے زیادہ منتخب اشعار ہیں۔ ہر شعر کے الفاظ پر اِعراب لگا دیے ہیں اور ان کا آسان اُردو زبان میں بامحاورہ ترجمہ کر دیا ہے۔

عام شائقین کے علاوہ دینی مدارس کے اساتذہ اور طلبہ بھی اس مجموعے سے استفادہ کر کے قرآن و حدیث اور عربی ادب کو زیادہ بہتر طریقے سے سمجھ سکتے ہیں۔

اُمید ہے میری اس حقیر کاوش کو اہلِ ذوق پسند فرمائیں گے ؎

گر قبول افتد زہے عز و شرف

احقر العباد

محمد رفیق چودھری

لاہور

22 دسمبر 2013ء

مطابق 18 صفر 1435ھ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

(الف ۔ ء)

فَارْضَوْا بِمَا قَسَمَ الْمَلِيْكُ ، فَإِنَّمَا
قَسَمَ الْمَعِيْشَةَ بَيْنَنَا قَسَّامُهَا (لبید)

جو کچھ بادشاہِ حقیقی نے مقدر میں لکھ دیا ہے، اُس پر راضی رہو، کیونکہ قسمت بنانے والے نے ہمارے درمیان روزی تقسیم کر دی ہے۔

هَلِ الدَّهْرُ اِلَّا لَيْلَةٌ وَنَهَارُهَا
وَاِلَّا طُلُوْعُ الشَّمْسِ ثُمَّ غِيَابُهَا

زمانہ نام ہے دن رات کی گردش کا، یا سورج کے طلوع و غروب ہونے کا!

وَجَلَا السُّيُوْلُ عَنِ الطُّلُوْلِ كَاَنَّهَا
زُبُرٌ تُجِدُّ مُتُوْنَهَا اَقْلَامُهَا (لبید)

سیلابوں نے اُن کھنڈروں کو (جہاں محبوبہ رہتی تھی) یوں واضح کر دیا جیسے پرانی کتابوں کی عبارتوں کو قلم پھر سے تازہ کر دیتے ہیں۔

لِكُلِّ امْرِئٍ مَا قَدَّمَتْ نَفْسُهٗ لَهٗ
خَطَاءَاتُهَا اِذْ اَخْطَاَتْ ، اَوْ صَوَابُهَا

ہر کسی کو اپنے کیے کا بدلہ ملے گا، برائیوں کا بُرا اور اچھائیوں کا اچھا بدلہ!

وَلَيْسَ الرِّزْقُ يَاْتِىْ بِالتَّمَنِّىْ
وَلٰكِنْ اَلْقِ دَلْوَكَ فِى الدِّلَاءِ

روزی خواہش سے حاصل نہیں ہوتی بلکہ تو بھی دوسرے کے ڈولوں کے ساتھ اپنا ڈول ڈال!

وَاِنَّ كَلَامَ الْمَرْءِ فِىْ غَيْرِ كُنْهِهٖ
لَكَالنَّبْلِ تَهْوِىْ لَيْسَ فِيْهَا نِصَالُهَا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

انسان کا بے مقصد کلام اُس تیر کی طرح ہے جو بغیر کمان کے چل رہا ہو۔

اَمْـوَالُـنَـا لِـذَوِی الْـمِـيْـرَاثِ نَجْمَعُهَـا
وَدُوْرُنَـا لِـخَـرَابِ الـدَّهْـرِ نَبْـنِيْـهَـا

ہم وارثوں کے لیے مال و دولت جمع کرتے ہیں اور ویران ہونے کے لیے عمارتیں بناتے ہیں۔

مِـنَ الْاٰكِـلِـيْـنَ الْـمَـاءَ ظُـلْـمًا ، فَمَا اَرٰى
يَـنَـالُـوْنَ خَـيْـرًا ، بَـعْـدَ اَكْلِهِـمِ الْـمَـاءَ

میں نے نہیں دیکھا کہ ناجائز طور پر پانی کی کمائی کھانے والوں کا کبھی بھلا ہوا ہو۔

فَـلَا تَـقْـرَبِ الْاَمْـرَ الْـحَـرَامَ فَـاِنَّـهٗ
حَلَاوَتُـهٗ تَـفْـنٰـی وَيَـبْـقٰى مَرِيْرُهَا (حسین بن مطیر)

کسی حرام کام کے قریب نہ پھٹکنا، کیونکہ اس کی لذت جلد ختم ہو جانے والی مگر اس کی کڑواہٹ ہمیشہ باقی رہنے والی ہے۔

اَلـنَّـاسُ صِـنْـفَـانِ مَوْتٰى فِیْ حَيَـاتِهِمْ
وَالْاٰخَـرُوْنَ بِبَـطْـنِ الْاَرْضِ اَحْيَـاءُ (احمد شوقی)

لوگ دو قسم کے ہیں ایک وہ اپنی زندگی میں مُردے ہیں، دوسرے وہ جو زیرِ زمین جا کر بھی زندہ ہیں۔

وَالْـحَـادِثَـاتُ وَاِنْ اَصَـابَكَ بُؤْسُهَـا
فَـهُـوَ الَّـذِیْ اَنْبَـاكَ كَيْفَ نَـعِيْـمُهَـا

جو مصیبتیں اور پریشانیاں انسان کو لاحق ہوتی ہیں وہ دراصل نعمتوں کی قدر پہچاننے کا درس دیتی ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَلنَّاسُ مِنْ جِهَةِ التَّمْثِيلِ اَكْفَاءُ
اَبُوهُمْ اٰدَمُ وَالْاُمُّ حَوَّاءُ

سب لوگ اپنی ساخت کے لحاظ سے برابر ہیں کیونکہ ہر ایک کا باپ آدمؑ اور ماں حوا ہے۔

وَاَحْسَنَ مِنْكَ لَمْ تَرَ قَطُّ عَيْنِي
وَاَجْمَلَ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ
خُلِقْتَ مُبَرَّءًا مِّنْ كُلِّ عَيْبٍ
كَاَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ (حسان بن ثابتؓ)

میری آنکھوں نے آپؐ سے بڑھ کر کوئی حسین نہیں دیکھا، اور آپؐ جیسا خوبصورت کسی ماں نے جنا ہی نہیں۔

آپؐ ہر عیب سے پاک پیدا کیا گئے ہیں، گویا آپ اپنی مرضی کے مطابق پیدا ہوئے ہیں۔

كَرِيْمٌ لَا يُغَيِّرُهُ صَبَاحٌ
عَنِ الْخُلُقِ الْجَمِيْلِ وَلَا مَسَاءُ (امیہ بن ابی الصلت)

وہ ایسا شریف انسان ہے جس کے اچھے اخلاق کو صبح و شام کی گردش پھیر نہیں سکتی۔

اِذَا كَانَ الشِّتَاءُ فَاَدْفِئُوْنِيْ
فَاِنَّ الشَّيْخَ يَهْدِمُهُ الشِّتَاءُ
اِذَا عَاشَ الْفَتٰى مِائَتَيْنِ عَامًا
فَقَدْ ذَهَبَ اللَّذَاذَةُ وَالْفَتَاءُ (الربیع بن ضبیع الفزاری)

مجھے سردی کے موسم میں گرم کپڑے پہنا دینا، کیونکہ سردی کا موسم بوڑھے آدمی کو گرا دیتا ہے۔

جب انسان دو سو برس کا ہو جائے، تو لذت اور جوانی ختم ہو جاتی ہے۔

لَقَدْ عَلِمَ الْحَيُّ الْيَمَانُوْنَ اَنَّنِيْ
اِذَا قُلْتُ "اَمَّا بَعْدُ" اَنِّيْ خَطِيْبُهَا (سحبان وائل باہلی)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

یمنی قبیلے کو اچھی طرح معلوم ہے کہ جب میں "اَمَّا بعد" کہتا ہوں، تو پھر میں ہی عربوں کا خطیب ہوتا ہوں۔

لَقَدْ عُمِّرْتُ حَتّٰی لا اُبَالِیْ
اَحَتْفِیْ فِیْ صَبَاحِیْ اَمْ مَسَائِیْ
وَحُقَّ لِمَنْ اَتَتْ مِائَتَان عَامًا
عَلَیْهِ اَنْ یَمَلَّ مِنَ الثَّوَاءِ

(زُہیر بن جناب الحمیری)

میں نے بڑی عمر پائی ہے۔ اب مجھے یہ پروا نہیں کہ صبح مروں یا شام مروں۔
اور جس شخص کی عمر دو سو برس ہو چکی ہو، اس کا دنیا میں رہنے سے اُکتا جانا بجا ہے۔

وَتُذْكَرُ اخلاقُ الْفَتٰی وَ عِظَامُهٗ
مُغَيَّبَةٌ فِی اللَّحْدِ بَالٍ رَمِيْمُهَا
وَمَنْ يَبْتَدِعْ مَا لَيْسَ مِنْ خِيْمِ نَفْسِهٖ
يَدَعْهُ وَيَغْلِبْهُ عَلَی النَّفْسِ خِيْمُهَا (حاتم طائی)

انسان کے اعلیٰ اخلاق کا تذکرہ جاری رہتا ہے حالانکہ اس کی ہڈیاں قبر میں پوشیدہ اور بوسیدہ ہو چکی ہوتی ہیں۔
جو کوئی ایسی خصلت اپنائے جو حقیقت میں اس کی خصلت نہ ہو تو آخر وہ اس خصلت کو چھوڑ دے گا اور اس پر اصلی خصلت غالب آجائے گی۔

اِلَی الْمَاءِ يَسْعٰی مَنْ يَغُصُّ بِلُقْمَةٍ
اِلٰی اَيْنَ يَسْعٰی مَنْ يَغُصُّ بِمَاءٍ

جسے لقمہ کھانے سے اُچھو آجائے وہ پانی کی طرف بھاگتا ہے مگر جسے پانی سے اُچھو آجائے وہ کہاں جائے؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَلْمَوْتُ فِیْ كُلِّ حِیْنٍ یَنْشُرُ الْكَفَنَا
وَنَحْنُ فِیْ غَفْلَةٍ عَمَّا یُرَادُبِنَا

موت ہر وقت کفن پھیلائے رکھتی ہے اور ہم اس سے غافل ہیں کہ ہمارے ساتھ کیا ہونے والا ہے۔

وَاِذَا تَذَلَّلَتِ الرِّقَابُ تَوَاضُعًا
مِنَّا اِلَیْكَ فَعِزُّهَا فِیْ ذُلِّهَا

اے اللہ! جب ہماری گردنیں عاجزی کے ساتھ تیرے حضور میں جھکتی ہیں تو اس جھکنے میں اُن کی عزت ہے۔

وَلِلْمَنَایَا تُرَبِّیْ كُلُّ مُرْضِعَةٍ
وَدُوْرُنَا لِخَرَابِ الدَّهْرِ نَبْنِیْهَا

ہر دودھ پلانے والی اپنے بچے کو موت ہی کے لیے پالتی ہے۔ اور یہ مکانات ہم اس لیے بناتے ہیں تاکہ حوادثِ زمانہ کا شکار ہو کر برباد ہو جائیں۔

حَیَاتُكَ اَنْفَاسٌ تُعَدُّ فَكُلَّمَا
مَضٰی نَفَسٌ مِنْكَ انْتَقَصْتَ بِهٖ جُزْءًا

تیری زندگی گنتی کے چند سانسوں کا نام ہے۔ جب تو نے ایک سانس لیا تو تیری زندگی کا ایک حصہ گزر گیا۔

هِیَ الضِّلَعُ الْعَوْجَاءُ لَسْتَ تُقِیْمُهَا
اَلَا اِنَّ تَقْوِیْمَ الضُّلُوْعِ انْكِسَارُهَا

وہ (عورت) ٹیڑھی پسلی ہے جسے تو سیدھا نہیں کر سکتا۔ دیکھو، ٹیڑھی پسلی کو سیدھا کرنا اُسے توڑ دینے کے مترادف ہے۔

مَوْتُ التَّقِیِّ حَیَاةٌ لَا فَنَاءَ لَهَا
قَدْ مَاتَ قَوْمٌ وَهُمْ فِی النَّاسِ اَحْیَاءُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پرہیزگار آدمی کی موت بھی ایسی زندگی ہے جسے فنا نہیں۔ لیکن بعض ایسے زندہ لوگ بھی ہیں جو حقیقت میں مردہ ہیں۔

اِذَا فَعَلَ الْفَتٰی مَا عَنْهُ يَنْهٰی
فَمِنْ جِهَتَيْنِ لَا جِهَةٌ اَسَاءَ (ابو العلاء معری)

جب کوئی شخص وہی کچھ کرنے لگے جس سے وہ دوسروں کو منع کرے تو وہ ایک پہلو سے نہیں بلکہ دو پہلوؤں سے برائی کرتا ہے۔

لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ يُسْتَطَبُّ بِهٖ
اِلَّا الْحَمَاقَةَ اَعْيَتْ مَنْ يُدَاوِيْهَا

ہر مرض قابل علاج ہے اور اُس کی دوا مل سکتی ہے لیکن حماقت ایک ایسی بیماری ہے جس کا علاج کرنا کسی کے بس میں نہیں۔

وَمَا مِنْ شِدَّةٍ اِلَّا سَيَاْتِیْ
لَهَا مِنْ بَعْدِ شِدَّتِهَا رَخَاءُ

کوئی ایسی مصیبت نہیں جس کے بعد راحت و آرام نہ ہو۔

وَمَلِيْحَةٌ شَهِدَتْ لَهَا ضَرَّاتُهَا
وَالْفَضْلُ مَا شَهِدَتْ بِهِ الْاَعْدَاءُ

حسینہ وہ ہے جس کے حسن کی تعریف اُس کی سوکنیں بھی کریں، اور خوبی وہ ہے جس کا اعتراف دشمن بھی کریں۔

فِیْ لَيْلَةٍ لَا نَرٰی بِهَا اَحَدًا
يَحْلِیْ عَلَيْنَا اِلَّا كَوَاكِبُهَا

اُس رات کو جس میں ہم کسی اور کو نہیں دیکھ سکتے تھے، صرف ستارے ہی ہمارے بارے میں باتیں کرتے رہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَكَفٰى بِنَا فَضْلًا عَلٰى مَنْ غَيْرُنَا
حُبُّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ اِيَّانَا!

ہمیں دوسروں پر یہی فضیلت کیا کم ہے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت محمد ﷺ سے محبت ہے۔

آلَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كُنْتَ رَجَاءَنَا
وَكُنْتَ بِنَا بَرًّا وَّلَمْ تَكُ جَافِيَا

(صفیہؓ بنت عبدالمطلب)

اے اللہ کے رسولؐ! آپؐ ہماری اُمید تھے۔ ہم پر مہربان تھے اور ظلم کرنے والے نہ تھے۔

نَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ لَا شَيْءَ غَيْرُهٗ
وَنَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ اَفْضَلُ هَادِيَا

ہم جانتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی شے (معبود) نہیں اور ہم جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہی بہتر ہدایت دینے والا ہے۔

نَحْنُ الَّذِيْنَ بَايَعُوْا مُحَمَّدًا
عَلَى الْجِهَادِ مَا بَقِيْنَا اَبَدًا

ہم نے محمد ﷺ کے دست مبارک پر بیعت کی ہے کہ جب تک زندہ ہیں، جہاد کرتے رہیں گے۔

اِنَّ الَّذِىْ سَمَكَ السَّمَاءَ بِقُدْرَةٍ
حَتّٰى عَلَا فِىْ مُلْكِهٖ فَتَوَحَّدَا (اُصید بن سلمہؓ)

وہ ہستی جس نے اپنی قدرت سے آسمان کو بلند کیا وہی حقیقی بادشاہ ہے اور وہ ایک ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(ب)

لِدُوْا لِلْمَوْتِ وَابْنُوْا لِلْخَرَاب
فَكُلُّكُمْ يَصِيْرُ اِلٰى ذَهَاب (ابو العتاہیہ)

اولاد پیدا کرو موت کے لیے، اور عمارتیں تعمیر کرو ویران ہونے کے لیے۔ یاد رکھو! تم سب کو آخر ختم ہو جانا ہے۔

حَلَفْتُ فَلَمْ اَتْرُكْ لِنَفْسِكَ رِيْبَةً
وَلَيْسَ وَرَاءَ اللّٰهِ لِلْمَرْءِ مَذْهَبُ (نابغہ ذبیانی)

میں نے اس لیے قسم کھائی ہے تاکہ تیرے دل میں اب کوئی شک باقی نہ رہے اور اللہ کے بعد آدمی کے لیے کوئی اور مذہب نہیں۔

لَقَدْ رَفَعَ الْاِسْلَامُ سَلْمَانَ فَارِسٍ
وَقَدْ وَضَعَ الْكُفْرُ الشَّرِيْفَ اَبَا لَهَبْ

اسلام نے ایران کے سلمان فارسیؓ کو سر بلندی عطا کی مگر کفر نے ابولہب جیسے خاندانی آدمی کو رذیل اور کمینہ بنا دیا۔

وَمَا عَجَبٌ اَنَّ النِّسَاءَ تَرَجَّلَتْ
وَلٰكِنَّ تَاْنِيْثَ الرِّجَالِ عُجَابُ

عورتوں کا مرد بننا عجیب ہے مگر مردوں کا عورتیں بن جانا زیادہ عجیب ہے۔

كَثِيْرُ حَيَاةِ الْمَرْءِ مِثْلُ قَلِيْلِهَا
يَزُوْلُ وَبَاقِیْ عُمْرِهٖ مِثْلُ ذَاهِب (متنبی)

انسان کی لمبی عمر بھی تھوڑی عمر کی طرح ختم ہو جاتی ہے، اور باقی عمر بھی آخر گزر جانے والی ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَلِمْتُ بِتَجْرِبِيْ أُمُوْرًا جَهِلْتُهَا
وَقَدْ تُجْهَلُ الْاَشْيَاءُ قَبْلَ التَّجَارِبِ (ابن حمدیس صقلی)

تجربے سے میں نے وہ باتیں معلوم کرلیں، جن کو میں نہیں جانتا تھا۔ بہت سی چیزیں تجربے سے پہلے معلوم نہیں ہوتیں۔

مَضَوْا سَلَفًا قَصْدُ السَّبِيْلِ عَلَيْهِمْ
وَصَرْفُ الْمَنَايَا بِالرِّجَالِ تَقَلَّبُ (طفیل غنوی)

موت کا ہاتھ انسانوں کی حالت بدل دیتا ہے۔ پہلے لوگ مرنے کے بعد اسلاف بن گئے، اور ہم بھی بعد میں آنے والوں کے لیے اسلاف بن جائیں گے۔

ذَهَبَ الَّذِيْنَ يُعَاشُ فِيْ اَكْنَافِهِمْ
وَبَقِيْتُ فِيْ خَلْفٍ كَجِلْدِ الْاَجْرَبِ (لبید)

وہ لوگ رخصت ہو گئے جن کے زیر سایہ زندگی بسر ہوتی تھی۔ اُن کے بعد میں ایک خارشی اونٹ کی کھال کی طرح ہوں جس سے کوئی فائدہ نہیں پہنچتا۔

وَكُلُّ ذِيْ غَيْبَةٍ يَؤُوْبُ
وَغَائِبُ الْمَوْتِ لَا يَؤُوْبُ (عبید بن الابرص)

ہر غائب ہونے والی چیز واپس لوٹ آتی ہے، مگر جسے موت غائب کردے وہ واپس نہیں لوٹتی۔

لَعَمْرُكَ وَالْمَنَايَا غَالِبَاتٌ
لِكُلِّ بَنِيْ اَبٍ مِنْهَا ذَنُوْبٌ (ابوذؤیب)

تیری زندگی کی قسم! موت سب پر غالب آجاتی ہے۔ ایک ہی باپ کے سب بیٹے اُس میں سے اپنا حصہ پائیں گے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لَعَمْرُ اَبِیْ اِنَّ الْبَعِیْدَ الَّذِیْ مَضٰی
وَاِنَّ الَّذِیْ یَأْتِیْ غَدًا لَقَرِیْبٌ

میرے باپ کی قسم! جو وقت گزر چکا، وہ دُور چلا گیا، اور جو کچھ کل پیش آنے والا ہے وہ بہت قریب ہے۔

اِذَا ذَهَبَ الْعِتَابُ فَلَیْسَ وُدٌّ
وَیَبْقَی الْوُدُّ مَا بَقِیَ الْعِتَابُ

جب گلہ شکوہ نہ رہا تو محبت بھی ختم ہوگئی۔ محبت اُسی وقت تک باقی رہتی ہے جب تک گلے شکوے باقی رہتے ہیں۔

فَاِیَّاكَ اِیَّاكَ الْمِرَاءَ فَاِنَّهٗ
اِلَی الشَّرِّ دَعَّاءٌ وَلِلشَّرِّ جَالِبٌ

جھگڑے سے بچو، کیونکہ اس سے برائی جنم لیتی اور فروغ پاتی ہے۔

فَیَا لَیْتَ الشَّبَابَ یَعُوْدُ یَوْمًا
فَأُخْبِرُهٗ بِمَا فَعَلَ الْمَشِیْبُ

اے کاش! کسی روز جوانی واپس آجاتی تو میں اُسے بتاتا کہ بڑھاپے نے میرا کیا حال کر دیا ہے۔

وَکُلُّ مُصِیْبَاتِ الزَّمَانِ وَجَدْتُهَا
سِوٰی فُرْقَةِ الْاَحْبَابِ هَیِّنَةَ الْخُطْبِ

یاروں کی جدائی کے سوا میں نے زمانے کی تمام مصیبتوں کو آسان پایا۔

وَلَا خَیْرَ فِیْ عَیْشِ امْرِئٍ لَمْ یَکُنْ لَهٗ
مِنَ اللّٰهِ فِیْ دَارِ الْقَرَارِ نَصِیْبُ

ایسے شخص کی زندگی میں کوئی بھلائی نہیں جو آخرت میں اللہ تعالیٰ سے جنت نہ پا سکا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لا تَحْمَدَنَّ امْرَءً حَتّٰی تُجَرِّبَهُ
وَلا تَذُمَّنَّهُ مِنْ غَیْرِ تَجْرِیْبِ (ابوالاسود الکنانی)

کسی شخص کی تعریف نہ کر جب تک اُسے آزما نہ لے، اور اسی طرح بغیر آزمائے کسی کی مذمت نہ کر!

رُعَاةُ الشَّاةِ تَحْمِی الذِّئْبَ عَنْهَا
فَکَیْفَ اِذَا الرُّعَاةُ هُمُ الذِّئَابُ

چرواہے تو بکریوں کو بھیڑیوں سے بچاتے ہیں، مگر کیا ہو جب چرواہے ہی بھیڑیے بن جائیں؟

لا تَطْمَعَنَّ اِلَی الْمَرَاتِبِ قَبْلَ اَنْ
تَتَکَامَلُ الْاَدَوَاتُ وَالْاَسْبَابُ

اُس وقت تک تو کسی عہدے یا منصب کی خواہش نہ کر جب تک تجھ میں اُس کی اہلیت کے اسباب و ذرائع پورے نہ ہو جائیں۔

اُحِبُّ الْاَرْضَ تَسْکُنُهَا سُلَیْمٰی
وَاِنْ کَانَتْ لِوَارِثُهَا الْجُدُوْبُ
وَمَا دَهْرِیْ بِحُبِّ تُرَابِ اَرْضٍ
وَلٰکِنْ مَنْ یَحُلُّ بِهَا حَبِیْبُ

مجھے اُس سرزمین سے محبت ہے جہاں سلمیٰ رہتی ہے۔ اگرچہ وہاں لگاتار قحط سالیوں کا دور دورہ ہو۔ کیونکہ کسی جگہ کی مٹی سے پیار کرنا میرا شعار نہیں مگر جو محبوب وہاں رہتا ہے مجھے اُس سے محبت ہے۔

اَقُوْلُ وَقَدْ فَاضَتْ بِعَیْنِیْ عَبْرَةٌ
اَرَی الدَّهْرَ یَبْقٰی وَالْاَخِلَّاءُ تَذْهَبُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَخِلَّایَ! لَوْ غَیْرُ الْحِمَامِ اَصَابَکُمْ
عَتَبْتُ، وَلٰکِنْ لَیْسَ لِلدَّھْرِ مُعْتَبُ

میری آنکھوں سے آنسو جاری ہیں اور میں کہتا ہوں کہ مجھے یوں نظر آتا ہے کہ زمانہ تو باقی ہے مگر سارے دوست دنیا سے رخصت ہوتے جا رہے ہیں۔

اے میرے دوستو! اگر تم کسی لڑائی میں شریک ہوتے تو مَیں تمہاری پوری مدد کرتا، لیکن اب کیا کروں کہ زمانے سے انتقام نہیں لے سکتا؟

اِذَا کُنْتَ ذَا عِلْمٍ وَ مَارَاكَ جَاهِلٌ
فَاَعْرِضْ فَفِیْ تَرْكِ الْجَوَابِ جَوَابُ
وَاِنْ لَّمْ تُصِبْ فِی الْقَوْلِ فَاسْکُتْ فَاِنَّمَا
سُکُوْتُكَ عَنْ غَیْرِ الصَّوَابِ صَوَابُ

(قاضی ابواحمد منصور الہروی)

جب کہ تو صاحب علم ہو اور کوئی جاہل تجھ سے جھگڑا کرے، تو تُو اس سے منہ پھیر لے، کیونکہ جواب نہ دینا بھی جواب ہوتا ہے۔

صحیح بات نہ کہہ سکنے کی صورت میں خاموش رہ، کیونکہ غلط بات کہنے سے خاموش رہنا بہتر ہے۔

اَفَلَتْ شُمُوْسُ الْاَوَّلِیْنَ وَشَمْسُنَا
اَبَدًا عَلٰی اُفُقِ الْبَقَا لَا تَغْرُبُ (عبدالقادر جیلانی)

پہلوں کے سورج ڈوب گئے لیکن ہمارا سورج غروب نہیں ہوگا۔ وہ بقا کے اُفق پر ہمیشہ چمکتا رہے گا۔ (نعتیہ شعر ہے)

وَقَدْ طَوَّفْتُ فِی الْاٰفَاقِ حَتّٰی
رَضِیْتُ مِنَ الْغَنِیْمَةِ بِالْاِیَابِ (امرء القیس)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

میں دنیا میں بہت پھرا، لیکن بالآخر گھر واپس آنے ہی کو غنیمت جانا۔

فَـاِنَّكَ شَـمْـسٌ وَالْـمُـلُوْكُ كَوَاكِـبُ
اِذَا طَـلَـعَـتْ لَـمْ يَبْـدُ مِنهُنَّ كَوْكَـبُ (نابغہ ذبیانی)

(اے بادشاہ!) تو سورج ہے اور دوسرے بادشاہ ستارے ہیں۔ جب سورج طلوع ہوتا ہے تو کوئی ستارا ظاہر نہیں ہوتا۔

وَاِنَّ الْـقَـرِيْـبَ مَـنْ يُـقَـرِّبُ نَـفْسَـهٗ
لَـعَـمْـرُ اَبِيْكَ الْـخَيْـرِ لا مَـنْ تَـنَسَّبَا! (اعشٰی)

قریبی وہی ہے جو اپنے آپ کو قریب رکھے۔ تمہارے بھلے باپ کی قسم! وہ قریبی نہیں ہوتا جو تمہارا ہم نسب بنے۔

هَـلِ الـدَّهْـرُ وَالْاَيَّـامُ اِلَّا كَـمَا تَـرٰى
رَزِيَّةُ مَـالٍ اَوْ فِـرَاقُ حَبِيْـبِ

(زیاد بن زید العذری)

دیکھی نہیں ہے تو نے گردوں کی کج ادائی
یا مال کی مصیبت یا یاد کی جدائی!

وَكَـاَنَّ قُسًّـا فِـى عُـكَـاظِ يَخْطُبُ
وَابْـنُ الْـمُقَفَّعُ فِى الْيَتِيْمَةِ يُسْهِبُ
وَكَـاَنَّ لَيْـلَـى الْاَخْـيَـلِيَّةَ تَـنْـدُبُ
وَكُثَيِّـرُ عَـزَّ ةَ يَـوْمَ بَيْـنٍ يَـنْسِـبُ

(ابوتمام در مدح حسن بن وہب)

ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے قُسّ (بن ساعدہ ایادی) عُکاظ کے میلے میں خطاب کر رہا ہو۔ یا ابن المقفع اپنی کتاب الدرۃ لیتیمہ میں طویل بحث کر رہا ہو، یا لیلٰی اخیلیہ نوحہ کر رہی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہو، یا کُثَیِّر عَزَّہ جدائی کے وقت عشقیہ شعر کہہ رہا ہو!

وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا يُوَطِّنُ نَفْسَهُ
عَلَى نَائِبَاتِ الدَّهْرِ حِينَ تَنُوبُ (ضابی بن حارث)

اور ایسے شخص میں کوئی بھلائی نہیں جو زمانے کی مصیبتیں نازل ہونے پر اُنہیں برداشت کرنے کے لیے آمادہ نہیں ہوتا۔

وَلَا عَيْبَ فِيهِمْ غَيْرَ أَنَّ سُيُوفَهُمْ
بِهِنَّ فُلُولٌ مِنْ قِرَاعِ الْكَتَائِبِ (نابغہ)

اور ان لوگوں میں صرف یہی عیب ہے کہ لشکروں کو مار مار کر اُن کی تلواروں میں دندانے پڑ گئے ہیں۔

قَدْ يَبْعَثُ الْأَمْرَ الْعَظِيمَ صَغِيرُهُ
حَتَّى تَظَلَّ لَهُ الدِّمَاءُ تَصَبَّبُ (طرفہ بن العبد)

بعض اوقات چھوٹی چھوٹی باتوں سے بڑے بڑے فتنے پیدا ہو جاتے ہیں، یہاں تک کہ ان کی وجہ سے خون بہتا ہے۔

وَمَتَى تُصِبْكَ خَصَاصَةٌ فَارْجُ الْغِنَى
وَإِلَى الَّذِي يَهَبُ الرَّغَائِبَ فَارْغَبِ
(النمر بن تولب العکلی)

اور جب تو محتاج ہو جائے تو خوش حالی کی اُمید رکھ اور اُس ہستی کی طرف رجوع کر جو ساری نعمتیں دینے والی ہے۔

أَيْنَ الْمَفَرُّ وَالْإِلٰهُ الطَّالِبُ
وَالْأَشْرَمُ الْمَغْلُوبُ لَيْسَ الْغَالِبُ (نُفَيل)

اب کہاں بھاگ کر جا سکتے ہو، اب تو اللہ تمہیں ڈھونڈ رہا ہے؟ (ابرہہ) اَشرم غالب نہیں،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

مغلوب ہے۔

اَحْلَامُكُمْ لِسَقَامِ الْجَهْلِ شَافِيَةٌ
كَمَا دِمَاءُكُمْ تَشْفِيْ مِنَ الْكَلْبِ (کُمیت)

تمہاری عقلیں جہالت کی بیماری کو شفا بخشتی ہیں، جس طرح تمہارے خون باؤلے کتے کے کاٹے ہوئے زخم کو شفا دیتے ہیں۔

اِذَا شِئْتَ اَنْ تُقْلٰى فَزُرْ مُتَوَاتِرًا
وَاِنْ شِئْتَ اَنْ تَزْدَادَ حُبًّا فَزُرْ غِبًّا

اگر تو چاہتا ہے کہ لوگ تجھ سے دشمنی رکھیں تو انہیں روزانہ ملا کر، اور اگر تو محبت میں اضافہ چاہتا ہے تو کبھی کبھی ملنے جایا کر!

اَللّٰهُ يَغْضِبُ اِنْ تَرَكْتَ سُؤَالَهٗ
وَبَنِیْ اٰدَمَ حِيْنَ يُسْئَلُ يَغْضَبُ

اللہ تعالیٰ سے نہ مانگو تو وہ ناراض ہوتا ہے لیکن لوگ مانگنے پر ناراض ہو جاتے ہیں۔

وَمَا سُمِّيَ الْاِنْسَانُ اِلَّا لِاُنْسِهٖ
وَلَا الْقَلْبُ اِلَّا اَنَّهٗ يَتَقَلَّبُ

انسان کو اُس کے اُنس و محبت کی وجہ سے انسان کا نام دیا گیا اور قلب کو اس کی حرکت کے سبب قلب کہا گیا۔

اَرَبٌّ يَبُوْلُ الثُّعْلَبَانُ بِرَاْسِهٖ
لَقَدْ ذَلَّ مَنْ بَالَتْ عَلَيْهِ الثَّعَالِبُ

کیا وہ بت رب ہو سکتا ہے جس کے سر پر لومڑیاں پیشاب کریں؟ حقیقت یہ ہے کہ جس پر لومڑیوں نے پیشاب کیا ہو وہ تو ذلیل ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَاَزْهَدُ النَّاسِ فِی عِلْمٍ وَ صَاحِبِهٖ
اَدْنَی الْاَحِبَّةِ مِنْ اَهْلٍ وَ اَصْحَابٍ (شیخ حمزہ فتح اللہ)

علم اور علماء کے بارے میں سب سے زیادہ بے توجہی برتنے والے آدمی کے اپنے قریبی رشتہ دار اور ساتھی ہی ہوتے ہیں۔

صَارَ جِدًّا مَا مَزَحْتَ بِهٖ
رُبَّ جِدٍّ سَاقَهُ اللَّعِبُ (ابو نواس)

تو نے جو مذاق کیا وہی حقیقت بن گیا۔ کتنے ہی سنجیدہ حقائق ہیں جو مذاق ہی میں سامنے آ کھڑے ہوتے ہیں۔

بِمَنْ یَثِقُ الْاِنْسَانُ فِیْمَا یَنُوْبُهٗ
وَمِنْ اَیْنَ لِلْحُرِّ الْكَرِیْمِ صِحَابُ؟

وَقَدْ صَارَ هٰذَا النَّاسُ اِلَّا اَقَلُّهُمْ
ذِئَابًا عَلٰی اَجْسَادِهِنَّ ثِیَابُ
اِلَی اللّٰهِ اَشْكُوْا اَنَّنَا بِمَنَازِلٍ
تَحَكَّمُ فِیْ اُسَادِهِنَّ كِلَابُ (ابوفراس فرزدق)

زمانے کی مصیبتوں میں انسان کس کا سہارا پکڑے، اور ایک شریف آدمی کو اچھے ساتھی کیسے ملیں؟

تھوڑے لوگوں کے سوا سب انسان لباس پہنے ہوئے بھیڑیے ہیں۔

میں اللہ ہی سے فریاد کرتا ہوں۔ ہم وہاں ہیں جہاں کتے شیروں پر حکمرانی کرتے ہیں۔

فَاِنْ تَسْئَلُوْنِیْ بِالنِّسَاءِ فَاِنَّنِیْ
بَصِیْرٌ بِاَدْوَاءِ النِّسَاءِ طَبِیْبُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اِذَا شَابَ رَأْسُ الْمَرْءِ اَوْ قَلَّ مَالُهٗ
فَلَيْسَ لَهٗ مِنْ وُدِّهِنَّ نَصِيْبُ (علقمہ بن عبدہ تمیمی)

اگر عورتوں کے بارے میں میری رائے معلوم کرنا چاہتے ہو تو یقین کرو میں عورتوں کی بیماریوں کو بہت اچھی طرح جانتا ہوں اور اُن کی نفسیات کا ماہر ہوں۔ جب مرد بوڑھا ہو جاتا ہے یا اُس کی مالی حالت کمزور ہو جاتی ہے تو عورتیں ایسے مرد کو نہیں چاہتیں۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَظْهَرَ دِيْنَهٗ
وَصَبَّ عَلَى الْكُفَّارِ سَوْطَ عَذَابٖ

کیا تو نے دیکھا کہ اللہ نے اپنے دین کو غالب کر دیا ہے اور کافروں پر اپنا عذاب کا کوڑا برسایا ہے۔

فَاِنْ تُدْبِرُوْا نَاْخُذْكُمْ فِيْ ظُهُوْرِكُمْ
وَاِنْ تُقْبِلُوْا نَاْخُذْكُمْ فِي التَّرَائِبِ (دُرید بن الصمۃ)

اگر تم پیچھے ہٹو گے تو ہم تمہیں تمہاری پیٹھوں سے پکڑیں گے اور اگر تم آگے بڑھو گے تو ہم تمہیں تمہارے سینوں سے پکڑیں گے۔

فَلَيْسَ اَخِيْ مَنْ وَدَّنِيْ رَأْيَ عَيْنِهٖ
وَلٰكِنْ اَخِيْ مَنْ وَدَّنِيْ فِي الْمَغَائِبِ

وہ میرا بھائی نہیں جو سامنے آئے تو مجھ سے محبت کا اظہار کرے۔ میرا بھائی وہ ہے جو میری عدم موجودگی میں بھی مجھ سے پیار کرے۔

وَمَا شَيْءٌ اَحَبُّ اِلٰى سَفِيْهٍ
اِذَا سَبَّ الْكَرِيْمُ مِنَ الْجَوَابِ
مُتَارِكَةُ السَّفِيْهِ بِلَا جَوَابٍ
اَشَدُّ عَلَى السَّفِيْهِ مِنَ السِّبَابِ

بیوقوف آدمی کو یہ بات بہت پسند ہوتی ہے کہ اس کے بُرا بھلا کہنے پر کوئی شریف آدمی جواب

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

میں اُسے بھی بُرا بھلا کہے۔ لہٰذا کسی بیوقوف کی بُری حرکت کا جواب نہ دینا ہی اُس کے لیے بُرا بھلا کہنے سے زیادہ تکلیف دہ ہوتا ہے۔

فَقُلْتُ وَمَا تُغْنِي دِيَارٌ قَرِيبَةٌ
إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ الْقُلُوبِ قَرِيبُ

میں نے کہا گھروں کے قریب ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا، جب تک دل ایک دوسرے کے قریب نہ ہوں۔

عَسَى الْكَرْبُ الَّذِي أَمْسَيْتَ فِيهِ
يَكُونُ وَرَاءَهُ فَرَجٌ قَرِيبُ

جو وقت تو نے درد و کرب میں گزارا ہے ممکن ہے اس کے بالکل قریب ہی تجھے عیش و آرام حاصل ہو جائے۔

وَمَا كُلُّ ذِي لُبٍّ بِمُؤْتِيكَ نُصْحَهُ
وَمَا كُلُّ مُؤْتٍ نُصْحَهُ بِلَبِيبِ

ہر عقل مند شخص تجھے نصیحت نہیں کرے گا اور ہر نصیحت کرنے والا عقل مند نہیں ہوتا۔

وَاحْذَرْ مُعَاشَرَةَ اللَّئِيمِ فَإِنَّهُ
يُعْدِي كَمَا يُعْدِي السَّلِيمَ الْأَجْرَبُ

کمینے کی صحبت سے بچ، کیونکہ اس کا اثر تجھ پر پڑے گا، جیسے خارشی اونٹ کے قریب جانے سے تندرست اونٹ بھی خارشی اور بیمار ہو جاتا ہے۔

يَقُولُونَ هَلْ بَعْدَ الثَّلَاثِينَ مَلْعَبًا؟
فَقُلْتُ وَهَلْ قَبْلَ الثَّلَاثِينَ مَلْعَبًا؟

وہ کہتے ہیں کیا تیس (۳۰) برس کی عمر کے بعد بھی کوئی کھیل کا وقت ہوتا ہے؟ میں نے جواب دیا: کیا تیس (۳۰) سال کی عمر سے پہلے بھی کوئی کھیل کا وقت ہوتا ہے؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(ت ۔ ۃ)

تَمَنَّتْ سُلَيْمٰى اَنْ نَمُوْتَ بِحُبِّهَا
وَاَهْوَنُ شَيْءٍ عِنْدَنَا مَا تَمَنَّتْ

سُلیمٰی نے تمنا کی کہ ہم اُس کی محبت میں مر جائیں، اور ہمارے لیے اُس کی یہ تمنا پورا کرنا بہت ہی آسان ہے۔

اِنَّمَا الدُّنْيَا كَرُؤْيَا فَرَّحَتْ
مَنْ رَاٰهَا سَاعَةً ثُمَّ انْقَضَتْ

یہ دنیا ایک خوشگوار خواب ہے جسے دیکھنے والا کچھ دیر کے لیے خوش ہوتا ہے اور پھر وہ خواب ختم ہو جاتا ہے۔

فَاَنْتَ الْيَوْمَ فَوْقَ الْاَرْضِ حَيًّا
وَاَنْتَ غَدًا تَضُمُّكَ فِيْ كِفَاتٖ

آج تو اس زمین پر زندہ چل پھر رہا ہے اور کل یہی زمین تجھے قبر میں سمیٹ لے گی۔

قَدْ كُنْتَ مَيْتًا فَصِرْتَ حَيًّا
وَعَنْ قَلِيْلٍ تَصِيْرُ مَيْتًا
فَاخْرُبْ بِدَارِ الْفَنَاءِ بَيْتًا
وَابْنُ بِدَارِ الْبَقَاءِ بَيْتًا

تو کچھ نہ تھا پھر تجھے زندگی ملی، اور پھر تو جلد ہی مر جائے گا۔

لہٰذا تو دارِ فنا...... دنیا...... کے گھر کو ویران کر دے اور دارِ بقا (آخرت) میں اپنا گھر بنا!

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(ج)

وَلَا يَغُرَّنَّكَ صَفْوٌ أَنْتَ شَارِبُهُ
فَرُبَمَا كَانَ بِالتَّكْدِيرِ مُمْتَزِجًا

جس پانی کو تو صاف سمجھ کر پی رہا ہے، وہ تجھے دھوکے میں نہ ڈالے، کیونکہ اکثر وہ بھی گدلا ہوتا ہے۔

فَهَلْ أَمْرُ السَّفَالَةِ غَيْرُ كُفْرٍ
بِمَنْ يَخْتَارُ مَنْ سَمَكَ الْبُرُوْجَا (ورقہ بن نوفل)

جس نبیؐ نے اُس (قادرِ مطلق) ہستی کو اختیار کیا ہو جس نے بڑے بڑے ستاروں کو بلند کر رکھا ہے، تو کیا ایسے نبیؐ کو نہ ماننا کمینہ پن نہیں؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

(ح)

وَمَا الدُّنْيَا سِوٰى حُلْمٌ لَذِيْذٌ
تُنَبِّهُهُ تَبَاشِيْرُ الصَّبَاحِ

دنیا رات کا ایک سہانا خواب ہے جسے صبح کی روشنی آ کر ختم کر دیتی ہے۔

اَلرِّفْقُ يُمْنٌ وَالْاِنَاةُ سَعَادَةٌ
فَاسْتَاْنِ فِيْ اَمْرٍ تُلَاقِ نَجَاحًا! (نابغہ ذبیانی)

نرم خوئی میں برکت اور بردباری میں خوش بختی ہے۔ لہٰذا تو بردباری اختیار کر، تا کہ تجھے کامیابی حاصل ہو۔

اِنَّ الشَّجَاعَةَ وَالسَّمَاحَةَ ضُمِّنَا
قَبْرًا بِمَرْوَ عَلَى الطَّرِيْقِ الْوَاضِحِ (زیاد الاعجم)

شجاعت اور سخاوت اُس قبر میں دفن کر دی گئی ہے، جو مَرْو میں شاہراہ پر واقع ہے۔ (یہ مغیرہ بن مہلب کی وفات پر مرثیے میں کہا گیا ہے)

اُحِبُّ الصَّالِحِيْنَ وَلَسْتُ مِنْهُمْ
لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقُنِيْ صِلَاحًا!

میں نیک اور صالح لوگوں سے محبت رکھتا ہوں حالانکہ میں اُن میں سے نہیں ہوں۔ البتہ اللہ تعالیٰ سے توقع ہے کہ وہ مجھے بھی نیک اور صالح بننے کی توفیق دے گا۔

كَمْ شَارِبًا عَسَلًا فِيْهِ مَنِيَّتُهُ
وَكَمْ تَقَلَّدَ سَيْفًا مَنْ بِهِ ذُبِحَا

کتنے ہی شہد کھانے والے ہیں جن کی موت شہد کھانے سے واقع ہو جاتی ہے اور کتنے ہی تلوار لٹکانے والے ہیں جن کی موت اُسی لٹکائی ہوئی تلوار سے واقع ہو جاتی ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

إِذَا اشْتَدَّ بِكَ الْعُسْرُ
فَفَكِّرْ فِي أَلَمْ نَشْرَحْ
فَعُسْرٌ بَيْنَ يُسْرَيْنِ
إِذَا أَبْصَرْتَهُ فَافْرَحْ

جب تجھ پر کوئی مشکل آ پڑے تو سورۂ الم نشرح پر غور کر۔ تجھے معلوم ہوگا کہ ہر مشکل دراصل دو آسانیوں کے درمیان ہوتی ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(د)

مَا مِنْ مَدَحْتُ مُحَمَّدًا بِمَقَالَتِيْ
وَلٰكِنْ مَدَحْتُ مَقَالَتِيْ بِمُحَمَّدٍ (حسان بن ثابتؓ)

میں نے اپنے کلام کے ذریعے محمد ﷺ کی مدح اور تعریف نہیں کی ہے، بلکہ محمد ﷺ کے حوالے سے اپنے کلام کی مدح اور تعریف کی ہے۔

وَكَائِنْ رَئَيْنَا مِنْ غَنِيٍّ مُذَمَّمٍ
وَصُعْلُوْكِ قَوْمٍ مَاتَ وَهْوَ حَمِيْدٌ (المعلوط)

ہم نے ایسے دولت مند بھی دیکھے ہیں جن کی لوگ مذمت کرتے پھرتے ہیں، اور قوم میں ایسے غریب بھی دیکھے ہیں جن کے مرنے کے بعد بھی لوگ اُن کی تعریف کرتے ہیں۔

أَرَى الْعَيْشَ كَنْزًا نَاقِصًا كُلَّ لَيْلَةٍ
وَمَا تَنْقُصُ الْأَيَّامُ وَالدَّهْرُ يَنْفَدٖ (طرفہ بن العبد)

میں اس زندگی کو روزانہ کم ہونے والا خزانہ سمجھتا ہوں اور جس چیز کو زمانہ کم کر دے وہ ختم ہو کر رہتی ہے۔

قَلِيْلُ الْمَالِ تُصْلِحُهٗ فَيَبْقٰى
وَلَا يَبْقَى الْكَثِيْرُ عَلَى الْفَسَادِ

(المتلمس الضبیعی)

اگر تھوڑا مال بھی ہو اور اس کی اصلاح کی جائے تو باقی رہ جاتا ہے لیکن بگاڑ سے زیادہ مال بھی باقی نہیں رہتا۔

فَلَوْ كَانَ حَمْدٌ يُخْلِدُ النَّاسَ لَمْ تَمُتْ
وَلٰكِنَّ حَمْدَ الْمَرْءِ لَيْسَ بِمُخْلِدٖ (زُہیر)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اگر تعریف کے سہارے لوگ ہمیشہ زندہ رہ سکتے تو وہ کبھی نہ مرتے۔ لیکن آدمی کو اُس کی تعریف ہمیشہ زندہ نہیں رکھ سکتی۔

إِذَا كَانَ بَعْضُ الْمَالِ رَبًّا لِأَهْلِهِ
فَإِنِّي بِحَمْدِ اللّٰهِ مَالِي مُعَبَّدٌ (حاتم طائی)

کئی مال و دولت ایسے ہیں جو اپنے مالکوں کے آقا بنے ہوئے ہیں، میں تو بحمد اللہ اپنے مال کو اپنا غلام اور فرماں بردار بنا کر رکھتا ہوں۔

لَيْسَ مِنَ اللّٰهِ بِمُسْتَنْكَرٍ
أَنْ يَجْمَعَ الْعَالَمَ فِي وَاحِدٍ

اللہ کی قدرت سے یہ بعید نہیں کہ سارا عالم ایک فرد میں سما جائے۔

وَإِنَّ امْرَءً يَنْجُو مِنَ النَّارِ، بَعْدَ مَا
تَزَوَّدَ مِنْ أَعْمَالِهَا لَسَعِيدٌ! (حسان بن ثابتؓ)

جو شخص نیک اعمال کا زادِ راہ لے کر دوزخ کی آگ سے نجات پالے گا، وہ یقیناً خوش قسمت ہے!

وَشَهْرٌ مُسْتَهِلٌّ بَعْدَ شَهْرٍ
وَيَوْمٌ بَعْدَهُ يَوْمٌ جَدِيدٌ

ہر مہینے کے بعد نیا مہینہ، اور ہر دن کے بعد نیا دن طلوع ہو جاتا ہے۔

اَلْخَيْرُ يَبْقَى وَإِنْ طَالَ الزَّمَانُ بِهِ
وَالشَّرُّ أَخْبَثُ مَا أَوْعَيْتَ مِنْ زَادٍ (عبید بن ابرص)

نیکی ہمیشہ باقی رہتی ہے خواہ اس پر کتنا ہی عرصہ گزر جائے، اور برائی ایک نہایت برا زادِ راہ ہے۔

تَعَوَّدْ صَالِحَ الْأَخْلَاقِ، إِنِّي
رَءَيْتُ الْمَرْءَ يَأْلَفُ مَا اسْتَعَادَا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تو اچھی عادتیں اپنا لے، کیونکہ میں نے دیکھا ہے کہ آدمی جس چیز کا عادی ہوتا ہے، اس سے مانوس ہو جاتا ہے۔

وَظُلْمُ ذَوِی الْقُرْبٰی اَشَدُّ مَضَاضَةً
عَلَی الْحُرِّ مِنْ وَقْعِ الْحُسَامِ الْمُهَنَّدِ

(عدی بن زید العبادی)

کسی شریف آدمی کے لیے اُس کے رشتہ داروں کا ظلم، تیز ہندی تلوار کے وار سے زیادہ کارگر اور دُکھ دینے والا ہوتا ہے۔

اِذَا اَنْتَ اَكْرَمْتَ الْكَرِيْمَ مَلَكْتَهٗ
وَاِنْ اَنْتَ اَكْرَمْتَ اللَّئِيْمَ تَمَرَّدَا (متنبی)

جب تو نے کسی شریف کی عزت کی تو اُسے اپنا بنا لیا اور اگر تو نے کسی کمینے کی عزت کی تو اُسے سرکش بنا دیا۔

فَالْمُسْلِمُوْنَ كُلُّهُمْ مِثْلُ الْجَسَدْ
اِنْ حُمَّ عُضْوٌ عَمَّ بَاقِيْهِ الْكَمَدْ

تمام مسلمان ایک جسم کی طرح ہیں اگر ایک عضو کو تکلیف ہو تو باقی سارا جسم بھی اس تکلیف میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

فَاِنَّهٗ اَقْرَبُ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ
وَعَالِمٌ بِكُلِّ اَحْوَالِ الْعَبِيْدِ

اللہ کی ذات شاہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے اور اپنے بندوں کے حالات سے باخبر ہے۔

وَاِنَّ ثَوَابَ اللّٰهِ كُلَّ مُوَحِّدِ
جِنَانٌ مِنَ الْفِرْدَوْسِ فِيْهَا يُخَلَّدُ (حسان بن ثابتؓ)

اللہ تعالیٰ نے ہر توحید پرست کے لیے جنت الفردوس کا اجر رکھا ہے، جہاں وہ شخص ہمیشہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رہے گا۔

وَاَفْنَانِیْ وَلَا یَفْنٰی نَهَارٌ
وَلَیْلٌ کُلَّمَا یَمْضِیْ یَعُوْدُ

(مسجاع بن سباع الضبّی)

مجھے دن رات نے فنا کر دیا ہے۔ لیکن یہ دونوں خود فنا نہیں ہوتے، بلکہ گزرنے کے بعد دوبارہ لوٹ آتے ہیں۔

وَکَالنَّارِ الْحَیَاۃُ فَمِنْ دُخَانٌ
اَوَائِلُهٗ وَاٰخِرُهَا رَمَادٌ (ابو العلا معری)

زندگی ایک ایسی آگ ہے جس کا آغاز دھواں ہے اور انجام راکھ!

تَکَلَّمْ وَسَدِّدْ مَا اسْتَطَعْتَ فَاِنَّمَا
کَلَامُكَ حَیٌّ وَالسُّکُوْتُ جَمَادٌ
فَاِنْ لَمْ تَجِدْ قَوْلًا سَدِیْدًا تَقُوْلُهٗ
فَصَمْتُكَ عَنْ غَیْرِ السَّدِیْدِ سِدَادٌ (ابو الفتح البستی)

جہاں تک ممکن ہو بات کہنی چاہیے اور صحیح بات کہنی چاہیے کیونکہ گفتگو زندگی ہے اور خاموشی جمود ہے۔ اگر تجھے اچھی بات کہنے کو نہیں ملتی، تو غلط بات کہنے سے خاموشی بہتر ہے۔

وَلَمْ اَرَ اَمْثَالَ الرِّجَالِ تَفَاوُتًا
لَدَی الْمَجْدِ حَتّٰی عُدَّ اَلْفٌ بِوَاحِدٍ

میں نے شرف و بزرگی کے معاملے میں آدمیوں جیسا فرق کہیں نہیں پایا، یہاں تک کہ ایک کے مقابلے میں ایک ہزار کی تعداد نکلی۔

خَلِیْلَیَّ لَا تَسْتَعْجِلَا وَانْظُرَا غَدًا
عَسٰی اَنْ یَکُوْنَ الرِّفْقُ فِی الْاَمْرِ اَرْشَدَا (تمیم بن مقبل)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

میرے دونوں دوستو! جلدی نہ کرو، کل تک غور کرلو ہوسکتا ہے کسی معاملے میں نرمی ہی بہتر ہو۔

وَالدَّهْرُ مَا أَصْلَحَ يَوْمًا أَفْسَدَا
يُصْلِحُ مَا أَفْسَدَهُ الْيَوْمَ غَدَا (دوید بن زید)

زمانہ جس چیز کو آج درست کرتا ہے، کل خراب کر دیتا ہے، اور جسے آج خراب کرتا ہے، کل درست کر دیتا ہے۔

إِذَا سَيِّدٌ مِنَّا مَضَى لِسَبِيلِهِ
أَقَامَ عَمُودَ الْمُلْكِ آخِرُ سَيِّدُ

جب ہمارا کوئی سردار مر جاتا ہے، تو دوسرا سردار حکومت کا انتظام سنبھال لیتا ہے۔

فَإِذَا النَّعِيمُ وَكُلُّ مَا يُلْهَى بِهِ
يَوْمًا يَصِيرُ إِلَى بِلًى وَنَفَادِ (اسود بن یعفر)

ساری نعمتیں اور ہر وہ چیز جس سے انسان اپنا دل بہلاتا ہے، ایک دن بوسیدہ اور ختم ہو جائیں گی۔

سُبْحَانَ ذِي الْعَرْشِ لَا شَيْءٌ يُعَادِلُهُ
رَبُّ الْبَرِيَّةِ فَرْدٌ وَاحِدٌ صَمَدُ
لَا شَيْءَ مِمَّا تَرَى تَبْقَى بَشَاشَتُهُ
يَبْقَى الْإِلٰهُ وَيُوْدَى الْمَالُ وَالْوَلَدُ (ورقہ بن نوفل)

عرش والے کی ذات پاک ہے۔ کوئی اُس کی برابری نہیں کرسکتا۔ وہ یکتا ہے، ایک ہے اور بے نیاز ہے۔ تجھے جو کچھ نظر آتا ہے، اس کی ساری رونق ایک دن ختم ہو جائے گی۔ رہے نام اللہ کا۔ اور یہ مال و اولاد سب کچھ فنا ہو جائے گا۔

كَيْفَ الرَّشَادُ إِذَا كُنْتَ فِي نَفَرٍ
لَهُمْ عَنِ الرُّشْدِ أَغْلَالٌ وَأَقْيَادُ (الافوہ الاودی)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جب تو ایسے لوگوں میں ہو جن کو راہِ ہدایت سے روکنے کے لیے اُن کی گردنوں میں طوق اور پاؤں میں بیڑیاں پڑی ہوں تو اُنہیں ہدایت کیسے حاصل ہو سکتی ہے؟

اَلْمُسْلِمُوْنَ بِخَيْرٍ مَا بَقِيْتَ لَهُمْ
وَلَيْسَ بَعْدَكَ خَيْرٌ حِيْنَ تُفْتَقَدُ

"جب تک تم موجود ہو مسلمانوں کی بھلائی ہے اور جب تم نہیں ہو گے تو اُن کے لیے بھلائی بھی نہیں ہو گی۔

فَالْوَجْهُ مِثْلُ الصُّبْحِ مُبْيَضٌّ
وَالْفَرْعُ مِثْلُ اللَّيْلِ مُسْوَدٌّ (عکوک الکندی)

تو اس کا چہرہ صبح کی طرح روشن اور اس کی زُلفیں رات کی طرح سیاہ ہیں۔

لَا مَرْحَبًا لِغَدٍ وَلَا اَهْلًا بِهٖ
اِنْ كَانَ تَفْرِيْقُ الْاَحِبَّةِ فِيْ غَدٖ

جس کل کو دوستوں نے جدا ہو جانا ہے اُس کل کے لیے اور اُس میں جینے والوں کے لیے کیا خوش آمدید ہو؟

يَقُوْلُ الْمَرْءُ فَائِدَتِيْ وَمَالِيْ
وَتَقْوَى اللّٰهِ اَفْضَلُ مَا اسْتَفَادَا

عام آدمی اپنے مفاد اور مال و دولت کی بات کرتا ہے لیکن اللہ کا ڈر بہتر چیز ہے جس سے فائدہ حاصل ہو سکتا ہے۔

فَاِنِّیْ رَءَيْتُ الشَّمْسَ زِيْدَتْ مَحَبَّةً
عَلَى النَّاسِ اَنْ لَيْسَتْ عَلَيْهِمْ بِسَرْمَدٖ (ابوتمام)

میں نے دیکھا ہے کہ لوگ سورج سے صرف اس لیے محبت رکھتے ہیں کہ وہ ان کے سروں پر ہمیشہ نہیں چمکتا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَاِنَّ امْـرَءًا يُـمْسِـي وَيُصْبِحُ سَالِمًا
مِنَ النَّاسِ اِلَّا مَا جَنٰى لَسَعِيْدٌ (حسان بن ثابتؓ)

جو شخص صبح وشام لوگوں کے ظلم سے بچا رہے اور صرف اپنے کیے ہی کو بھگتے، وہ بڑا خوش نصیب ہے۔

وَلَقَدْ سَئِمْتُ مِنَ الْحَيَاةِ وَطُوْلِهَا
وَسُؤَالِ هٰذَا النَّاسِ كَيْفَ لَبِيْدُ؟ (لبید)

میں زندگی اور اس کے طویل ہونے سے اُکتا گیا ہوں، اور لوگوں کے بار بار یہ پوچھنے سے تنگ آ گیا ہوں کہ ”لبید تمہارا کیا حال ہے؟“

اَلْبَيْتُ لَا يُبْتَنٰى اِلَّا لَهُ عَمَدٌ
وَلَا عِمَادٌ اِذَا لَمْ تُرْسَ اَوْتَادُ (اَفْوَه اَوْدِی)

خیمہ بغیر بانسوں اور ستونوں کے نہیں بنایا جا سکتا اور بانس اور ستون اُس وقت تک قائم نہیں رہ سکتے جب تک میخیں نہ گاڑی جائیں۔

وَمَا الدَّهْرُ اِلَّا مِنْ رُوَاةِ قَصَائِدِیْ
اِذَا قُلْتُ شِعْرًا ، اَصْبَحَ الدَّهْرُ مُنْشِدًا

زمانہ نام ہے میرے قصیدوں کے راویوں کا، میں جب شعر کہتا ہوں تو زمانہ اُسے پڑھنے لگ جاتا ہے۔

ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ هِيَ الدَّهْرُ كُلُّهُ
وَمَا هُنَّ اِلَّا الْاَمْسُ وَالْيَوْمُ وَالْغَدُ (ابوالعلاء معری)

گزشتہ کل، آج اور آنے والا کل، انہی تین دنوں کا نام زمانہ ہے۔

لِلْمَوْتِ فِيْهَا سِهَامٌ غَيْرُ مُخْطِئَةٍ
مَنْ لَمْ يَكُنْ مَيِّتًا فِي الْيَوْمِ مَاتَ غَدًا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

موت کے تیر خطا نہیں جاتے اور اُن سے جو آج نہیں مرا وہ کل مر جائے گا۔

وَضَمَّ الْإِلٰـهُ اسْـمَ الـنَّبِـیِّ إِلَـی اسْمِـهٖ
إِذَا قَـالَ فِـی الْـخَـمْـسِ الْمُـؤَذِّنُ أَشْهَـدُ

اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کے نام کو اپنے نام کے ساتھ ملا رکھا ہے، اور یہ بات اس وقت واضح ہو جاتی ہے جب موذن اذان کے لیے اَشْهَدُ پکارتا ہے۔

لِـكُـلِّ أُنَـاسٍ مَـقْـبَـرٌ بِـفَـنَـائِهِـمْ
فَهُـمْ يَـنْـقُـصُـوْنَ وَالْـقُـبُـوْرُ تَـزِيْـدُ

ہر شخص کو فنا کے گھاٹ اُترنا ہے۔ لوگ کم ہوتے جا رہے ہیں اور قبروں میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے!

وَلَا تُـرْجِ فِـعْـلَ الْـخَـيْـرِ مِنْكَ إِلَـی غَدٍ
لَـعَـلَّ غَـدًا يَـأْتِـیْ وَأَنْـتَ فَـقِـيْـدُ

کسی بھلے کام کو کل پر نہ ڈالو۔ کیا معلوم جب کل آئے تو تم موجود ہی نہ ہو!

مَـا كَـلَّـفَ الـلّٰـهُ نَـفْـسًـا فَوْقَ طَـاقَـتِـهَـا
وَلَا تَـجُـوْدُ يَـدٌ إِلَّا بِـمَـا تَـجِـدُ!

اللہ تعالیٰ نے کسی جان پر اُس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالا، اور ہر ہاتھ اپنی استطاعت کے مطابق ہی سخاوت کرتا ہے۔

وَفِـیْ كُـلِّ شَـیْءٍ لَـهٗ اٰيَـةٌ
تَـدُلُّ عَـلٰـی أَنَّـهٗ وَاحِـدُ

ہر شے میں اللہ تعالیٰ کی نشانی موجود ہے جو اس بات کا پتہ دیتی ہے کہ اللہ ایک ہی ہے۔

إِذَا الْـمَـرْءُ أَعْيَـتْـهُ الْـمُـرُوْءَةُ نَـاشِـئًـا
فَـمَـطْـلَـبُـهَـا كَـهْـلًا عَـلَـيْـهِ شَـدِيْـدُ

اگر نوجوانی میں کوئی شخص اپنے اندر اولوالعزمی پیدا نہ کر سکے تو بڑھاپے میں اس چیز کو حاصل کرنا اُس کے لیے بہت دشوار ہوتا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نِعَمُ الْإِلٰـهِ عَلَى الْعِبَادِ كَثِيْرَةٌ
وَاَجَلُّهُنَّ نَجَابَةُ الْاَوْلَادِ

بندوں پر اللہ تعالیٰ کے بہت سے انعامات ہیں لیکن نیک اولاد کا ہونا سب سے بڑی نعمت ہے۔

وَتَرْكُ مَقَالِ الزُّوْرِ فِي النَّاسِ وَاجِبٌ
وَلٰكِنَّهُ مِنْ صَائِمٍ ذُوْ تَاَكُّدِ

لوگوں کے لیے جھوٹ سے پرہیز ضروری ہے لیکن روزے دار کے لیے ایسا کرنا اور بھی زیادہ ضروری ہے۔

شَبَابٌ وَشَيْبٌ وَافْتِقَارٌ وَثَرْوَةٌ
فَلِلّٰهِ هٰذَا الدَّهْرُ كَيْفَ تَرَدَّدَا!

جوانی ہے، بڑھاپا ہے، تنگ دستی ہے اور خوش حالی ہے۔ خدایا! یہ زمانے کی گردش کیسی ہے!

رَءَيْتُ دُنُوَّ الدَّارِ لَيْسَ بِنَافِعٍ
اِذَا كَانَ مَا بَيْنَ الْقُلُوْبِ بَعِيْدًا (ابو نواس)

میں نے دیکھا کہ گھروں کے قریب ہونے کا کوئی فائدہ نہیں جب دلوں کے درمیان فاصلے حائل ہوں۔

وَاَنْتَ اِلٰهُ الْحَقِّ رَبِّيْ وَخَالِقِيْ
بِذٰلِكَ مَا عَمَّرْتُ فِي النَّاسِ اَشْهَدُ
تَعَالَيْتَ رَبَّ النَّاسِ عَنْ قَوْلِ مَنْ دَعَا
سِوَاكَ اِلٰهًا اَنْتَ اَعْلٰى وَاَمْجَدُ
لَكَ الْخَلْقُ وَالنَّعْمَاءُ وَالْاَمْرُ كُلُّهُ
فَاِيَّاكَ نَسْتَهْدِيْ وَاِيَّاكَ نَعْبُدُ

(حسان بن ثابتؓ)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اور تو لوگوں کا معبود، میرا رب اور میرا خالق ہے اور میں ساری اس بات کی گواہی دیتا رہوں گا۔

اے لوگوں کے رب، تو ہر ایسے شخص کی بات سے بلند اور پاک ہے جو تیرے سوا کسی اور معبود کو پکارتا ہو جب کہ تو ہی اعلیٰ اور برتر ہے۔

تو ہی پیدا کرتا اور نعمتیں دیتا ہے۔ سارا اختیار تیرے پاس ہے۔ ہم صرف تجھ سے ہدایت مانگتے اور صرف تیری عبادت کرتے ہیں۔

مَا إِنْ رَءَيْتُ وَلَا سَمِعْتُ بِمِثْلِهِ
فِي النَّاسِ كُلِّهِمِ بِمِثْلِ مُحَمَّدٍ (مالک بن عوفؓ)

میں نے سب لوگوں میں حضرت محمد ﷺ جیسا نہ کوئی دیکھا اور نہ کوئی سنا۔

عِبَارَاتُنَا شَتّٰى وَحُسْنُكَ وَاحِدٌ
وَكُلٌّ إِلٰى ذَاكَ الْجَمَالِ يُشِيْرُ

بیان کرنے کے لیے ہمارے الفاظ اور تعبیریں مختلف ہیں، مگر تیرا حسن ایک ہی ہے اور ہر چیز تیرے ہی جمال کی طرف اشارہ کر رہی ہے۔

لَا تَطْلُبَنَّ مَعِيْشَةً بِمَذَلَّةٍ
فَلَيَأْتِيَنَّكَ رِزْقُكَ الْمَقْدُوْرُ

ذلت کے ساتھ اپنی روزی کسی سے طلب نہ کر۔ جو روزی تیری قسمت میں لکھی ہے وہ مل کر رہے گی۔

وَلَا خَيْرَ فِيْ حِلْمٍ إِذَا لَمْ يَكُنْ لَهٗ
بَوَادِرُ تَحْمِيْ صَفْوَهٗ أَنْ يُكَدَّرَا (نابغہ جعدی)

ایسی شرافت میں کوئی خوبی اور بھلائی نہیں، جس میں اپنے صاف پانی کو گدلا ہونے سے بچائے رکھنے کی ہمت نہ ہو۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لَا تَمْدَحَنَّ امْرَءًا حَتّٰى تُجَرِّبَهُ
وَلَا تَذُمَّنَّ مَنْ لَمْ يَبْلُهُ الْخَبَرُ (النجاشی الحرثی)

کسی کو آزمائے بغیر اس کی تعریف نہ کرو، اور کسی کو بُرا بھلا نہ کہہ جب تک اُسے تجربے سے آزما نہ لیا ہو۔

فَهَلْ مِنْ خَالِدٍ إِمَّا هَلَكْنَا
وَهَلْ بِالْمَوْتِ يَا لَلنَّاسِ عَارُ

(عدی بن زید العبادی)

اگر ہم مرجائیں گے تو کون ہے جو ہمیشہ رہے گا؟ لوگو! کیا موت بھی کوئی طعنہ ہے؟

وَحُبُّ الْعَيْشِ أَعْبَدَ كُلَّ حُرٍّ
وَعَلَّمَ سَاغِبَهَا أَكْلَ الْمُرَارِ (ابو العلاء معری)

زندگی کی محبت نے ہر آزاد کو غلام بنا رکھا ہے اور اُسے بھوک کے وقت کڑوی گھاس کھالینا بھی سکھا دیا ہے۔

لَعَمْرُكَ! مَا بِالْمَوْتِ عَارٌ عَلَى امْرِئٍ
إِذَا لَمْ تُصِبْهُ فِي الْحَيَاةِ الْمَعَايِرُ (لیلیٰ الاخیلیہ)

تیری زندگی کی قسم! کسی انسان کے لیے موت کوئی عار نہیں، جب کہ اُس کی زندگی عیبوں سے خالی رہی ہو۔

لَيْسَ بِعِلْمٍ مَا يَعِيْ الْقِمَطْرُ
مَا الْعِلْمُ إِلَّا مَا وَعَاهُ الصَّدْرُ

علم وہ نہیں جو کتاب میں لکھ کر محفوظ کرلیا جائے، بلکہ علم وہ ہے جسے سینے میں محفوظ کیا جائے۔

وَشُقَّ الْبَحْرُ عَنْ أَصْحَابِ مُوْسٰى
وَغُرِّقَتِ الْفَرَاعِنَةُ الْكِفَارُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

موسیٰ علیہ السلام کے ساتھیوں کے لیے سمندر پھاڑ دیا گیا، اور کافر فرعونیوں کو غرق کر دیا گیا۔

إِذَا جَاءَ مُوْسٰی وَأَلْقَی الْعَصَا
فَقَدْ بَطَلَ السِّحْرُ وَالسَّاحِرُ

جب موسیٰ علیہ السلام تشریف لائے اور انہوں نے عصا پھینکا تو جادوگروں کا جادو نابود ہو گیا۔

أَمَّا الْقُبُوْرُ فَإِنَّهُنَّ أَوَانِسٌ
بِجِوَارِ قَبْرِكَ وَالدِّيَارُ قُبُوْرُ (التیمی)

تیری قبر سے آس پاس کی دوسری قبریں تو مانوس ہو گئی ہیں، مگر (تیری موت کے صدمے سے) گھر قبریں بن گئے ہیں۔

لَا تَحْسِبِ الْمَجْدَ تَمْرًا أَنْتَ آكِلُهٗ
لَنْ تَبْلُغَ الْمَجْدَ حَتّٰی تَلْعَقَ الصَّبْرَا

تو بزرگی اور مرتبے کو کھجور نہ سمجھ جسے آسانی سے کھا لے گا۔ بلکہ جب تک تو کڑوا ایلوا (تھما) نہ چاٹے گا بزرگی اور مرتبہ حاصل نہیں ہو سکتا۔

فَإِيَّاكَ وَالْأَمْرُ الَّذِيْ إِنْ تَوَسَّعَتْ
مَوَارِدُهٗ ضَاقَتْ عَلَيْكَ الْمَصَادِرُ

تو ایسا کام نہ کر، جس میں داخل ہونے کے راستے تو کھلے ہوں، مگر باہر نکلنے کے راستے تنگ ہوں!

تَرَكْتُ اللَّاتَ وَالْعُزّٰی جَمِيْعًا
كَذٰلِكَ يَفْعَلُ الرَّجُلُ الْبَصِيْرُ (زید بن عمرو)

میں نے لات و عُزّٰی سب چھوڑ دیے اور سمجھ دار آدمی تو ایسا ہی کیا کرتا ہے۔

وَمَا عِظَمُ الرِّجَالِ بِزِيْنٍ
وَلٰكِنْ زَيْنُهَا كَرَمٌ وَخَيْرُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مرد کی زینت اس کی جسامت اور قد آوری میں نہیں ہے، بلکہ سخاوت اور بھلائی میں اُس کی زینت ہے۔

فَقِصَارُهُنَّ مَعَ الْهُمُوْمِ طَوِيْلَةٌ
وَطِوَالُهُنَّ مَعَ السُّرُوْرِ قِصَارُ

چھوٹی (راتیں) بھی غم سے طویل ہو جاتی ہیں، اور لمبی (راتیں) خوشی سے چھوٹی ہو جاتی ہیں۔

وَلٰكِنْ اَخُو الْحَزْمِ الَّذِیْ لَيْسَ نَازِلًا
بِهِ الْخَطْبُ اِلَّا وَهُوَ لِلْقَصْدِ مُبْصِرُ (تَأَبَّطَ شَرًا)

لیکن دانا وہ ہے کہ جب اس پر کوئی مصیبت نازل ہوتو وہ اس سے بچنے کا صحیح راستہ دیکھ لیتا ہے۔

وَبُنَیَّ اِنَّ مِنَ الرِّجَالِ بَهِيْمَةٌ
فِیْ صُوْرَةِ الرَّجُلِ السَّمِيْعِ الْمُبْصِرِ
فَطِنٌ بِكُلِّ مُصِيْبَةٍ فِیْ مَالِهٖ
فَاِذَا اُصِيْبَ بِدِيْنِهٖ لَمْ يَشْعُرِ

اے میرے بیٹے! بعض انسان بھی جانور ہوتے ہیں اگرچہ شکل وصورت میں وہ انسان نظر آتے ہیں۔ ایسے لوگ مال و دولت کے معاملے میں بڑے ذہین ہوتے ہیں مگر دین کے بارے میں بے حس واقع ہوتے ہیں۔

شُهُوْرٌ يَنْقَضِيْنَ وَمَا شَعَرْنَا
بِاَنْصَافٍ لَهُنَّ وَلَا سِرَارِ

مہینے گزر جاتے ہیں مگر ہمیں نہ اُن کے نصف کا پتہ چلتا ہے نہ آخر کا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلْحُسْنُ يَظْهَرُ فِی شَيْئَيْنِ رَوْنَقُهُ
بَيْتٍ مِنَ الشِّعْرِ اَوْ بَيْتٍ مِنَ الشَّعْرِ

حُسن دو چیزوں میں رونق افروز ہوتا ہے، یا بیت شعر (شعر کے دو مصرعوں) میں، یا بیت شعر (بالوں کے گھر یعنی خیمے) کے اندر!

وَلَيْسَ لَنَا فَاعْلَمْ وَلَيْسَ لِبَيْتِنَا
سِوَى اللّٰهِ مِنْ مَوْلًى عَزِيزٍ وَنَاصِرٍ (عمر بن خطابؓ)

اور یاد رکھو! اللہ کے سوا ہمارا اور ہمارے گھر کا کوئی محافظ اور مددگار نہیں۔

اِنَّ اٰيَاتِ رَبِّنَا ثَاقِبَاتٌ
لَا يُمَارِي فِيهِنَّ اِلَّا الْكَفُوْرُ
ثُمَّ يَجْلُوْا الظَّلَامَ رَبٌّ رَحِيْمٌ
بِمَهَاةٍ شُعَاعُهَا مَنْشُوْرُ

(اُمیہ بن ابی الصلت)

ہمارے رب کی نشانیاں بڑی روشن ہیں۔ کسی کٹر کافر کے سوا کوئی اُن کے بارے میں جھگڑا نہیں کرسکتا۔ پھر مہربان پروردگار اُس سورج کے ذریعے تاریکی دُور کر دیتا ہے، جس کی شعائیں ہر طرف پھیلی ہوتی ہے۔

حُلُوْمُكُمْ يَا قَوْمِ لَا تُعْزِبُنَّهَا
وَلَا تَقْطَعُوْا اَرْحَامَكُمْ بِالتَّدَابُرِ

(الحرث بن ذُبیان)

اے میری قوم! اپنی عقلوں کو اپنے سے دُور نہ کرو، اور ایک دوسرے سے بغض رکھ کر رشتہ داری کے تعلقات منقطع نہ کرو۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب.کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

أَنَــا النَّـذِيْـرُ لَـكُـمْ مِنِّــي مُجَاهَـرَةً
كَـــيْ لَا أُلَامَ عَـــلَـــى نَهْـيٍ وَانْــذَار
فَـإِنْ عَـصَـيْتُـمْ مَـقَـالِـى الْيَوْمَ فَاعْتَرِفُوْا
أَنْ سَـوْفَ تَـلْـقَـوْنَ خِـزْيًـا ظَاهِرَ الْعَار

(قیس بن رفاعہ)

میں تمہیں علانیہ خبر دار کرنے والا ہوں، تاکہ پھر کوئی مجھے اس بات پر ملامت نہ کرے کہ میں نے روکا اور ڈرایا نہ تھا۔

اگر آج میری بات نہیں مانو گے، تو یاد رکھو، تمہیں جلد ایسی اذیت کا سامنا کرنا پڑے گا، جس کی عار اور شرمندگی سب پر واضح ہو جائے گی۔

أَبِيْــتُ أُرَاعِـــى نُــجُــوْمَ السَّـمَـــاءِ
أُقَـلِّـــبُ أَمْــرِىْ بُـــطُــوْنًـــا ظُـهُـوْرَا

(الحرث بن کعب)

میں رات بھر آسمان کے تارے گنتا رہتا ہوں، اور اپنے معاملات کو کبھی باطن سے اور کبھی ظاہر سے اُلٹ پلٹ کرتا رہتا ہوں۔

فِـــى الــــذَّاهِبِيْـــنَ الْأَوَّلِيْـــنَ
مِـــنَ الْــقُـــرُوْنِ لَـنَـــا بَـصَـــائِـرُ

(قس بن ساعدہ ایادی)

گزری ہوئی قوموں کے حالات و واقعات میں ہمارے لیے بڑی بصیرتیں اور بڑے سبق ہیں۔

بَـلَـغْـنَـا السَّـمَـــاءَ مَجْدُنَـا وَجُدُوْدُنَـا
وَإِنَّـــا لَـــنَــرْجُـوْا فَـوْقَ ذٰلِكَ مَـظْـهَـرَا (نابغہ جعدی)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہماری زندگی اور مرتبے اوجِ ثریا تک جا پہنچے، اور ہم تو اس سے بھی اوپر چھا جانے کی اُمید رکھتے ہیں۔

وَلٰكِنْ اَعْبُدُ الرَّحْمٰنَ رَبِّيْ
لِيَغْفِرَ ذَنْبِيَ الرَّبُّ الْغَفُوْرُ
تَرَى الْاَبْرَارَ دَارُهُمْ جِنَانٌ
وَلِلْكُفَّارِ حَامِيَةٌ سَعِيْرُ

(زید بن عمرو بن نفیل)

لیکن میں اپنے رب رحمان کی بندگی کرتا ہوں، تاکہ وہ بخشنے والا رب میرے گناہوں کو معاف کردے۔تو دیکھے گا کہ نیک لوگوں کا گھر جنت ہے اور کافروں کے لیے بھڑکتی آگ ہے۔

وَالسِّتْرُ دُوْنَ الْفَاحِشَاتِ وَلَا
يَلْقَاكَ دُوْنَ الْخَيْرِ مِنْ سِتْرِ

(زہیر بن ابی سلمٰی)

پردہ تو بداعمالیوں کو چھپانے کے لیے ڈالا جاتا ہے۔تو یہ نہیں دیکھے گا کہ نیک کام پر پردہ ڈالا جارہا ہو۔

وَقَدْ عَلِمَ الْاَقْوَامُ لَوْ اَنَّ حَاتِمًا
اَرَادَ ثَرَاءَ الْمَالِ كَانَ لَهُ وَفْرُ (حاتم طائی)

لوگ جانتے ہیں کہ اگر حاتم مال کی کثرت چاہتا تو اُس کے پاس بھی وافر مال ہوتا۔

وَكَانُوْا كَاَنْفِ اللَّيْثِ لَا شَمَّ مَرْغَمًا
وَلَا نَالَ قَطُّ الصَّيْدَ حَتّٰى تَعَفَّرَا

وہ شیر کی ناک کی طرح تھے جسے ذلت قبول نہیں، اور جب تک وہ شکار کو گرا نہ دے، اُسے ہرگز نہیں کھاتا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لَنَرٰی بِاَعْیُنِنَا مَصَارِعَنَا
لَوْ کَانَتِ الْاَلْبَابُ تَعْتَبِرُ
اَیُّ الْحَیَاۃِ اَلَذُّ عِیْشَتِهَا
مِنْ بَعْدِ عِلْمِیْ اَنَّنِیْ بَشَرُ

(ابن ہانی ازدی اندلسی)

اگر ہماری عقلیں عبرت حاصل کرنے والی ہوتیں تو ہمیں اپنی آنکھوں سے اپنی موتیں نظر آ جاتیں۔ جب یہ معلوم ہو گیا کہ میں ایک انسان ہوں تو پھر کون سی ایسی زندگی ہے جس سے لطف اندوز ہونا ممکن ہو۔

کُلُّ دِیْنٍ یَوْمَ الْقِیَامَةِ عِنْدَ اللّٰهِ
اِلَّا دِیْنَ الْحَنِیْفَةِ زُوْرٌ

(اُمیہ بن ابی الصَّلْت)

قیامت کے دن اللہ کے ہاں دین حنیفی کے سوا ہر دین جھوٹا قرار پائے گا۔

اَلَا فَاسْقِنِیْ خَمْرًا وَقُلْ لِّیْ هِیَ الْخَمْرُ
وَلَا تَسْقِنِیْ سِرًّا فَقَدْ اَمْکَنَ الْجَهْرُ

مجھے شراب پلا اور یہ کہہ کر پلا کہ یہ شراب ہے۔ مجھے چھپا کر نہ پلا، اب تو کھل کر پینا ممکن ہو گیا ہے۔

بَادِرْ بِخَیْرٍ اِذَا مَا کُنْتَ مُقْتَدِرًا
فَلَیْسَ فِیْ کُلِّ وَقْتٍ اَنْتَ مُقْتَدِرُ

جب تک تیرے پاس اختیار موجود ہے دوسروں سے بھلائی کرنے میں جلدی کر۔ کیونکہ تیرا اختیار ہمیشہ نہیں رہے گا۔

اَمُرُّ عَلَی الدِّیَارِ دِیَارِ لَیْلٰی
اُقَبِّلُ ذَالْجِدَارِ وَذَا الْجِدَارَا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَمَا تِلْكَ الدِّيَارُ شَغَفْنَ قَلْبِیْ
وَلٰكِنْ حُبُّ مَنْ سَكَنَ الدِّيَارَا

میں لیلیٰ کی بستی میں سے گزرتا ہوں تو ہر دیوار کو بوسہ دیتا ہوں۔ ان گھروں نے میرے دل کو فریفتہ نہیں کر رکھا ہے بلکہ ان گھروں کے رہنے والوں کی محبت نے شیفتہ کر رکھا ہے۔

وَفِی الْجَهْلِ قَبْلَ الْمَوْتِ مَوْتٌ لِاَهْلِهٖ
فَاَجْسَامُهُمْ قَبْلَ الْقُبُوْرِ قُبُوْرٌ
وَاِنَّ امْرَاءً الَمْ يَحْيَى بِالْعِلْمِ مَيِّتٌ
فَلَيْسَ لَهٗ حَتّٰی النُّشُوْرَ نُشُوْرٌ

جاہل لوگ مرنے سے پہلے ہی موت کی آغوش میں ہوتے ہیں اور ان کے جسم قبروں میں جانے سے پہلے قبر ہی ہوتے ہیں۔ جو شخص علم نہیں رکھتا وہ مردہ ہے اور روزِ محشر سے پہلے وہ جی اُٹھنے کا نہیں۔

اَنْتَ عَصَا مُوْسَى الَّتِیْ لَمْ تَزِلْ
تَلْقَمُ مَا يَاْفِكُهُ السَّاحِرُ

تم موسیٰ کا وہ عصا ہو جو جادوگروں کے شعبدوں کو نگل لیتا ہے۔

وَلَدَتْكَ اِذْ وَلَدَتْكَ اُمُّكَ بَاكِيًا
وَالْقَوْمُ حَوْلَكَ يَضْحَكُوْنَ سُرُوْرًا
فَاعْمَلْ لِيَوْمٍ تَكُوْنُ فِيْهِ اِذَا بَكَوْا
فِیْ يَوْمِ مَوْتِكَ ضَاحِكًا مَسْرُوْرًا

جب تجھے تیری ماں نے جنا تو تو رو رہا تھا اور لوگ خوش وخرم تھے۔ پس تو ایسے اعمال کر کہ جب تیرے مرنے پر لوگ روئیں تو تو خوش وخرم ہو۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَا خَاضِبَ الشَّيْبِ بِالْحِنَاءِ تَسْتُرُهُ
سَلِ الْمَلِيْكَ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ

تو بڑھاپے کی سفیدی کو چھپانے کے لیے خضاب کو پردہ بناتا ہے۔ بادشاہِ حقیقی سے دعا کر کہ وہ تجھے دوزخ کی آگ سے بچنے کے لیے بھی اوٹ عطا کرے۔

اِنْ يَكُ هٰذَا الدَّهْرُ قَدْ سَاءَنِيْ
فَطَالَمَا قَدْ سَرَّنِي الدَّهْرُ
اَلْاَمْرُ عِنْدِيْ فِيْهِمَا وَاحِدٌ
لِذَاكَ شُكْرٌ وَلِذَاكَ صَبْرُ

اگر زمانے نے مجھے دُکھ پہنچائے ہیں تو خوشیاں بھی اُسی نے دی ہیں۔ میرے لیے دونوں حالتوں میں ایک ہی معاملہ ہے، کیونکہ میں ایک حالت میں صبر کرتا ہوں اور دوسری میں شکر۔

اِذَا اَنْتَ شِبْتَ وَبَانَ الشَّبَابُ
فَلَا خَيْرَ فِي الْعَيْشِ بَعْدَ الْكِبَرِ

جب تجھ پر بڑھاپا آ گیا اور جوانی چلی گئی تو آخری عمر کی زندگی میں کوئی بھلائی نہیں۔

يُحَيّٰى بِالسَّلَامِ غَنِيُّ قَوْمٍ
وَيُبْخَلُ بِالسَّلَامِ عَلَى الْفَقِيْرِ
اَلَيْسَ الْمَوْتُ بَيْنَهُمَا سَوَاءٌ
اِذَا مَاتُوْا وَصَارُوْا فِي الْقُبُوْرِ

کوئی دولت مند ہو تو لوگ اُسے سلام کرتے ہیں، لیکن غریب کو سلام کرنے سے بخل کرتے ہیں۔ کیا ایسا نہیں ہے کہ جب موت آئے گی تو ان دونوں (غریب اور دولت مند) کو قبروں میں برابر کر دے گی؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَـــاِنْ اَكُ فِـــيْ شِـــرَارِكُـــمْ قَــلِيْلًا
فَـــاِنِّـــيْ فِـــيْ خِيَـــارِكُـــمْ كَثِيْـــرُ

اگر میں تمہارے شریف لوگوں کی نظروں میں کم مرتبہ ہوں تو کیا ہوا۔ میں تمہارے بھلے لوگوں کی نگاہوں میں تو بلند مرتبہ ہوں۔

اَلَيْـــسَ اِلَّا مَـــا قَـضَـى الـلّٰـهُ كَـائِـنٌ
وَمَـــا يَـسْـتَـطِـيْـعُ الْـمَـرْءُ نَـفْـعًـا وَلَا ضُرًّا

جس بات کا اللہ نے فیصلہ کر دیا ہے وہ ہو کر رہے گی اور کوئی انسان اپنے لیے نفع ونقصان کا اختیار نہیں رکھتا۔

لَا اَرَى الْـمَـوْتَ يَسْبِقُ الْـمَوْتَ شَـيْءٌ
نَـغَّـصَ الْـمَـوْتُ ذَا الْـغَـنِـيِّ وَالْفَقِيْـرَا

موت سے کسی کو مفر نہیں ہے۔ موت ہر امیر اور غریب کا خاتمہ کر دیتی ہے۔

مَـا عَـاشَ مَـنْ عَـاشَ مَذْمُوْمًا خَصَائِلُهُ
وَلَـمْ يَـمُـتْ مَـنْ يَـكُنْ بِالْخَيْرِ مَذْكُوْرَا

ایسے شخص کا جینا کوئی جینا نہیں جس کے اخلاق اچھے نہیں اور وہ شخص کبھی نہیں مرتا جس کا ذکر خیر باقی رہے۔

حُـــبُّ الْـعَيْـــشِ اَعْبَدَ كُلَّ حُـرٍّ
وَعَـــلَّـــمَ سَـــاغِبًـــا اَكْلَ الْـمُـرَارِ

زندگی کی محبت نے ہر آزاد کو غلام بنا رکھا ہے اور ہر بھوکے کو کڑوا پھل کھانا بھی سکھا دیا ہے۔

لَـــنْ تَـــرْجِـــعَ الْاَنْـفُـــسُ عَـــنْ غَيِّـهَـــا
مَـــالَـــمْ يَـــكُـــنْ مِـنْهَـــا لَـهَـــا زَاجِـــرُ

نفس اپنی گمراہی سے ہرگز باز نہیں آتا جب تک اسے کوئی روکنے ٹوکنے والا موجود نہ ہو۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَا رَاقِدَ اللَّيْلِ مَسْرُوْرًا بِاَوَّلِهِ
اِنَّ الْحَوَادِثَ قَدْ يَطْرُقْنَ اَسْحَارًا

اے رات کے پہلے حصے میں خوشی سے سو جانے والے! کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ حادثات و واقعات رات کی آخری گھڑیوں میں آ کر دستک دے دیتے ہیں۔

شَهِدْتُ بِاَنَّ اللّٰهَ لَا رَبَّ غَيْرُهُ
وَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ بِالْحَقِّ ظَاهِرُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی رب نہیں اور رسول اللہ ﷺ دینِ حق کے ساتھ ظاہر ہوئے اور غالب آئے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(س)

مَا بَالُ دِيْنِكَ تَرْضَى اَنْ تُدَنِّسَهُ
وَاِنَّ ثَوْبَكَ مَغْسُوْلٌ مِنَ الدَّنَسِ (ابوالعتاہیہ)

تیرے دین کا کیا حال ہے جسے تو آلودہ کر رہا ہے؟ جب کہ تیرا لباس آلودگی سے پاک صاف رہتا ہے۔

تَرْجُوا النَّجَاةَ وَلَمْ تَسْلُكْ مَسَالِكَهَا
اِنَّ السَّفِيْنَةَ لَا تَجْرِىْ عَلَى الْيَبَسِ (ابوالعتاہیہ)

تو نجات کا طلب گار ہے مگر اس کی راہوں پر نہیں چلتا۔ تجھے معلوم ہونا چاہیے کہ کشتی کبھی خشکی پر نہیں چلتی۔

يُذَكِّرُنِىْ طُلُوْعُ الشَّمْسِ صَخْرًا
وَاَذْكُرُهُ بِكُلِّ غُرُوْبِ شَمْسِ (خنساء)

مجھے سورج کا نکلنا میرے بیٹے صخر کی یاد دلاتا ہے اور میں سورج کے غروب ہونے پر اُسے یاد کرتی ہوں۔

اَلَا اِنَّ بَعْدَ الْعُدْمِ لِلْمَرْءِ قِنْوَةً
وَبَعْدَ الْمَشِيْبِ طُوْلَ عُمْرٍ وَمَلْبَسَا

(امرء القیس)

یاد رکھو! تنگ دستی کے بعد بھی انسان مالدار ہو سکتا ہے، اور بوڑھا ہو جانے کے بعد بھی دیر تک زندہ رہ سکتا اور لباس پہنتا رہتا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(ش)

وَتَـنْـزِلُ بَلْدَةً عَـزَّتْ قَـدِيْمًـا
وَتَـأْمَـنُ اَنْ يَزُوْرَكَ رَبُّ جَيْشٍ

(ابوسفیان بن حرب)

تو اس شہر(مکہ) میں اُترے گا جو قدیم زمانے سے محترم ہے، اور جہاں تو ہر حملہ آور سے محفوظ رہے گا۔

(ص)

وَهَـلْ تُـنْـكَـرُ الشَّـمْـسُ فِـىْ ضَوْئِهَـا
اَوِ الْـقَـمَـرُ الْبَـاهِـرُ الْـمُتْـرَصُ؟ (اعشٰی)

کیا سورج کی روشنی یا خوب چمکنے والے چاند کی چاندنی کا انکار کیا جا سکتا ہے؟

اِذَا كَـانَ رَبُّ الـدَّارِ بِـالـدَّفِّ ضَـارِبًـا
فَشِيْـمَةُ اَهْـلِ الـدَّارِ كُـلِّهِـمُ الـرَّقْـصُ

جب گھر کا مالک دَف بجانے لگے گا تو سارے گھر والے رقص ہی کریں گے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(ض)

وَغَیْرُ تَقِیٍّ یَأْمُرُ النَّاسَ بِالتُّقٰی
طَبِیْبٌ یُدَاوِی النَّاسَ وَھُوَ مَرِیْضٌ

جو خود نیک نہ ہو اور دوسروں کو نیکی کی تلقین کرتا ہو، وہ ایسے طبیب کی مانند ہے جو اَوروں کا علاج کرتا ہو، لیکن خود بیمار ہو۔

وَاِذَا نَھَضْتَ فَاَنْتَ نَجْمٌ ثَاقِبٌ
وَاِذَا جَلَسْتَ فَاَنْتَ لَیْثٌ رَابِضٌ (عنترہ)

جب تو کھڑا ہوتا ہے، تو روشن ستارا معلوم ہوتا ہے، اور جب تو بیٹھتا ہے تو بیٹھا ہوا شیر لگتا ہے۔

لَوْ کَانَ رَفْضًا حُبُّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
فَلْیَشْھَدِ الثَّقَلَانِ اَنِّیْ رَافِضٌ (امام شافعیؒ)

اگر آلِ محمدؐ سے محبت کرنے کا نام ہی رفض وشیعیت ہے تو جن اور انسان گواہ رہیں کہ میں بھی رافضی اور شیعہ ہوں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(ط)

نَصِيبُكَ مِمَّا تَجْمَعُ الدَّهْرَ كُلَّهُ
رِدَاءَ انِ تُلْوٰى فِيهِمَا وَحَنُوْطُ

تو دنیا میں جو کچھ جمع کر رہا ہے اس میں سے تیرا حصہ کیا ہے؟ کفن کی دو چادریں اور کچھ خوشبو جن میں تو لپیٹا جائے گا!

(ظ)

تَدَبَّرَ كِتَابَ اللّٰهِ يَنْفَعُكَ وَعْظُهُ
فَاِنَّ كِتَابَ اللّٰهِ اَبْلَغُ وَاعِظٍ

تو اللہ کی کتاب (قرآن مجید) پر غور و تدبر کر، تجھے اس کا وعظ فائدہ دے گا کیونکہ اللہ کی کتاب بہترین واعظ ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(ع)

تَبَارَكْتَ لَا مُعْطٍ لِشَيْءٍ مَنَعْتَهُ
وَلَيْسَ لِمَا اَعْطَيْتَ يَا رَبِّ مَانِعٌ (طرماح)

(اے اللہ !) تو بابرکت ہے کہ جس چیز کو روک دے، اُسے کوئی عطا نہیں کرسکتا، اور جو کچھ دے دے اُسے کوئی روکنے والا نہیں۔

وَمَا الْمَرْءُ اِلَّا كَالشِّهَابِ وَضَوْئِهٖ
يَحُوْرُ رَمَادًا بَعْدَ اِذْ هُوَ سَاطِعٌ! (لبید)

انسان کی زندگی ایک شعلے اور اُس کی لپک کی مانند ہے جو لمحے بھر کے لیے بھڑک اُٹھے اور پھر راکھ بن جائے۔

وَمَا الْمَالُ وَالْاَهْلُوْنَ اِلَّا وَدَائِعٌ
وَلَا بُدَّ يَوْمًا اَنْ تُرَدَّ الْوَدَائِعُ (لبید)

مال اور بیوی بچے ہمارے پاس امانت ہیں اور ایک نہ ایک دن یہ امانت ہمیں واپس کرنی ہوگی۔

اِذَا قَلَّ مَالُ الْمَرْءِ قَلَّ صَدِيْقُهٗ
وَاَوْمَتْ اِلَيْهِ بِالْعُيُوْبِ الْاَصَابِعُ (ذوالرمۃ)

جب آدمی کے پاس مال کم ہو جاتا ہے تو اس کے دوست بھی کم ہو جاتے ہیں۔ پھر سب اُس کی طرف اُنگلیاں اُٹھاتے اور عیب نکالتے ہیں۔

وَشَقَّ عَلَى امْرِئٍ ، وَ عَنَا عَلَيْهِ
تَكَالِيْفُ الَّذِيْ لَنْ تَسْتَطِيْعَا (مُزَرِّد)

آدمی جن ذمہ داریوں کو اُٹھا نہیں سکتا، وہ اُس پر بہت شاق اور گراں گزرتی ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَلَا تَمْشِ فَوْقَ الْاَرْضِ اِلَّا تَوَاضُعًا
فَكَمْ تَحْتِهَا قَوْمٌ هُمْ مِّنْكَ اَرْفَعُ

زمین پر نرمی اور تواضع سے چل، کیونکہ اس زمین کے نیچے ایسے لوگ مدفون ہیں جو تجھ سے بڑھ کر تھے۔

لَهُ طَابِعٌ يَجْرِيْ عَلَيْهِ وَاِنَّمَا
تُفَاضِلُ مَا بَيْنَ الرِّجَالِ الطَّبَائِعُ

وہ اپنے مزاج کے مطابق کام کرتا ہے، اور انسانی مزاج میں فرق و درجہ تو ہوتا ہی ہے۔

وَلَّى الشَّبَابُ حَمِيْدَةٌ اَيَّامُهُ
لَوْ كَانَ ذٰلِكَ يُشْتَرٰى اَوْ يَرْجِعُ

جوانی گزر گئی، اُس کا زمانہ کیا خوب تھا! کاش جوانی خریدی جا سکتی، یا وہ لوٹ کر آ سکتی!

اِنِّىْ مُقَسِّمُ مَا مَلَكْتُ فَجَاعِلٌ
اَجْرًا لِّاٰخِرَةٍ وَ دُنْيَا تَنْفَعُ

(المثلم بن ریاض المری)

میں اپنا سارا مال تقسیم کر دیتا ہوں تا کہ اسے آخرت کا توشہ بناؤں اور دنیا اس سے فائدہ اُٹھائے!

وَلَوْ شِئْتُ اَنْ اَبْكِىَ دَمًا لَبَكَيْتُهُ
عَلَيْهِ وَلٰكِنْ سَاحَةُ الصَّبْرِ اَوْسَعُ

(اسحاق بن حسان خزیمی)

اگر میں چاہتا تو اس کے لیے خون کے آنسو رو سکتا تھا، لیکن میرے صبر کا پیمانہ بڑا وسیع ہے۔

اِنْ كُنْتَ لِلّٰهِ التَّقِيَّ الْاَطْوَعَا
فَلَيْسَ وَجْهَ الْحَقِّ اَنْ تَبَدَّعَا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اگر تو اللہ سے ڈرنے والا اور اُس کا فرماں بردار بندہ ہے تو پھر یہ راہِ حق نہیں ہے کہ تو بدعتوں کا ارتکاب کرے۔

وَالنَّفْسُ رَاغِبَةٌ اِذَا رَغَّبْتَهَا
وَاِذَا تُرَدُّ اِلٰی قَلِیْلٍ تَقْنَعُ
وَاِذَا الْمَنِیَّةُ اَنْشَبَتْ اَظْفَارَهَا
اَلْفَیْتَ کُلَّ تَمِیْمَةٍ لَا تَنْفَعُ

(ابوذویب الھذلی)

تو اپنے نفس کو جس چیز کی رغبت دلائے گا، وہ اُسی کا عادی ہو جائے گا، اور اگر اُسے کم پر رکھے گا تو وہ اسی پر قناعت کرلے گا۔

جب موت اپنے پنجے گاڑ لے تو پھر تو دیکھے گا کہ کوئی تعویذ گنڈا کام نہیں دیتا۔

اِذَا لَمْ تَسْتَطِعْ اَمْرًا فَدَعْهُ
وَجَاوِزْهُ اِلٰی مَا تَسْتَطِیْعُ

(عمرو بن معدی کرب)

جب تو کسی کام کو نہ کرسکتا ہو تو اُسے چھوڑ دے اور جو کچھ کرسکتا ہے اُس کی طرف متوجہ ہو۔

تُعْصِی الْاِلٰهَ وَاَنْتَ تُظْهِرُ حُبَّهُ
هٰذَا مُحَالٌ فِی الْفِعَالِ بَدِیْعُ
لَوْ کَانَ حُبُّكَ صَادِقًا لَاَطَعْتَهُ
اِنَّ الْمُحِبَّ لِمَنْ یُحِبُّ یُطِیْعُ (رابعہ بصریہ)

تو اللہ سے محبت کا دعویٰ بھی کرتا ہے اور اُس کی نافرمانی بھی کرتا ہے۔ یہ چیز نہایت عجیب اور ناممکن ہے۔ اگر تو واقعی اپنی محبت میں سچا ہوتا تو اطاعت بھی کرتا۔ کیونکہ جو جس سے محبت رکھتا ہے اُس کی بات بھی مانتا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

أُوْصِيكَ فِي نَظْمِ الْكَلَامِ بِخَمْسَةٍ
إِنْ كُنْتَ لِلْمُوْصِي الشَّفِيْقِ مُطِيْعَا
لَا تَغْفَلَنْ سَبَبَ الْكَلَامِ وَ وَقْتَهُ
وَالْكَيْفَ وَالْكَمَّ الْمَكَانَ جَمِيْعَا (ابو سہل نیلی)

بات کہنے کے بارے میں تجھے پانچ چیزوں کی نصیحت کرتا ہوں، بشرطیکہ تو کسی شفیق وصیت کرنے والے کی بات مانے۔

جب تو بات کرے تو اس کے سبب، وقت، کیفیت، کمیت اور جگہ سے غافل نہ رہنا!

أَيَّتُهَا النَّفْسُ أَجْمِلِيْ جَزَعَا
إِنَّ الَّذِيْ تَحْذَرِيْنَ قَدْ وَقَعَا

(اوس بن حجر الاسدی)

اے جان! خوب رو لے، جس بات کا اندیشہ تھا وہ ہو کر رہی!

وَلَا يَسْتَوِي فِي الْحُكْمِ عَبْدَانِ وَاصِلٌ
وَعَبْدٌ لِأَرْحَامِ الْقَرَابَةِ قَاطِعُ (ازدی)
أَلَيْسَ وَرَائِي إِنْ تَرَاخَتْ مَنِيَّتِي
لُزُوْمُ الْعَصَا تُحْنَى عَلَيْهِ الْأَصَابِعُ (لبید)

اگر میری موت ملتوی بھی ہو جائے تو کیا اس کے بعد مجھے اس لاٹھی سے چمٹے نہیں رہنا، جسے انگلیوں کو ٹیڑھا کر کے پکڑا جاتا ہے!

أَكَلْتُ مِنَ اللَّيْثِ الْهَصُوْرِ فُؤَادَهُ
لِأُصْبِحَ أَجْرَا مِنْهُ قَلْبًا وَأَقْدَمَا!

میں نے ٹکڑے کر دینے والے شیر کا دل کھایا، تاکہ میں اُس سے زیادہ دلیر اور آگے بڑھ کر حملہ کرنے والا بن جاؤں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَمَا نَفعُ قَلْبُ اللَّيْثِ فِيْ حَوْمَةِ الْوَغٰى
اِذَا كَانَ سَيفُ الْمَرْءِ لَيْسَ بِقَاطِعِ

گھمسان کی جنگ میں شیر کا چبایا ہوا دل کیا فائدہ دے سکتا ہے، جب آدمی کی اپنی تلوار ہی کاٹنے والی نہ ہو؟

اِنَّ الْكَرِيْمَ اِذَا تَشَاءُ خَدَعْتَهٗ
وَتَرَى اللَّئِيْمَ مُجَرِّبًا لَا يُخْدَعُ

تو شریف آدمی کو ہر وقت دھوکا دے سکتا ہے لیکن کمینہ آدمی اتنا تجربہ کار ہوتا ہے کہ اُسے دھوکا نہیں دیا جا سکتا۔

فَاِنَّكَ اِنْ اَعْطَيْتَ بَطْنَكَ سُؤْلَهٗ
وَفَرْجَكَ نَالَا مُنْتَهَى الذَّمِّ اَجْمَعَا (حاتم طائی)

اگر تو اپنے پیٹ اور اپنی شرمگاہ کی ہر خواہش کو پورا کرے گا تو وہ برائی کی آخری انتہا پر پہنچ جائیں گے۔

وَصَفْتَ التُّقٰى حَتّٰى كَاَنَّكَ ذُوْ تُقًى
وَرِيْحُ الْخَطَايَا مِنْ ثِيَابِكَ تَسْطَعُ (ابوالعتاہیہ)

تو اپنے آپ کو پرہیز گار ظاہر کرنے کے لیے پرہیز گاری کی باتیں کرتا ہے لیکن تیری کپڑوں سے گناہوں کی بدبو آ رہی ہے۔

اِنْ لَا يَكُنْ ذَنْبٌ فَعَدْلُكَ وَاسِعٌ
اَوْ كَانَ لِيْ ذَنْبٌ فَفَضْلُكَ اَوْسَعُ (ابن زیدون)

اگر میرا کوئی گناہ نہیں تو تیرا عدل وسیع ہے، اور اگر میرا گناہ ہے تو تیرا فضل بہت زیادہ وسیع ہے۔

فَقَدْ جَرَّ نَفْعًا فَقْدُنَا لَكَ اَنَّنَا
اَمِنَّا عَلٰى كُلِّ الرَّزَايَا مِنَ الْجَزَعْ (ابن المقفع)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تمہاری موت سے ہمیں یہ فائدہ پہنچا کہ اب دوسرے تمام صدموں اور تکلیفوں پر گھبرانے سے ہم بے خوف ہو گئے ہیں۔

وَمَا لِلْمَرْءِ خَيْرٌ فِي حَيَاةٍ
وَإِذَا مَا عُدَّ مِنْ سِقْطِ الْمَتَاعِ (قطری بن فجاءة)

جس آدمی کو بے کار شے شمار کیا جائے، اس کے جینے کا کیا فائدہ!

لَعَمْرُكَ مَا تَدْرِي الضَّوَارِبُ بِالْحَصٰى
وَلَا زَاجِرَاتُ الطَّيْرِ مَا اللّٰهُ صَانِعٌ (لبید)

تیری زندگی کی قسم! کنکریاں مار کر اور پرندوں کو اُڑا کر فال اور شگون لینے والے یہ نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ کیا کرنے والا ہے۔

بَلِينَا وَمَا تَبْلَى النُّجُومُ الطَّوَالِعُ
وَتَبْقَى الدِّيَارُ بَعْدَنَا وَالْمَصَانِعُ (لبید)

ہمارا خاتمہ ہو چکا لیکن روشن ستارے ویسے ہی چمکتے رہیں گے۔ جب ہم نہ ہوں گے تو پھر یہ گھر اور مکانات تو باقی رہیں گے۔

يَبِيتُ يُجَافِي جَنْبَهُ عَنْ فِرَاشِهِ
إِذَا ثَقُلَتْ بِالْمُشْرِكِينَ الْمَضَاجِعُ

(عبداللہ بن رواحہ)

رات کے وقت اُن (حضورؐ) کے پہلو بستر سے الگ رہتے ہیں جب کہ اُس وقت مشرکین بستروں میں پڑے سو رہے ہوتے ہیں۔

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا
مِنْ ثَنِيَّاتِ الْوَدَاعِ
وَجَبَ الشُّكْرُ عَلَيْنَا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

مَـــا دَعَـــا لِــلّٰـــهِ دَاعٍ

أَيُّهَـــا الْـمَبْـعُـوثُ فِيْنَـــا

جِــئْــتَ بِـالْأَمْـرِ الْـمُـطَـاعِ

نَـحْـنُ جَـوَارٌ مِنْ بَنِي النَّجَار

يَـــا حَبَّـذَا مُـحَـمَّدٌ مِنْ جَـارٍ

الوداعی پہاڑیوں سے چودھویں کا چاند نکل آیا ہے۔

ہم پر اللہ تعالیٰ کا شکر واجب ہے جب تک دُعا مانگنے والے دعا مانگیں۔

اے وہ ذات (حضرت محمد ﷺ) جس کو ہمارے درمیان بھیجا گیا ہے۔ آپؐ ایسا حکم لائے ہیں جس پر عمل کرنا ضروری ہے۔

ہم بنو نجار کی لڑکیاں ہیں۔ واہ! محمد ﷺ کتنے اچھے ہمسائے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(غ)

اَلنَّاسُ مَغْبُوْنُوْنَ فِی نِعْمَتَیْ
صِحَّةِ الْاَبْدَانِ وَالْفَرَاغِ

لوگ دو نعمتوں سے غافل رہتے ہیں، ایک بَدن کی تندرستی سے اور دوسری وقت کی فراغت سے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(ف)

قَدْ قُلْتُ اِذْ مَدَحُوا الْحَيَاةَ وَاَسْرَفُوْا
فِى الْمَوْتِ اَلْفُ فَضِيْلَةٍ لَا تُعْرَفُ

جب وہ دنیوی زندگی کی تعریف میں حد سے بڑھ گئے، تو میں نے کہا کہ مرنے میں بھی ایسی ہزار خوبیاں ہیں، جنہیں کوئی نہیں جانتا۔

سَالَمْتُ قَوْمِىْ بَعْدَ طُوْلِ مَضَاضَةٍ
وَالسِّلْمُ اَبْقٰى فِى الْاُمُوْرِ وَاَعْرَفُ

میں نے طویل عرصے تک دُکھ اُٹھانے کے بعد اپنے لوگوں سے صلح کر لی، اور صلح تو تمام کاموں میں زیادہ پائیدار اور معروف چیز ہے۔

سُنَّتْ اِلَيْهِ الرِّحْلَتَانِ كِلَاهُمَا
سَفَرُ الشِّتَاءِ وَرِحْلَةُ الْاَصْيَافِ (ابن الزبعریٰ)

اس کی طرف دوسفروں کا طریقہ جاری ہوا۔ ایک موسم سرما کا سفر اور دوسرا موسم گرما کا۔

لَبَيْتٌ تَخْفِقُ الْاَرْوَاحُ فِيْهِ
اَحَبُّ اِلَىَّ مِنْ قَصْرٍ مُنِيْفٍ
وَاَكْلُ كُسَيْرَةٍ فِىْ كِسْرِ بَيْتِىْ
اَحَبُّ اِلَىَّ مِنْ اَكْلِ الرَّغِيْفِ
وَاَصْوَاتُ الرِّيَاحِ بِكُلِّ فَجٍّ
اَحَبُّ اِلَىَّ مِنْ نَقْرِ الدُّفُوْفِ

وہ خیمے کا گھر جس میں ہوائیں سائیں سائیں کرتی ہیں، مجھے اونچے محل سے زیادہ پیارا ہے۔ اور خیمے کے کسی گوشے میں بیٹھ کر روٹی کا چھوٹا سا ٹکڑا کھا لینا میرے لیے چپاتی کھانے سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

زیادہ مرغوب ہے۔

اور ہر پہاڑی راستے میں ہواؤں کی سرسراہٹ میرے لیے دَفوں کے بجنے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

اِذَا فَارَقُوْا دُنْیَاهُمُوْا فَارَقُوا الْاَذٰی
وَصَارُوْا اِلٰی مِیْعَادِ مَا فِی الْمَصَاحِفِ (طرماح بن حکیم)

جب یہ لوگ دُنیا سے رخصت ہوتے ہیں تو تمام مصیبتوں سے چھٹکارا پالیتے ہیں اور اس مقام پر پہنچ جاتے ہیں جس کا قرآن میں وعدہ کیا گیا ہے۔

کَیْفَ الْوُصُوْلُ اِلٰی سُعَادٍ، وَدُوْنَهَا
قِلَلُ الْجِبَالِ وَبَیْنَهُنَّ حُتُوْفُ

محبوبہ سُعاد سے ملاقات کیسے ہو جب کہ ہمارے درمیان پہاڑوں کی چوٹیاں حائل ہیں جہاں موتیں کھڑی ہیں؟

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْعَیْنَ لِلْقَلْبِ رَائِدٌ
فَمَا تَاْلَفُ الْعَیْنَانِ فَالْقَلْبُ اٰلِفُ

کیا تو نے نہیں دیکھا کہ آنکھ دل کی رہبر ہے۔ جس چیز کو آنکھ چاہتی ہے دل بھی اُسے چاہنے لگتا ہے۔

یَسْتَوْجِبُ الْعَفْوَ الْفَتٰی اِذَا اعْتَرَفْ
بِمَا جَنٰی مِنَ الذُّنُوْبِ وَاقْتَرَفْ

جب کوئی شخص اپنے کیے ہوئے گناہوں کا اعتراف کر لے تو پھر وہ معاف کیے جانے کا مستحق ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(ق)

وَاِطْـرَاقُ طَـرْفِ الْـعَيْـنِ لَيْس بِنَافِعٍ
اِذَا كَـانَ طَـرْفُ الْـقَـلْـبِ لَيْسَ بِمُطْرِقِ (المتنبی)

جب دل کی آنکھیں کھلی ہوں نہ ہوں تو سر کی آنکھیں کھلی رکھنے کا کوئی فائدہ نہیں۔

لَـعَـمْـرُكَ مَـا ضَـاقَـتْ بِلَادٌ بِـأَهْلِهَـا
وَلٰـكِـنَّ اَخْلَاقَ الـرِّجَـالِ تَـضِيْـقُ (عمرو بن الاہتم)

تیری قسم! آبادیاں اپنے رہنے والوں سے تنگ نہیں ہوتیں۔ یہ لوگوں کے اخلاق ہوتے ہیں جو تنگ ہو جاتے ہیں۔

كَـمْ عَـاقِـلٍ عَـاقِـلٍ اَعْيَـتْ مَـذَاهِبُـهٗ
وَجَـاهِـلٍ جَـاهِـلٍ تَـلْـقَـاهُ مَـرْزُوْقَـا

بہت سے کامل عقل والے دانش مند ہیں جن کی روزی کے راستے بند ہو جاتے ہیں، اور بہت سے انتہائی جاہل ہیں جنہیں تو خوشحال پاتا ہے۔

اِنَّ يَـوْمَ الْـفِـرَاقِ اَفْـظَـعُ يَـوْمٍ
لَيْتَـنِـيْ مِـتُّ قَبْـلَ يَـوْمِ الْـفِـرَاقِ

(ابن عبد ربہ)

جدائی کا دن بڑی پریشانی اور گھبراہٹ کا دن تھا۔ اے کاش! میں جدائی کے لمحے سے پہلے ہی مر جاتا!

فِـرَاقٌ لَيْـسَ يُشْبِهُـهٗ فِـرَاقٌ
قَـدِ انْـقَـطَـعَ الـرِّجَـاءُ عَـنِ التَّلَاقِ

یہ جدائی ایسی ہے کہ اس جیسی کوئی جدائی نہیں ہو سکتی کیونکہ ملاقات کی ہر اُمید ختم ہو چکی ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عِلْمِیْ مَعِیْ حَیْثُمَا یَمَّمْتُ اَحْمِلُهٗ
بَطْنِیْ وِعَاءٌ لَهٗ لَا بَطْنُ صُنْدُوْقِ (امام شافعیؒ)

میرا علم میرے ساتھ رہتا ہے۔ میں جہاں بھی جاتا ہوں اسے ساتھ اُٹھائے پھرتا ہوں۔ میرے علم کا برتن صندوق نہیں میرا سینہ ہے۔

کُلُّ الْاُمُوْرِ تَزُوْلُ عَنْكَ وَتَنْقَضِیْ
اِلَّا الثَّنَاءَ فَاِنَّهٗ لَكَ بَاقِیْ
وَلَوْاَنَّنِیْ خُیِّرْتُ کُلُّ فَضِیْلَةٍ
مَااخْتَرْتُ غَیْرَ مَکَارِمَ الْاَخْلَاقِ

تیرے تمام معاملات ایک روز ختم ہو جائیں گے لیکن تیرا ذکرِ خیر باقی رہے گا۔ اگر مجھے بھلائیوں میں سے انتخاب کرنے کا اختیار ہوتو میں اخلاقی خوبیوں کو چنوں گا۔

فَدَیْتُ بِنَفْسِیْ وَمَالِیْ
وَمَا اٰلُوْكَ اِلَّا مَا اَطِیْقُ

(عروۃ بن الورد)

میرے جان و مال اس پر قربان ہوں اور میں تمہارے لیے اتنا ہی کر سکتا ہوں جتنا میری بساط میں ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(ک)

عَلَيْكَ بِـاِغْبَـابِ الزِّيَـارَةِ اِنَّهَـا
اِذَا كَثُرَتْ كَانَتْ اِلَى الْهَجْرِ مَسْلَكَا
اَلَـمْ تَـرَ اَنَّ الْـقَـطْـرَ يُسَـامُ دَائِبًـا
وَيُسْـئَـلُ بِـالْاَيْـدِىْ اِذَا هُوَ اَمْسَكَا

تو وقفے کے بعد لوگوں سے ملا کر، کیونکہ زیادہ ملاقاتیں بھی جدائی کا سبب بن جاتی ہیں۔
کیا تو نے نہیں دیکھا کہ مسلسل بارش سے لوگ اُکتا جاتے ہیں جب کہ بارش نہ ہونے کی صورت میں اُس کے لیے ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر دعائیں مانگتے ہیں۔

لَـقَـدْ لَامَـنِـىْ عِـنْـدَ الْقُبُوْرِ عَلَى الْبُكَاءِ
رَفِـيْـقِـىْ لِتَـذْرَافِ الـدُّمُـوْعِ السَّـوَافِكِ
فَـقَـالَ أَتَبْـكِـىْ كُـلَّ قَبْـرٍ رَئَيْتَـهُ
لِـقَبْـرٍ ثَـوٰى بَيْـنَ الـلِّـوٰى فَـالدِّكَـادِكِ
فَـقُـلْـتُ لَـهُ اِنَّ الشَّـجَـا يَبْعَثُ الشَّجَا
فَـدَعْـنِـىْ فَهٰـذَا كُـلُّـهُ قَبْـرُ مَـالِكِ (متمم بن نویرہ)

قبروں کے پاس روتے وقت میرے بہتے آنسوؤں کو دیکھ کر میرے ساتھی نے مجھے بُرا بھلا کہا اور شکایت کی کہ ”کیا تو اس ایک قبر کی یاد میں جو لوئ اور دکادک کے درمیان واقع ہے، ہر قبر کو دیکھ کر رونے لگتا ہے؟ میں نے اُسے جواب دیا کہ ”غم سے غم تازہ ہو جاتا ہے۔ مجھے تو یہ سب میرے مرحوم بھائی مالک ہی کی قبریں معلوم ہوتی ہیں۔

تَـرَكْـتُ الشِّـعْـرَ وَاسْتَبْـدَلْـتُ مِـنْـهُ
كِتَـابَ الـلّٰـهِ لَيْـسَ لَـهُ شَـرِيْكٌ

(سوید بن عدی الطائی)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

میں نے شعر کہنا چھوڑ دیا۔ اس کے بدلے میں اُس اللہ کی کتاب لے لی، جس کا کوئی شریک نہیں۔

لَوْ كُنْتَ تَعْلَمُ مَا أَقُوْلُ عَذَرْتَنِي
أَوْ كُنْتَ تَعْلَمُ مَا تَقُوْلُ عَذَلْتُكَا
لٰكِنْ جَهِلْتُ مَقَالَتِي فَعَذَلْتَنِي
وَعَلِمْتُ أَنَّكَ جَاهِلٌ فَعَذَرْتُكَا (خلیل نحوی)

اگر تو جانتا جو کچھ میں کہہ رہا ہوں تو مجھے معذور سمجھتا۔ یا اگر تو یہ جانتا کہ تو کیا کہہ رہا ہے تو میں تجھے ملامت کرتا۔

لیکن میری بات کو نہ جاننے کی وجہ سے تو مجھے ملامت کرنے لگا اور میں یہ جانتا ہوں کہ تو جاہل ہے اس لیے میں نے تجھے معذور سمجھا۔

شَهِدْتُ بِأَنَّ اللّٰهَ حَقٌّ وَّ أَنَّنِي
لِاٰلِهَةِ الْأَحْجَارِ أَوَّلُ تَارِكٖ

(عمرو بن مرہ جہنیؓ)

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ برحق ہے اور میں پتھروں کے معبودوں کو سب سے پہلے چھوڑنے والا ہوں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(ل)

لَيْسَ الْعَطَاءُ مِنَ الْفُضُوْلِ سَمَاحَةً
حَتّٰى تَجُوْدَ وَمَا لَدَيْكَ قَلِيْلٌ (مقنع الکندی)

سخاوت وہ نہیں جو زیادہ مال میں سے کی جائے۔ سخاوت وہ ہے کہ جب تیرے پاس مال بھی کم ہو اور پھر تو سخاوت کرے۔

وَلَيْسَ يَصِحُّ فِی الْاَعْيَانِ شَیْءٌ
اِذَا احْتَاجَ النَّهَارُ اِلٰی دَلِيْلٍ

جب دن کی روشنی کو بھی ثابت کرنے کے لیے دلیل کی ضرورت ہو تو دنیا میں کسی چیز کا وجود ثابت نہیں ہو سکتا۔

وَاِذَا اَتَتْكَ مَذَمَّتِیْ مِنْ نَاقِصٍ
فَهِیَ الشَّهَادَةُ لِیْ بِاَنِّیْ كَامِلٌ (متنبی)

جب تو کسی نالائق کو میری مذمت کرتے ہوئے دیکھے تو یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ میں حقیقت میں صاحب کمال ہوں۔

جَمِيْعُ الْعِلْمِ فِی الْقُرْاٰنِ لٰكِنْ
تَقَاصَرُ عَنْهُ اَفْهَامُ الرِّجَالِ

قرآن مجید میں تمام علوم موجود ہیں، لیکن اُن سب کو سمجھنے سے انسانی فہم قاصر ہے۔

قَلِيْلٌ مِنْكَ يَكْفِيْنِیْ وَلٰكِنْ
قَلِيْلُكَ لَا يُقَالُ لَهٗ قَلِيْلٌ

تمہاری طرف سے میرے لیے تھوڑا بھی بہت ہے، کیونکہ تمہارے تھوڑے کو بھی تھوڑا نہیں کہا جا سکتا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَ مَـــا مَـــاتَ مِـنَّـــا سَيِّدٌ حَتْفَ اَنْـفِـهٖ
وَلَا طُـــلَّ مِـــنَّـــا حَيْـــثُ كَـــانَ قَتِيْـلُ (سموال)

ہمارا کوئی سردار بھی طبعی موت نہیں مرا، اور ہمارا کوئی مقتول ایسا نہیں جس کے خون کا بدلہ نہ لیا ہو خواہ وہ کہیں بھی مرا ہو۔

فَـــكُـــلُّ مَـــعْبُـــوْدٍ سِـــوَاهُ بَـــاطِـــلُ
وَكُـــلُّ مَـــوْجُـــوْدٍ سِـــوَاهُ اٰفِـــلُ

اللہ کے سوا ہر معبود باطل ہے، اور اُس ایک ہستی کے سوا ہر چیز ختم ہو جانے والی ہے۔

قَـدْ يَـجْـعَـلُ الـلّٰـهُ بَـعْدَ الْعُسْرِ مَيْسَرَةً
وَيَـجْـمَـعُ الـلّٰـهُ بَـعْـدَ الْفُـرْقَةِ الشَّمَلَا

اللہ تعالیٰ مشکل کے بعد آسانی کر دیتا ہے اور تفرقہ و انتشار کے بعد اتفاق و اتحاد پیدا کر دیتا ہے۔

وَالـنَّـبْـعُ فِـى الـصَّـخْرَةِ الصَّـمَّـاءِ مُنْبَتُهٗ
وَالـنَّـخْـلُ يَـنْبُـتُ بَيْـنَ الْـمَاءِ وَالْعَجَلِ

سخت چٹان سے پانی کا چشمہ اُبل پڑتا ہے اور پانی اور کیچڑ میں درخت اُگ آتے ہیں۔ (کیا قدرت الٰہی ہے!)

نَـــزِيْـــلُ الْقَـــوْمِ اَعْـظَـمُـهُـمْ حُـقُـوْقًـا
وَحَـــقُّ الـــلّٰـــهِ فِـــىْ حَـــقِّ الـنَّـزِيْـلِ (زہیر)

لوگوں میں مہمان کا حق بہت بڑا ہے اور مہمان کے حق ہی میں اللہ کا حق ہے۔

وَلَـــمْ يَـفْـتَـقِـرْ يَـوْمًـــا وَاِنْ كَـانَ مُعْدِمًـا
جَـــوَادٌ وَلَـــمْ يَسْتَـــغْـــنِ قَـــطُّ بَـخِـيْـلُ

سخی کبھی محتاج نہیں ہوتا، اگرچہ تنگدست ہو اور بخیل کبھی غنی نہیں ہو سکتا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

كَانَ الشَّبَابُ خَفِيْفَةً أَيَّامُهُ
وَالشَّيْبُ مَحْمَلُهُ عَلَيَّ ثَقِيْلُ (المقنع الکندی)

جوانی کا زمانہ ہلکا پھلکا تھا، لیکن اب بڑھاپے کا بوجھ میرے لیے بہت بھاری ہے۔

وَإِنَّ لِسَانَ الْمَرْءِ مَالَمْ تَكُنْ لَهُ
حَصَاةٌ عَلَى عَوْرَاتِهِ لَدَلِيْلُ (طرفہ بن العبد)

جب کسی آدمی میں عقل نہ ہو تو اس کی اپنی زبان سے اُس کے عیوب ظاہر ہونے لگتے ہیں۔

وَلَا خَيْرَ فِيْ حُسْنِ الْجُسُوْمِ وَطُوْلِهَا
إِذَا لَمْ يَزِنْ حُسْنَ الْجُسُوْمِ عُقُوْلُ (ثوبان بن جہم)

جسموں کی خوبصورتی اور اُن کے سرو قد ہونے میں کوئی کمال نہیں، جب تک اُن کے ساتھ عقل و دانش کا سرمایہ نہ ہو۔

تُضِيْءُ الظَّلَامَ بِالْعَشِيِّ كَأَنَّهَا
مَنَارَةُ مُمْسَى رَاهِبٍ مُتَبَتِّلِ (امرء القیس)

محبوب کا حُسن رات کے اندھیروں میں اس طرح اُجالا کرتا ہے جیسے کسی تارک الدنیا راہب کا شام کے وقت چراغ روشن ہو جاتا ہے۔

وَمَا ذَرَفَتْ عَيْنَاكِ إِلَّا لِتَضْرِبِي
بِسَهْمَيْكِ فِيْ أَعْشَارِ قَلْبٍ مُقَتَّلِ (امرء القیس)

اے محبوب! تیری دونوں آنکھوں کے آنسو بہانے کا مقصد اس کے سوا کوئی نہیں کہ اِن تیروں سے میرے مغلوب دل کو جیت لے۔

شَرِبْتُ الْإِثْمَ حَتّٰى ضَلَّ عَقْلِي
كَذَاكَ الْإِثْمُ تَذْهَبُ بِالْعُقُوْلِ

میں نے شراب پی تو میری عقل جاتی رہی۔ اسی طرح گناہ کرنے سے بھی عقل جاتی رہتی ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَإِذَا هَمَمْتَ بِأَمْرِ سُوْءٍ فَاتَّئِدْ
وَإِذَا هَمَمْتَ بِأَمْرِ خَيْرٍ فَاعْجَلْ (عبدقیس)

جب تو کسی بُرے کام کا ارادہ کرے تو اُسے کرنے میں تاخیر کر، اور جب نیک کام کا ارادہ کرے تو جلدی سے کر ڈال۔

وَكُلُّ امْرِءٍ يَوْمًا سَيَعْلَمُ سَعْيَهُ
إِذَا حُصِّلَتْ عِنْدَ الْإِلٰهِ الْحَصَائِلُ (لبید)

ہر شخص کو اس وقت، جب اللہ تعالیٰ کے ہاں سب نتائج ظاہر ہوں گے، اپنی کوشش کا نتیجہ معلوم ہو جائے گا۔

مَنْ قَرَعَ الْبَابَ وَلَمْ
يَعْجِزْ عَنِ الْقَرْعِ دَخَلْ

جس نے دروازہ کھٹکھٹایا اور کھٹکھٹانے سے عاجز نہ آیا، وہ ضرور داخل ہوگا۔

وَمَا يَدْرِي الْفَقِيرُ مَتٰى غِنَاهُ
وَلَا يَدْرِي الْغَنِيُّ مَتٰى يُعِيْلُ

(اُحیحہ بن الجلاح)

تنگ دست کو معلوم نہیں وہ کب مال دار ہو جائے گا اور مال دار کو پتہ نہیں وہ کب تنگ دست ہو جائے گا۔

تُعَيِّرُنَا أَنَّا قَلِيلٌ عَدِيدُنَا
فَقُلْتُ لَهَا: إِنَّ الْكِرَامَ قَلِيلُ (سموأل)

وہ ہمیں اس بات پر عار دلاتی ہے کہ ہماری تعداد کم ہے۔ میں نے جواب دیا: شرفاء کم ہی ہوا کرتے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

شِفَاءُ الْعَمٰی طُوْلَ السُّؤَالِ وَاِنَّمَا
تَمَامُ الْعَمٰی طُوْلُ السُّکُوْتِ عَلَی الْجَهْلِ

زیادہ سوال کر کے معلوم کر لینے میں اندھے پن کے لیے علاج اور شفا ہے۔ لیکن جہالت ہی پر قناعت کر کے خاموش رہنا اندھے پن کی انتہا ہے۔

اَلَا کُلُّ شَیْءٍ مَا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلٌ
وَکُلُّ نَعِیْمٍ لَا مَحَالَةَ زَائِلٌ (لبید)

یادرکھو! اللہ کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے، اور ہر نعمت لامحالہ زائل ہونے والی ہے۔

فَسُبْحَانَ مَنْ تَهْوِی الرِّیَاحُ بِاَمْرِهٖ
وَهُوَ فِی الْاَیَّامِ مَا شَاءَ یَفْعَلُ
وَمَنْ عَرْشُهٗ فَوْقَ السَّمٰوٰتِ کُلِّهَا
وَاَقْضَاءُهٗ فِیْ خَلْقِهٖ لَا تُبَدَّلُ

(ورقہ بن نوفل)

پاک ہے وہ ہستی جس کے حکم سے ہوائیں چلتی ہیں، اور وہ دنیا کے حوادث و واقعات میں جو چاہے تصرف کرتا ہے۔

اُسی کا عرش سارے آسمانوں کے اوپر ہے۔ مخلوقات کے بارے میں اُس کے فیصلوں کو بدلا نہیں جا سکتا۔

نَقِّلْ فُؤَادَکَ حَیْثُ شِئْتَ مِنَ الْهَوٰی
مَا الْحُبُّ اِلَّا لِلْحَبِیْبِ الْاَوَّلِ
کَمْ مَنْزِلًا فِی الْاَرْضِ یَاْلَفُهُ الْفَتٰی
وَحَنِیْنُهٗ اَبَدًا لِاَوَّلِ مَنْزِلِ (ابو تمام)

تو اپنا دل جس سے بھی لگائے لیکن محبت تو صرف پہلے محبوب ہی سے ہوتی ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

انسان کتنی ہی جگہوں پر جا بستا ہے، لیکن اُسے ابتدائی وطن ہی سے خاص اُنس ہوتا ہے۔

اَرَی النَّاسَ لا یَدْرُوْنَ مَا قَدْرَ اَمْرِهِمْ
اَلا کُلُّ ذِیْ لُبٍّ اِلَی اللّٰهِ وَاسِلُ (لبید)

میں دیکھتا ہوں لوگ اپنے دنیاوی کاموں کے انجام سے بے خبر رہتے ہیں، لیکن عقل مند آدمی اللہ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

وَاَبْیَضَ یُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْهِهٖ
ثِمَالَ الْیَتَامٰی عِصْمَةٌ لِلْاَرَامِلِ (ابوطالب)

وہ گورے مکھڑے والے حضورؐ، جن کے چہرۂ مبارک کے وسیلے سے بارش کی دُعائیں مانگی جاتی ہیں۔ آپ ؐیتیموں کے سہارے اور بیواؤں اور مسکینوں کے سرپرست ہیں۔

اَشَدُّ الْغَمِّ عِنْدِیْ فِیْ سُرُوْرٍ
تَیَقَّنَ عَنْهُ صَاحِبُهُ انْتِقَالا

میرے نزدیک ایسے شخص کی وہ خوشی بھی غم کی حیثیت رکھتی ہے، جس کے چھن جانے کا اُس کو یقین ہو۔

اِذَا جَانِبٌ اَعْیَاكَ فَاعْمِدْ لِجَانِبٍ
فَاِنَّكَ لَاقٍ فِیْ بِلَادٍ مُعَوَّلا

(جابر بن ثعلب طائی)

جب ایک جانب تجھے عاجز کر دے تو دوسری جانب رُخ کر لے، یقیناً تجھے کسی شہر میں ٹھکانا مل ہی جائے گا۔

وَاِنَّ شِفَائِیْ عَبْرَةٌ مُهْرَاقَةٌ
فَهَلْ عِنْدَ رَسْمٍ دَارِسٍ مِنْ مُعَوَّلِ (امرء القیس)

اور حالت یہ ہے کہ میرے ان بہتے ہوئے آنسوؤں ہی میں میرے درد کا درماں ہے، ورنہ ان

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کھنڈروں میں کون میرا سہارا ہے؟

وَلَیْلٍ کَمَوْجِ الْبَحْرِ اَرْخٰی سُدُوْلَهٗ
عَلَیَّ بِاَنْوَاعِ الْهُمُوْمِ لِیَبْتَلِیْ (امرء القیس)

اور کئی راتیں سمندر کی موجوں کی طرح تاریک تھیں جنہوں نے مجھے آزمانے کی خاطر مجھ پر کئی قسم کے غموں کے سیاہ پردے ڈال رکھے تھے!

اِذَا الْمَرْءُ لَمْ یَدْنَسْ مِنَ اللُّوْمِ عِرْضُهٗ
فَکُلُّ رِدَاءٍ یَرْتَدِیْهِ جَمِیْلٗ (سموال)

جب تک کوئی شخص اپنی عزت کو کمینے پن سے آلودہ نہ کر لے، وہ جو چادر بھی اوڑھے گا، خوبصورت لگے گی۔

وَمَالِیَ مَالٌ غَیْرُ دِرْعٍ وَمِغْفَرٍ
وَاَبْیَضُ مِنْ مَاءِ الْحَدِیْدِ صَقِیْلٗ

(عباس بن مرداس)

سوائے ایک زرہ، خود اور چمک دار اصلی لوہے کی صیقل شدہ تلوار کے میرے پاس کوئی مال نہیں۔

تُرِیْدُ عَلٰی مَکَارِمِنَا دَلِیْلًا
مَتَی احْتَاجَ النَّهَارُ اِلٰی دَلِیْلٍ
وَتَفْخَرُ اَنَّ مَاکُوْلًا وَلُبْسًا
وَذٰلِكَ فَخْرُ رَبَّاتِ الْحُجُوْلِ (ابوالفضل)

تو ہمارے اوصاف کی دلیل مانگتا ہے، بھلا دن کی روشنی بھی کسی دلیل کی محتاج ہوتی ہے۔

تو کھانے پینے کی چیزوں اور لباس پر فخر کرتا ہے، حالانکہ یہ چیزیں تو صرف عورتوں کے لیے باعث فخر ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَعَلِمْتُ اَنَّ اللّٰهَ جَازِ عَبْدَهٗ
يَوْمَ الْحِسَابِ بِاَحْسَنِ الْاَعْمَالِ

(علاّف بن شہاب التمیمی)

مجھے معلوم ہے کہ اللہ اپنے بندے کو حساب کے دن اچھے اعمال کی اچھی جزا دے گا۔

لَسْنَا وَاِنْ اَحْسَابُنَا كَرُمَتْ
يَوْمًا عَلَى الْاَحْسَابِ نَتَّكِلُ (المتوکل لیثی)

اگرچہ ہمارا حسب ونسب بہت اونچا ہے لیکن ہم کبھی اپنے حسب ونسب کا سہارا نہیں لیتے۔

سَبِّحُوا اللّٰهَ شَرْقَ كُلِّ صَبَاحٍ
طَلَعَتْ شَمْسُهٗ وَكُلِّ هِلَالِ
يَا بَنِيَّ الْاَرْحَامَ لَا تَقْطَعُوْهَا
وَصِلُوْهَا قَصِيْرَةً مِنْ طِوَالِ

(ابو قیس صرمہ بن ابی انسؓ)

ہر صبح سورج کے طلوع ہونے پر اور چاند کے نکلنے پر اللہ کی تسبیح بیان کرو!
بیٹا! قطع رحمی نہ کرنا۔ ہمیشہ صلہ رحمی کرنا خواہ رشتہ داری چھوٹی ہو یا بڑی!

وَالْمَرْءُ سَاعٍ لِاَمْرٍ لَيْسَ يُدْرِكُهٗ
وَالْعَيْشُ شُحٌّ وَاِشْفَاقٌ وَتَامِيْلُ

(عبدہ بن طبیب)

انسان ایسے کام کے لیے کوشش کرتا ہے جسے وہ حاصل نہیں کر پاتا۔ زندگی کیا ہے؟ آرزو، خوف اور اُمید!

فَرِيْقَانِ مِنْهُمْ فِرْقَةٌ فِيْ جَنَانِهٖ
وَاُخْرٰى بِاَجْوَازِ الْجَحِيْمِ تُغَلَّلُ (ورقہ بن نوفل)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

آخرت میں دو گروہ ہوں گے۔ ایک جنت میں جائے گا، دوسرا جہنم کے درمیان میں جکڑ دیا جائے گا۔

فَقُلْتُ لِنَفْسِیْ حِیْنَ رَاجَعْتُ عَقْلَهَا
اَهٰذَا اِلٰهٌ اَبْکَمُ لَیْسَ یَعْقِلُ (خزاعی)

جب میں نے اپنی عقل کی طرف رجوع کیا تو اپنے ضمیر سے پوچھا: کیا معبود بھی گونگا اور بے عقل ہو سکتا ہے؟

کُلُّ عَیْشٍ وَ اِنْ تَطَاوَلَ یَوْمًا
صَائِرٌ مَرَّةً اِلٰی اَنْ یَزُوْلَا (اُمیہ)

زندگی کتنی ہی طویل ہو، ایک نہ ایک دن زائل ہو کر رہے گی۔

وَاَسْلَمْتُ وَجْهِیْ لِمَنْ اَسْلَمَتْ
لَهُ الْمُزْنُ تَحْمِلُ عَذْبًا زُلَالًا
اِذَا هِیَ سِیْقَتْ اِلٰی بَلْدَةٍ
اَطَاعَتْ فَصَبَّتْ عَلَیْهَا سِجَالًا (زید بن عمرو)

میں نے اُس ہستی کے آگے سر جھکا دیا، جس کی اطاعت وہ بادل بھی کرتے ہیں جو میٹھا اور صاف پانی اُٹھائے ہوتے ہیں۔

جب وہ بادل کسی شہر کی طرف ہانکے جاتے ہیں تو وہ فرماں برداری کرتے ہوئے وہاں چھاجوں پانی بہا دیتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اِذْ لَمْ یَاْتِنِیْ اَجَلِیْ
حَتّٰی کَسَانِیْ مِنَ الْاِسْلَامِ سِرْبَالًا (لبید)

اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے میری موت سے پہلے پہلے اسلام کی قمیص پہنا دی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رَضِينَا قِسْمَةَ الْجَبَّارِ فِينَا
لَنَا عِلْمٌ وَلِلْجُهَّالِ مَالُ
فَإِنَّ الْمَالَ يَفْنٰى عَنْ قَرِيبٍ
وَإِنَّ الْعِلْمَ يَبْقٰى لَا يَزَالُ (حضرت علیؓ)

ہم خدائے جبار کی اس تقسیم پر راضی ہیں کہ اس نے ہمیں علم دیا اور جاہلوں کو دولت دی۔
کیونکہ مال تو جلد ہی فنا ہو جائے گا لیکن علم باقی رہے گا وہ کبھی ختم نہیں ہوگا۔

وَإِذَا رَءَيْتُ مِنَ الْهِلَالِ نُمُوَّهٗ
أَيْقَنْتُ أَنْ سَيَصِيْرُ بَدْرًا كَامِلًا (ابو تمام)

جب میں پہلی رات کے چاند کو بڑھتا ہوا دیکھتا ہوں تو یقین ہو جاتا ہے کہ وہ چودھویں کا چاند بن کر رہے گا۔

أَحْلَامُنَا تَزِنُ الْجِبَالَ رَزَانَةً
وَتَخَالُنَا جِنًّا إِذَا مَا نَجْهَلُ (فرزدق)

ہماری عقلیں پہاڑوں کے برابر وزنی ہیں، اور جب ہم شرارت پر اُتر آئیں تو تم ہمیں جن تصور کرو گے۔

وَالنَّاسُ هَمُّهُمُ الْحَيَاةُ وَلَا أَرٰى
طُوْلَ الْحَيَاةِ يَزِيْدُ غَيْرَ خَبَالِ
وَإِذَا افْتَقَرْتَ إِلَى الذَّخَائِرِ لَمْ تَجِدْ
ذُخْرًا يَكُوْنُ كَصَالِحِ الْأَعْمَالِ (اخطل)

لوگوں کی ساری جدو جہد کا ماحصل لمبی عمر پانا ہے، حالانکہ میری نظر میں طویل عمر خرابی کے سوا کچھ نہیں۔
اور جب تمہیں ذخیروں کی ضرورت پڑے گی تو نیک اعمال سے بڑھ کر کوئی ذخیرہ نہ پاؤ گے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لَا تَرْضَ مِنْ رَجُلٍ حَلَاوَةَ قَوْلِهٖ
حَتّٰی یُزَیِّنَ مَا یَقُوْلُ فَعَالٌ
فَاِذَا وَزَنْتَ فِعَالَهٗ بِمَقَالِهٖ
فَتَوَازَنَا فَاِخَاءُ ذَاكَ جَمَالٌ

کسی شخص کی شیریں کلامی سے خوش نہ ہونا جب تک اس کا عمل بھی اس کے قول کے مطابق نہ ہو، جب تم اس کے قول و فعل میں مطابقت پاؤ تو اس کی دوستی عمدہ رہے گی۔

شَاوِرْ صَدِیْقَكَ فِی الْخَفِیِّ الْمُشْكِلِ
وَاقْبَلْ نَصِیْحَةَ نَاصِحٍ مُتَفَضِّلِ
فَاللّٰهُ قَدْ اَوْصٰی بِذَاكَ نَبِیَّهٗ
فِیْ قَوْلِهٖ: "شَاوِرْهُمْ" وَ"تَوَكَّلِ"

ہر مشکل معاملے میں اپنے دوست سے مشورہ کر، اور مہربان ناصح کی نصیحت قبول کر۔ کیونکہ اللہ نے اپنے نبی ﷺ کو بھی مشورہ کرنے کی تاکید کی ہے کہ اے نبیؐ! اپنے ساتھیوں سے "مشورہ کیا کریں" اور "اللہ پر بھروسا کیا کریں۔"

لَعَمْرُكَ مَا اَدْرِیْ وَاِنِّیْ لَاَوْجَلُ
عَلٰی اَیِّنَا تَغْدُو الْمَنِیَّةُ اَوَّلُ (معن بن اوس)

تیری جان کی قسم! میں ڈرتا رہتا ہوں اور مجھے معلوم نہیں کہ موت ہم دونوں میں سے کس پر پہلے چڑھ دوڑے گی؟

قَدِّمْ لِنَفْسِكَ قَبْلَ مَوْتِكَ صَالِحًا
وَاعْمَلْ فَلَیْسَ اِلَی الْخُلُوْدِ سَبِیْلُ

مرنے سے پہلے اپنے لیے نیک اعمال کرنے کی کوشش کر لے کیونکہ یہاں ہمیشہ جیتے رہنے کی کوئی سبیل نہیں ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَتَزُوْرُ اَبْوَابَ الْمُلُوْكِ رِكَابُنَا
وَمَتٰى نُحَكِّمُ فِی الْبَرِيَّةِ نَعْدِلِ

(حسان بن ثابتؓ)

ہماری سواریاں بادشاہوں کے دروازوں پر جاتی ہیں اور جب لوگوں کے درمیان ہم فیصلے کرتے ہیں تو انصاف کے ساتھ فیصلے کرتے ہیں۔

وَاَعْلَمُ عِلْمًا لَيْسَ بِالظَّنِّ اَنَّهٗ
اِذَا ذَلَّ مَوْلَى الْمَرْءِ فَهُوَ ذَلِيْلُ (طرفہ بن عبد)

میں ایک ایسی بات جانتا ہوں جو محض گمان نہیں ہے جب کسی شخص کا چچا زاد بھائی ذلیل ہو جائے تو وہ خود بھی ذلیل ہو جاتا ہے۔

وَمَا الْمَوْتُ اِلَّا سَارِقٌ دَقَّ شَخْصُهٗ
يَصُوْلُ بِلَا كَفٍّ وَيَسْعٰى بِلَا رِجْلِ

موت ایسے چور کی مانند ہے جو دبے پاؤں آتا ہے۔ موت بغیر ہاتھوں کے حملہ آور ہوتی اور بغیر پاؤں کے دوڑتی ہے۔

اَمْ لَا سَبِيْلَ اِلَى الشَّبَابِ وَذِكْرُهٗ
اَشْهٰى اِلَيَّ مِنَ الرَّحِيْقِ السَّلْسَلِ؟ (ابوکبیر الہذلی)

کیا جوانی کے لوٹ کر آنے کی کوئی سبیل نہیں؟ اس کی یاد تو مجھے بہتی ہوئی خالص شراب سے بڑھ کر پسند ہے۔

اِسْتَغْنِ مَا اَغْنَاكَ رَبُّكَ بِالْغِنٰى
وَاِذَا تُصِبْكَ خَصَاصَةٌ فَتَجَمَّلِ

جو خوش حالی تجھے تیرے رب نے عطا کر رکھی ہے اُسی پر قناعت کر۔ اور اگر تو تنگ دست ہو جائے تو خندہ پیشانی سے اُسے جھیل!

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

أُرِيْدُ لِأَنْسىٰ ذِكْرَهَا، فَكَأَنَّمَا
تَمَثَّلُ لِيْ لَيْلىٰ بِكُلِّ سَبِيْلِ

میں لیلیٰ کی یاد کو دل سے بھلانا چاہتا ہوں، لیکن حال یہ ہے کہ وہ مجھے ہر راستے پر کھڑی نظر آتی ہے۔

لَنَا الْفَضْلُ فِي الدُّنْيَا وَأَنْفُكَ رَاغِمٌ
وَنَحْنُ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَفْضَلُ (جریر)

ہمیں دنیا میں بھی فضیلت حاصل ہے اور تمہاری ناک خاک آلود ہے، اور ہم قیامت کے دن بھی تم سے افضل ہوں گے۔

فَالْمَجْدُ مَا شَادَتْ يَمِيْنُكَ لَيْسَ مَا
وُرِّثْتَ مِنْ حَسَبٍ وَ كَثْرَةِ مَالِ

فضیلت اور خوبی وہ ہے جسے تو اپنے ہاتھ سے محنت کر کے حاصل کرے۔ وہ فضیلت اور خوبی نہیں جو تجھے وراثت میں یا کثرتِ مال سے ملے۔

كُلُّ ابْنِ أُنْثىٰ وَإِنْ طَالَتْ سَلَامَتُهُ
يَوْمًا عَلىٰ آلَةِ الْحَدْبَاءِ مَحْمُوْلُ

(کعب بن زہیرؓ)

ہر عورت کا بیٹا (انسان) خواہ اُس کی (زندگی کی) سلامتی کتنی ہی طویل ہو، ایک دن اس کا جنازہ لکڑیوں پر اُٹھایا جائے گا۔

أَرِقْتُ فَبَاتَ لَيْلِيْ لَا يَزُوْلُ
وَلَيْلُ أَخِي الْمُصِيْبَةِ فِيْهِ طُوْلُ
فَلَمْ نَرَ مِثْلَهُ فِي النَّاسِ حَيًّا
وَلَيْسَ لَهُ مِنَ الْمَوْتىٰ عَدِيْلُ (ابوسفیان بن حارثؓ)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

میں جاگتا رہا اور رات ختم ہونے میں نہ آتی تھی۔ مصیبت کی رات واقعی لمبی ہوتی ہے۔

ہم نے اُن (نبی ﷺ) جیسا کوئی زندہ آدمی نہیں دیکھا اور مرنے والوں میں بھی آپ ﷺ کا کوئی ثانی نہیں۔

أَنْتَ النَّبِيُّ الَّذِيْ كُنَّا نُخَبَّرُهُ
وَبَشَّرَتْنَا بِهِ الْأَحْبَارُ وَالرُّسُلُ

(کلیب بن اسدؓ)

آپؐ وہ نبی (ﷺ) ہیں جن کے بارے میں ہمیں خبر دی گئی ہے اور علماء اور رسولوں نے آپؐ ہی کی بشارت دی تھی۔

أَخِلَّاءُ الرِّجَالِ هُمْ كَثِيْرٌ
وَلٰكِنْ فِي الْبَلَاءِ هُمْ قَلِيْلٌ
فَلَا تَغْرُرْكَ خُلَّةُ مَنْ تُوَاخِيْ
فَمَالَكَ عِنْدَ نَائِبَةٍ خَلِيْلٌ
وَكُلُّ أَخٍ يَقُوْلُ أَنَا وَفِيٌّ
وَلٰكِنْ لَيْسَ يَفْعَلُ مَا يَقُوْلُ (حسان بن ثابتؓ)

ویسے تو لوگوں کے بہت سے دوست ہوتے ہیں لیکن آزمائش کے وقت کم ہی ہوتے ہیں۔ تجھے اپنے دوست کی دوستی کسی فریب میں مبتلا نہ کرے کیونکہ مصیبت میں کوئی دوست نہیں ہوتا۔ ہر بھائی کہتا ہے کہ میں وفادار ہوں لیکن اُس کا قول اس کے عمل کے مطابق نہیں ہوتا۔

تَلْقَى الْكَرِيْمَ فَتَسْتَدِلَّ بِبِشْرِهٖ
وَتَرَى الْعُبُوْسَ عَلَى اللَّئِيْمِ دَلِيْلَا

ملاقات کرتے وقت تو شریف آدمی کو اُس کی خندہ پیشانی سے اور کمینے کو اس کی بے رُخی سے پہچان لے گا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(م)

اَدْعُوكَ يَا رَبِّ بِمَا اَنْتَ اَهْلُهُ
دُعَاءَ غَرِيقٍ قَدْ تَشَبَّثَ بِالْعِصَمْ
لِاَنَّكَ اَهْلُ الْحَمْدِ وَالْخَيْرِ كُلِّهِ
وَذُوا الطَّوْلِ لَمْ تُعْجِلْ بِسُخْطٍ وَلَمْ تَلُمْ
وَاَنْتَ الْقَدِيْمُ الْاَوَّلُ الْمَاجِدُ الَّذِىْ
تَبَدَّاْتَ خَلْقَ النَّاسِ فِىْ اَكْتَمِ الْعَدَمْ

(عبدالطابخہ بن ثعلب)

اے میرے رب! میں تجھے اُن الفاظ سے جو تیرے شایانِ شان ہیں پکارتا ہوں، اُس ڈوبنے والے کی طرح جو سہارے کے لیے ہاتھ پاؤں مارتا ہے۔

کیونکہ تیری ذات ہی تعریف اور بھلائی کی اہل ہے۔ تُو ایسا مہربان ہے کہ جلد ناراض نہیں ہوتا اور نہ ملامت کرتا ہے۔

اور تُو ہی قدیم، اوّل اور باعظمت ہے جس نے انسانوں کو انتہائی پوشیدہ عدم سے تخلیق کیا۔

وَلَسْتُ بِخَابِیْٔ لِغَدٍ طَعَامًا
حِذَارَ غَدٍ لِكُلِّ غَدٍ طَعَامٌ

(اوس بن حجر الاسدی)

میں کل کے لیے کھانا چھپا کر نہیں رکھتا، کیونکہ ہر آنے والے کل کی روزی الگ ہوتی ہے۔

رُبَّ عِلْمٍ اَضَاعَهُ عَدْمُ الْمَا
لِ وَجَهْلٍ غَطّٰى عَلَيْهِ النَّعِيْمْ (حسان بن ثابتؓ)

کتنے ہی علم تنگدستی نے ضائع کر دیے، اور کتنی ہی جہالتوں پر مال و دولت نے پردہ ڈال دیا؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَلَا تَكْتُمُنَّ اللّٰهَ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ
لِيَخْفٰى وَمَهْمَا يُكْتَمِ اللّٰهُ يَعْلَمِ

اللہ سے اپنے دلوں کا حال چھپانے کی کوشش نہ کرو، کیونکہ جس چیز کو اللہ سے چھپایا جائے گا اللہ اُسے جانتا ہے۔

يُؤَخَّرْ فَيُوْضَعْ فِيْ كِتَابٍ فَيُدَّخَرْ
لِيَوْمِ الْحِسَابِ اَوْ يُعَجَّلْ فَيُنْقَمِ

اُسے اگر حساب لینے میں تاخیر منظور ہو تو نامۂ اعمال میں لکھ کر قیامت کے دن پر ملتوی کر دیتا ہے، اور اگر اسے جلد حساب لینا ہو تو دنیا ہی میں بدلہ لے لیتا ہے۔

وَمَنْ هَابَ اَسْبَابَ الْمَنَايَا يَنَلْنَهٗ
وَاِنْ يَرْقَ اَسْبَابَ السَّمَاءِ بِسُلَّمِ

اور جو موت کے اسباب سے ڈرے تو وہ اسے پا لیتے ہیں خواہ وہ سیڑھی کے ذریعے آسمان ہی پر کیوں نہ چڑھ جائے۔

وَمَهْمَا تَكُنْ عِنْدَامْرِئٍ مِنْ خَلِيْقَةٍ
وَاِنْ خَالَهَا تَخْفٰى عَلَى النَّاسِ تُعْلَمِ

انسان کے اخلاق جیسے بھی ہوں، لوگوں کو معلوم ہو جاتے ہیں، خواہ وہ یہی سمجھتا رہے کہ وہ دوسروں سے مخفی ہیں۔

لِسَانُ الْفَتٰى نِصْفٌ وَ نِصْفٌ فُؤَادُهٗ
فَلَمْ يَبْقَ اِلَّا صُوْرَةُ اللَّحْمِ وَالدَّمِ

آدمی کی زبان اس کا نصف ہے اور باقی نصف اس کا دل ہے۔ اس کے سوا جو کچھ ہے وہ گوشت اور خون کا مرکب ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَإِنَّ سَفَاهُ الشَّيْخِ لَا حِلْمَ بَعْدَهُ
وَإِنَّ الْفَتٰى بَعْدَ السَّفَاهَةِ يَحْلُمِ (زُہیر بن ابی سلمٰی)

جو بوڑھا بیوقوف ہو، وہ کبھی عقلمند نہیں بن سکتا، البتہ جو جوان بیوقوف ہو وہ کسی وقت بھی عقل مند بن سکتا ہے۔

وَمَا كَانَ قَيْسٌ هُلْكُهُ هُلْكَ وَاحِدٍ
وَلٰكِنَّهُ بُنْيَانُ قَوْمٍ تَهَدَّمَا (عبدہ بن الطبیب)

قیس کی موت تنہا شخص کی موت نہ تھی بلکہ اس کے مرنے سے ساری قوم کی عمارت زمیں بوس ہوگئی۔

إِذَا كُنْتَ فِيْ نِعْمَةٍ فَارْعَهَا
فَإِنَّ الْمَعَاصِيْ تُزِيْلُ النِّعَمْ

جب تجھے کوئی نعمت ملے تو اس کی قدر کر، کیونکہ نا قدری اور گناہوں سے نعمتیں چھن جاتی ہیں۔

إِذَا كَانَ اللَّبِيْبُ كَذَا جَهُوْلًا
فَمَا فَضْلُ اللَّبِيْبِ عَلَى الطَّغَامِ؟

جب عقلمند آدمی بھی جاہل بن جائے تو پھر بیوقوف پر عقلمند کی کیا فضیلت باقی رہ جاتی ہے؟

مَنْ رَحِمَ النَّاسَ رُحِمْ
مَنْ فَعَلَ الشَّرَّ نَدِمْ

جو لوگوں پر رحم کرے گا اس پر رحم کیا جائے گا، اور جو برائی کا ارتکاب کرے گا شرمسار ہوگا۔

تَبَارَكْتَ! أَنْهَارُ الْبِلَادِ سَوَائِغٌ
بِعَذْبٍ وَخُصَّتْ بِالْمُلُوْحَةِ زَمْزَمُ (ابو العلاء معری)

اے اللہ! تیری ذات بڑی بابرکت ہے۔ تیری قدرت سے دنیا کی نہریں میٹھا پانی لیے بہتی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہیں اور آبِ زمزم کھاری ہے۔

وَفِی الصَّمْتِ سِتْرٌ لِلْعَیِیِّ ، وَاِنَّمَا
صَفِیْحَةُ لُبِّ الْمَرْءِ اَنْ یَّتَکَلَّمَا

جاہل آدمی کے لیے خاموش رہنے میں ستر پوشی ہے اور دانا آدمی کی خوبی گفتگو کرنے میں ہے۔

فَاِنْ کَانَ خَیْرًا کَانَ خَیْرًا جَزَاءُهٗ
وَاِنْ کَانَ شَرًّا کَانَ شَرًّا مُذَمَّمَا

(ریطہ بنت جذل الطعان)

اگر اچھا عمل ہوگا تو اس کی جزا بھی اچھی ہوگی، اور اگر برا عمل ہوگا تو اس کا بدلہ بھی برا اور قابل مذمت ہوگا۔

اِذَا سَاءَ فِعْلُ الْمَرْءِ سَاءَتْ ظُنُوْنُهٗ
وَصَدَّقَ مَا یَعْتَادُهٗ مِنْ تَوَهُّمِ

جب آدمی کے کام برے ہوتے ہیں تو اُس کے خیالات بھی برے ہو جاتے ہیں اور پھر وہ اپنے عمل سے بھی اپنے توہمات کی تصدیق کر دیتا ہے۔

وَ اَعْلَمُ اَنَّ الْمَوْتَ لَا بُدَّ مُدْرِكٌ
نَهِیْكٌ عَلٰی اَهْلِ الرُّقٰی وَالتَّمَائِمِ

میں جانتا ہوں کہ موت ہر حالت میں آ کر رہے گی، اور وہ جھاڑ پھونک اور تعویذ کرنے والوں پر غالب آ جاتی ہے۔

وَمَا الْحَرْبُ اِلَّا مَا عَلِمْتُمْ وَذُقْتُمْ
وَمَا هُوَ عَنْهَا بِالْحَدِیْثِ الْمُرَجَّمِ

(زُہیر بن ابی سلمٰی)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لڑائی وہی ہے جسے تم نے جان لیا اور چکھ لیا۔ لہٰذا وہ کوئی ظنی بات نہیں جس کے بارے میں تمہیں کوئی غلط فہمی ہو۔

وَكَمْ مِنْ عَائِبٍ قَوْلًا صَحِيْحًا
وَآفَتُهُ مِنَ الْفَهْمِ السَّقِيْمِ

کتنے ہی لوگ ہیں جو صحیح بات پر بھی اعتراض کر دیتے ہیں اور اس مصیبت کی وجہ غلط فہمی ہوتی ہے۔

وَكُلُّ حِصْنٍ وَإِنْ دَامَتْ سَلَامَتُهُ
عَلٰى دَعَائِمِهٖ لَا بُدَّ مَهْدُوْمُ (علقمہ بن عبدہ)

ہر قلعہ خواہ کتنا ہی عرصہ محفوظ اور سلامت رہے، اُسے آخر اپنے ستونوں سمیت منہدم ہونا ہے۔

إِنْ كُنْتَ لَا تَعْلَمُ فَهِيَ مُصِيْبَةٌ
وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ فَالْمُصِيْبَةُ أَعْظَمُ

اگر تجھے معلوم نہ تھا تو یہ ایک مصیبت ہوئی، اور اگر تو جانتا بھی تھا (اور پھر غلط کام کیا) تو یہ اُس سے بھی بڑی مصیبت ہوئی۔

يَرَى الْجُبَنَاءُ أَنَّ الْجُبْنَ حَزْمٌ
وَتِلْكَ خَدِيْعَةُ الطَّبْعِ اللَّئِيْمِ

بُودل لوگ اپنی بزدلی کو دُور اندیشی کا نام دیتے ہیں، حالانکہ یہ کمینے اور ذلیل آدمی کی خود فریبی ہوتی ہے۔

وَمَا لِمَثَابَاتِ الْعُرُوْشِ بَقِيَّةٌ
إِذَا اسْتُلَّ مِنْ تَحْتِ الْعُرُوْشِ الدَّعَائِمُ
أَلَمْ تَرَ لِلْبُنْيَانِ تَبْلٰى بُيُوْتُهٗ
وَتَبْقٰى مِنَ الشِّعْرِ الْبُيُوْتُ الصَّوَارِمُ (عمیر بن شیم)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

چھتیں اُس وقت قائم نہیں رہ سکتیں جب اُن کے سہارے ٹوٹ جاتے ہیں۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ ہر عمارت بوسیدہ ہو جاتی ہے لیکن تلوار جیسی کاٹ رکھنے والے اشعار ہمیشہ باقی رہتے ہیں۔

اِبْدَأْ بِنَفْسِكَ فَانْهَهَا عَنْ غَيِّهَا
فَإِذَا انْتَهَتْ عَنْهُ فَأَنْتَ حَكِيْمٌ
فَهُنَاكَ تُعْذَرُ إِنْ وَعَظْتَ وَيُقْتَدَا
بِالْقَوْلِ مِنْكَ وَيَنْفَعُ التَّعْلِيْمُ
لَا تَنْهَ عَنْ خُلُقٍ وَتَأْتِيْ مِثْلَهُ
عَارٌ عَلَيْكَ إِذَا فَعَلْتَ عَظِيْمٌ (المتوكل الليثی)

پہلے اپنے آپ سے ابتدا کر اور اپنے نفس کو گمراہی سے بچا۔ جب تو ایسا کرے گا تو تو دانش مند ہے۔

پھر تیرا وعظ بھی صحیح ہوگا، تیری بات بھی مانی جائے گی، اور اس تعلیم سے فائدہ بھی پہنچے گا۔

تو لوگوں کو ایسی بات سے منع نہ کر جو خود کرتا ہو، ورنہ یہ بڑی شرم کی بات ہوگی۔

أَمَا وَالَّذِيْ لَا يَعْلَمُ السِّرَّ غَيْرُهُ
وَيُحْيِي الْعِظَامَ الْبِيْضَ وَهِيَ رَمِيْمٌ
لَقَدْ كُنْتُ أَخْتَارُ الْقِرَى طَاوِيَ الْحَشَا
مُحَافَظَةً مِنْ أَنْ يُقَالَ لَئِيْمٌ (حاتم طائی)

ارے! قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا اور جو سفید ہڈیوں کو بوسیدہ ہونے کے بعد بھی زندہ کرے گا کہ میں پیٹ سے بھوکا رہ کر دوسروں کی ضیافت کرنے کو پسند کرتا تھا کہ کہیں کمینہ اور بخیل نہ کہلاؤں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يُـؤَخَّـرْ فَيُـوْدَعْ فِـىْ كِتَـابٍ فَيُـدَّخَر
لِيَـوْمِ الْـحِسَـابِ اَوْ يُـعَـجَّـلْ فَيُـنْقِـمِ (زُہیر)

تمہارے اعمال کا بدلہ مؤخر کر کے نامۂ اعمال میں رکھ دیا جائے گا، اور یہ حساب کے دن تک جمع رہے گا۔ یا پھر اللہ جلد ہی دنیا میں بُرے اعمال کی سزا دے گا۔

رَءَيْـتُ الْـخَـمْـرَ صَـالِـحَةً وَفِيْهَـا
خِـصَـالٌ تُـفْسِـدُ الـرَّجُـلَ الْـحَلِيْمَـا
فَلَا وَالـلّٰــهِ اَشْــرَبُـهَــا صَـحِـيْـحًـا
وَلَا اَشْــفِــىْ بِـهَــا اَبَــدًا سَــقِـيْـمَـا
وَلَا اُعْـطِـىْ بِـهَـا ثَـمَـنًـا حَـيَـاتِـىْ
وَلَا اَدْعُـوْا لَـهَـا اَبَـدًا نَـدِيْـمَـا (قیس بن عاصم)

میں نے شراب کو اچھا پایا لیکن اس میں چند ایسے خواص ہیں جو حلیم اور سمجھ دار انسان کو بھی خراب کر دیتے ہیں۔

خدا کی قسم! میں تندرستی کی حالت میں بھی شراب نہیں پیوں گا اور نہ اس سے کسی بیمار کا علاج کروں گا۔

عمر بھی اسے کبھی نہیں خریدوں گا اور نہ کسی دوست کو اس کے پینے کی دعوت دوں گا۔

لَـوْ لَا مَـقَـالُ زُهَيْرٍ فِىْ قَصَـائِـدِهٖ
مَـا كُـنْـتَ تَـعْـرِفُ جُـوْدًا كَانَ فِىْ هَرِمٖ

اگر زُہیر کا کلام اس کے ممدوح ہَرِم کی شان میں قصیدوں کی صورت میں نہ ہوتا تو کوئی ہَرِم کی سخاوت کو نہ جانتا!

لَا تَـقُـوْلَـنَّ اِذَا مَــالَـمْ تُـرِدْ
اَنْ تُتِـمَّ الْـوَعْـدَ فِـىْ شَـىْءٍ نَـعَـمْ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَسَنٌ قَبْلَ نَعَمْ قَوْلُكَ لَا
وَقَبِيْحٌ قَوْلُ لَا بَعْدَ نَعَمْ (المثقب العبدی)

جب تو کسی بات میں وعدہ پورا نہیں چاہتا تو ''ہاں'' نہ کہہ! ایسی ''ہاں'' کہنے سے پہلے ''نہیں'' کہہ دینا بہتر ہے، اور ''ہاں'' کہنے کے بعد ''نہیں'' کہنا بہت بُرا ہے۔

قُبِضَ النَّبِیُّ مُحَمَّدٌ فَعُیُوْنُنَا
تَذْرِی الدُّمُوْعَ عَلَیْهِ بِالْاَسْجَامِ

پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم وفات پا گئے ہیں اور ہماری آنکھوں سے بکثرت آنسو بہہ رہے ہیں۔

نَبِیٌّ هُدٰی صَادِقٌ طَیِّبٌ
رَحِیْمٌ رَءُوْفٌ بِوَصْلِ الرَّحِمْ
بِهٖ خَتَمَ اللّٰهُ مَنْ قَبْلَهٗ
وَمَنْ بَعْدَهٗ مِنْ نَبِیٍّ خُتِمْ
یَمُوْتُ کَمَا مَاتَ مَنْ قَدْ مَضٰی
یُرَدُّ اِلَی اللّٰهِ بَارِی النَّسَمْ

(اُمیہ بن ابی الصلت)

حضورؐ ایسے نبیؐ ہیں، جنہوں نے لوگوں کو ہدایت کا راستہ دکھایا۔ آپؐ سچے، پاک اور رحیم ہیں اور صلہ رحمی کرنے میں مہربان ہیں۔

اللہ نے سب نبیوں کا سلسلہ آپؐ پر ختم کر دیا!

آپؐ کی وفات بھی پہلے انبیاء کی طرح ہو جائے گی۔ اور آپؐ اُس اللہ کے ہاں پہنچ جائیں گے جو روحوں کا خالق ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَكُنَّا ، إِذَا الْجَبَّارُ صَعَّرَ خَدَّهُ

أَقَمْنَا لَهُ مِنْ دَرْئِهِ، فَتَقَوَّمَا (اَلْمُتَلَمِّسْ)

اور یہ ہم ہی تھے کہ جب کوئی مغرور اور متکبر شخص اپنے گال پھلاتا تو اس کے سارے کس بل نکال دیتے تھے، اور وہ بالکل سیدھا ہو جاتا تھا۔

فَلَسْتُ بِمُبْتَاعِ الْحَيَاةِ بِذِلَّةٍ

وَلَا مُرْتَقٍ مِنْ خَشْيَةِ الْمَوْتِ سُلَّمَا

(حُصین بن حُمام المری)

میں ذلت کے بدلے میں زندگی خریدنے والا نہیں ہوں، اور نہ موت کے ڈر سے سیڑھی لگا کر اوپر کی طرف چڑھنے والا!

فَلَوْ جُعِلَتْ نَفْسٌ بِنَفْسٍ وِقَايَةً

لَجُدْتُ بِنَفْسِيْ أَنْ تَكُوْنَ فِدَاكُمَا

اگر ایک جان دے کر دوسری جان کو بچایا جا سکتا، تو میں اپنی جان دے کر تم دونوں پر قربان ہو جاتا۔

وَلَمَّا رَءَ يْنَا الصَّبْرَ قَدْ حِيْلَ دُوْنَهُ

وَإِنْ كَانَ يَوْمًا ذَا كَوَاكِبَ مُظْلِمَا

صَبَرْنَا وَكَانَ الصَّبْرُ مِنَّا سَجِيَّةً

بِأَسْيَافِنَا يَقْطَعْنَ كَفًّا وَ مِعْصَمَا!

(حُصین بن حُمام المری)

اور جب ہم نے دیکھا کہ ثابت قدمی کی راہ بند ہو گئی ہے اور وہ لڑائی کا دن اتنا تاریک تھا کہ ستارے نظر آنے لگے تھے۔

تو ہم نے اپنی خصلت کے مطابق ثابت قدمی دکھائی اور ان تلواروں کے ساتھ ڈٹے رہے جو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہتھیلیوں اور کلائیوں کو کاٹ کاٹ کر پھینکتی تھیں۔

شَهِدْتُ عَلَى اَحْمَدَ اِنَّهٗ
رَسُوْلٌ مِنَ اللّٰهِ بَارِي النَّسَمْ (تبع بن کلیکرب)

میں گواہی دیتا ہوں کہ احمدؐ اُس اللہ کی طرف سے رسول ہیں جو روحوں کو پیدا کرنے والا ہے۔

تَرٰى كُلَّ مَظْلُوْمٍ اِلَيْنَا فِرَارُهٗ
وَيَهْرُبُ مِنَّا جَهْدَهٗ كُلُّ ظَالِمِ (فرزدق)

تم دیکھتے ہو کہ ہر مظلوم بھاگ کر ہمارے پاس ہی پناہ لیتا ہے اور ہر ظالم ہم سے دُور بھاگنے کی کوشش کرتا ہے۔

اِلَى اللّٰهِ اَشْكُوْا فَقْدَ لَيْلٰى كَمَا شَكَا
اِلَى اللّٰهِ فَقْدَ الْوَالِدَيْنِ يَتِيْمٌ

میں اللہ سے لیلیٰ کے نہ ہونے پر فریاد کرتا ہوں جیسے کوئی یتیم اپنے والدین کے نہ ہونے پر فریاد کرتا ہے۔

قُلْ لِلْمَحْسُوْدِ اِذَا تَنَفَّسَ طَعْنَةً
يَا ظَالِمًا وَكَاَنَّهٗ مَظْلُوْمٌ

جب کوئی حاسد تجھے طعنہ دے تو اُسے کہو کہ اے ظالم تو حقیقت میں مظلوم ہے۔

ذُو الْعَقْلِ يَشْقٰى فِي النَّعِيْمِ بِعَقْلِهٖ
وَاَخُوا الْجَهَالَةِ فِي الشَّقَاوَةِ يَنْعَمٗ

عقل مند آدمی اپنی عقل سے نعمت میں بھی پریشان رہتا ہے لیکن جاہل آدمی محرومی پر بھی مگن رہتا ہے۔

نَهَارُكَ هَائِمٌ وَلَيْلُكَ نَائِمٌ
كَذٰلِكَ فِي الدُّنْيَا تَعِيْشُ الْبَهَائِمُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تیرا دن پیاس میں اور رات نیند میں گزر جاتی ہے۔ اس طرح تو دنیا میں جانور ہی رہتے ہیں۔

وَلَا تَغْلُ فِی شَیْءٍ مِنَ الْاَمْرِ وَاقْتَصِدْ
كِلَا طَرَفَی قَصْدِ الْاُمُوْرِ ذَمِیْمٌ

کسی معاملے میں افراط و تفریط سے کام نہ لے، بلکہ اعتدال کی راہ اختیار کر۔ کیونکہ راہِ اعتدال سے ہٹے ہوئے دونوں رُخ ہی بُرے ہوتے ہیں۔

اِنَّ الْمُعَلِّمَ وَالطَّبِیْبَ كِلَیْهِمَا
لَا یَنْصِحَانِ اِذَا هُمَا لَمْ یُكْرَمَا

اُستاد اور طبیب کا جب تک احترام نہ کیا جائے وہ صحیح طور پر دوسروں کی خیر خواہی نہیں کرتے۔

لَلْكَفُّ عَنْ شَتْمِ اللَّئِیْمِ تَكَرُّمًا
اَضَرُّ لَهٗ مِنْ شَتْمِهٖ حِیْنَ یُشْتَمُ

کسی کمینے شخص کی گالی کے جواب میں شرافت سے گالی نہ دینا اُس کے حق میں گالی سے بھی زیادہ ضرر رساں ہے۔

اِذَا الْمَرْءُ عَیْنًا قَرَّ بِالْعَیْشِ مُثْرِیًا
وَلَمْ یُعْنَ بِالْاِحْسَانِ كَانَ مُذَمَّمَا

قابلِ مذمت ہے ایسا شخص جو خوش حال ہوتے ہوئے بھی دوسروں سے بھلائی کا رویہ اختیار نہ کرے۔

خَفَافِیْشُ اَعْمَاهَا النَّهَارُ بِضَوْئِهٖ
وَوَافَقَهَا قِطَعٌ مِنَ اللَّیْلِ مُظْلِمُ

چمگادڑوں کو دن کی روشنی اندھا کر دیتی ہے اور رات کی تاریکی اُن کے لیے بڑی سازگار ہوتی ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قِفْ بِالدِّيَارِ الَّتِى لَمْ يَعْفُهَا الْقِدَمْ
بَلَى وَغَيَّرَهَا الْاَرْيَاحُ وَالدِّيَمْ

تُو اُن گھروں پر جا کر رُک جا، جن کو قدامت نے نہیں مٹایا، لیکن ہواؤں اور بارشوں نے تبدیل و متغیر کر دیا ہے۔

كَضَرَائِرِ الْحَسْنَاءِ قُلْنَ لِوَجْهِهَا
حَسَدًا وَبُغْضًا: إِنَّهُ لَذَمِيْمُ

جیسے کسی خوبصورت عورت کی سوکنیں اُس کے چہرے کو حسد اور بغض کی وجہ سے بُرا کہیں۔

وَلَقَدْ شَهِدْتُ بِاَنَّ دِيْنَكَ صَادِقٌ
حَقٌّ وَّ اَنَّكَ فِى الْمِيْعَادِ جَسِيْمُ

(عبداللہ بن زبعریؓ)

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؐ کا دین سچا اور برحق ہے، اور آپؐ وعدے کے پکے ہیں۔

اِنَّ الْمَقَادِيْرَ اِذَا سَاعَدَتْ
اَلْحَقَتِ الْعَاجِزَ بِالْحَازِمِ

جب قسمت ساتھ دیتی ہے تو بیچارے کم عقل کو بھی عقل مند جیسا بنا دیتی ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(ن)

مَالَا یَکُوْنُ فَلَا یَکُوْنُ بِحِیْلَۃٍ
اَبَدًا وَمَا ھُوَ کَائِنٌ سَیَکُوْنُ

جو نہیں ہوسکتا وہ کوشش سے بھی نہیں ہوسکتا، اور جو ہونا ہے وہ ہو کر رہے گا۔

اِذَا کَانَ الْغُرَابُ دَلِیْلَ قَوْمٍ
سَیَھْدِیْھِمْ طَرِیْقَ الْھَالِکِیْنَ

جب کوا کسی قوم کا رہنما ہو تو وہ انہیں ہلاکت و بربادی ہی کی راہ پر لے جائے گا۔

وَکُلُّ مَوْجُوْدٌ سِوَاہُ فَانٍ
حَتْمٌ کَمَا قَدْ جَاءَ فِی الْقُرْاٰنْ

یہ حتمی بات ہے جیسا کہ قرآن مجید میں آیا ہے کہ اللہ کے سوا ہر چیز فانی ہے۔

مَنْ سَبَّ بِالْبُرْھَانِ لَیْسَ بِظَالِمٍ
وَالظُّلْمُ سَبُّ الْمَرْءِ بِالْبُھْتَانِ (ابن القیم)

جس نے ثبوت اور دلیل سے کسی کو برا بھلا کہا وہ ظالم نہیں ہے۔ ظلم یہ ہے کہ کسی پر یونہی بہتان تراشی کی جائے۔

ھَرَبُوْا مِنَ الرِّقِّ الَّذِیْ خُلِقُوْا لَہٗ
فَبُلُوْا بِرِقِّ النَّفْسِ وَالشَّیْطَانِ (ابن قیم)

جو لوگ اپنے خالق کی غلامی سے بھاگتے ہیں وہ پھر نفس اور شیطان کی غلامی کرتے ہیں۔

وَاِنَّا سَوْفَ تُدْرِکُنَا الْمَنَایَا
مُقَدَّرَۃً لَنَا وَمُقَدَّرِیْنَا

کتاب و سنت کی روشنی مین لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَلَا لَا یَجْهَلَنْ اَحَدٌ عَلَیْنَا
فَنَجْهَلَ فَوْقَ جَهْلِ الْجَاهِلِیْنَا
وَرِثْنَاهُنَّ عَنْ اٰبَاءِ صِدْقٍ
وَنُوْرِثُهَا اِذَا مُتْنَا بَنِیْنَا
وَ اَنَّا التَّارِکُوْنَ لِمَا سَخِطْنَا
وَ اَنَّ الْاٰخِذُوْنَ لِمَا هَوِیْنَا
اِذَا بَلَغَ الْفِطَامُ لَنَا صَبِیٌّ
تَخِرُّ لَهُ الْجَبَابِرُ سَاجِدِیْنَا (عمرو بن کلثوم)

اور عنقریب موت ہمیں پکڑ لے گی۔ جو ہمارے لیے طے شدہ ہے اور ہم جس کے لیے طے شدہ ہیں۔

خبردار! ہم سے کوئی حماقت کرنے کی جرأت نہ کرے ورنہ ہم اس سے بڑھ کر حماقت کا اظہار کریں گے۔

ہم ہے یہ گھوڑے اپنے نیک نام باپ دادوں سے وراثت میں حاصل کیے، اور مرنے کے بعد اپنے بیٹوں کو وراثت میں دے جائیں گے۔

جسے ہم ناپسند کریں اسے چھوڑ دیتے ہیں، اور جسے ہمارا جی چاہے لے لیتے ہیں۔

جب ہمارا کوئی بچہ دودھ چھڑانے کی عمر کو پہنچ جاتا ہے تو بڑے بڑے جابر اس کے آگے سجدے میں گر پڑتے ہیں۔

حَنِیْنٌ وَیَاْسٌ کَیْفَ یَتَّفِقَانِ
مَقِیْلَاهُمَا فِی الْقَلْبِ مُخْتَلِفَانِ (مسلم بن الولید)

شوق اور مایوسی کیسے جمع ہو سکتے ہیں، جبکہ دل کے اندر اُن کی الگ الگ جگہیں ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نَهَــارٌ وَلَيْــلٌ دَائِــمٌ مَــلَــوَاهُــمَــا
عَلَــى كُلِّ حَــالِ الْمَــرْءِ يَخْتَلِفَـان

دن اور رات ہمیشہ محو گردش رہتے ہیں، خواہ انسان کسی بھی حال میں ہو۔

وَجُــرْحُ السَّيْفِ تَــدْمُــلُــهُ فَيَبْــرَا
وَيَبْــقَــى الــدَّهْــرَ، مَــا جَــرَحَ اللِّسَانُ

تلوار کا زخم مندمل ہو کر ٹھیک ہو جاتا ہے، لیکن زبان کا لگایا ہوا زخم ہمیشہ باقی رہتا ہے۔

وَلَــقَــدْ عَلِـمْـتُ بِـاَنَّ دِيْـنَ مُـحَـمَّـدٍ
مِــنْ خَيْــرِ اَدْيَـــانِ الْبَــرِيَّةِ دِيْـنَــا (ابو طالب)

میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ محمد (ﷺ) کا دین اِس دنیا کا بہترین دین ہے۔

وَالــرِّحْــمَ فَــابْــلُــلْــهَــا بِــخَيْــرِ الْبِلَّانْ
فَــاِنَّهَــا اشْتُــقَّــتْ مِــنِ اسْمِ الــرَّحْمٰنْ

رشتہ داری کی پاسداری کر، کیونکہ صلہ رحمی کا لفظ رحمان کے لفظ سے بنا ہے۔

سَــنَــنَّــا لِــلْبَــرِيَّةِ كُــلَّ فِــعْــلٍ
جَــمِيْــلٍ مِــنْ فِــعَــالِ الْاَكْــرَمِيْــنَــا

ہم نے دنیا والوں کے لیے ایسے اچھے کاموں کا طریقہ جاری کر دیا، جو کہ شرفاء کے کام ہوتے ہیں۔

فَهُــمْ يَتَشَبَّهُــوْنَ بِــمَــا فَــعَــلْــنَــا
وَفِــى اٰثَــارِنَــا يَتَتَبَّــعُــوْنَــا
وَلَيْسُــوْا مُــدْرِكِيْــنَ لَــنَــا لِاَنَّــا
جُــعِــلْــنَــا السَّــابِقِيْــنَ الْاَوَّلِيْــنَــا (الکلاعی)

اس لیے لوگ ہمارے کاموں کی نقل کرتے ہیں، اور ہمارے نقش قدم پر چلتے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مگر لوگ ہمارے مرتبہ کو نہیں پہنچ سکتے، کیونکہ ہم سابقون اوّلون (مقدم اور افضل) بنائے گئے ہیں۔

كُنَّا أُنَاسًا كَمَا كُنْتُمْ فَغَيَّرَنَا
دَهْرٌ فَأَنْتُمْ كَمَا كُنَّا تَكُونُونَا (عمرو بن حارث)

ہم بھی تمہاری طرح کے انسان تھے۔ پھر زمانے نے ہمیں بدل کر رکھ دیا۔ اس لیے تم بھی ایک تم بھی ایک روزہ ہماری طرح ہو جاؤ گے۔

وَ إِذَا دَعَوْتَهُمْ لِيَوْمٍ كَرِيهَةٍ
سَدُّوا شُعَاعَ الشَّمْسِ بِالْفُرْسَانِ

جب تو ان کو لڑائی کی دعوت دے تو وہ گھڑ سواروں کے ذریعے سورج کی شعاعوں کو زمین تک پہنچنے سے روک دیتے ہیں۔

وَ أُقَلِّبُ تَارَةً خَوْفًا رِدَائِيْ
وَ أَصْرَخُ تَارَةً بِأَبِيْ فُلَانٍ

میں (صحرا میں) خوف کے مارے کبھی اپنی چادر کو پلٹ دیتا اور کبھی "اے فلاں کے باپ" کہہ کر فریاد کرتا۔

قَضَى اللّٰهُ أَنْ لَا يَعْلَمَ الْغَيْبَ غَيْرُهُ
فَفِيْ أَيِّ أَمْرِ اللّٰهِ يَمْتَرِيَانِ (جہم الہذلی)

اللہ نے فیصلہ کر رکھا ہے کہ اس کے سوا کسی کو غیب کا علم حاصل نہ ہوگا۔ اب لوگ اللہ کے کسی حکم میں شک کرتے ہیں؟

يَا رَبِّ لَا تَجْعَلْنِيْ كَافِرًا أَبَدًا
وَاجْعَلْ سَرِيْرَةَ قَلْبِيَ الدَّهْرَ إِيْمَانَا

(امیہ بن ابی الصلت)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اے میرے پروردگار! مجھے کبھی کافر نہ بنانا! اور میرے دل کے اندر کو سراپا ایمان بنائے رکھنا!

إِذَا الْمَرْءُ لَمْ يَخْزَنْ عَلَيْهِ لِسَانَهُ
فَلَيْسَ عَلَى شَيْئٍ سِوَاهُ بِخَزَّانِ (امراءالقیس)

جب کوئی شخص اپنی زبان کو راز افشاں کرنے سے بچا نہیں سکتا تو وہ کسی چیز کی بھی حفاظت نہیں کر سکتا۔

وَ إِذَا السَّعَادَةُ أَحْدَسَتْكَ عُيُوْنُهَا
نَمْ فَالْمَخَاوِفُ كُلُّهُنَّ أَمَانُ
وَاصْطَدْبِهَا الْعَنْقَاءَ فَهِيَ حِبَالَةٌ
وَاقْتَدْبِهَا الْجَوْزَاءَ فَهِيَ عِنَانُ

جب سعادت وخوش بختی کی نگاہیں تیری حفاظت کر رہی ہوں، تو تو سو جا، کیونکہ پھر تیرے لیے ہر قسم کا خوف بھی امن وایمان ہے۔

یہ سعادت وخوش بختی ایسا جال ہے جس سے تو عنقا پرندے کا شکار کر سکتا ہے اور یہ ایسی باگ ہوگی جس سے تو جوزاء ستارے کو ہانک لے جا سکتا ہے۔

وَمَا كُلُّ مَا نَالَ الْفَتَى مِنْ نَصِيْبِهِ
بِحَزْمٍ وَلَا مَا فَاتَهُ بِتَوَانِ

انسان اپنے نصیب میں سے جو کچھ حاصل کرتا ہے اپنی دانشمندی سے حاصل نہیں کرتا۔ اور جو کچھ اس کے ہاتھ سے نکل جاتا ہے اس کی سستی کی وجہ سے نہیں نکل جاتا۔

كُلُّ امْرِئٍ صَائِرٌ يَوْمًا لِشِيْمَتِهِ
وَإِنْ تَخَلَّقَ أَخْلَاقًا إِلَى حِيْنِ

(ذوالاصبع العدوانی)

ہر شخص ایک نہ ایک دن اپنی اصل خصلت پر آ جاتا ہے، اگرچہ وہ کچھ عرصے کے لیے اور ہی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اخلاق اختیار کرتا رہے۔

وَاعْلَمْ يَقِيْنًا اَنَّ مُلْكَكَ زَائِلٌ
وَاعْلَمْ بِاَنَّ كَمَا تَدِيْنُ تُدَانُ (خویلد بن نوفل)

یقین رکھو کہ تمہاری بادشاہی ختم ہونے والی ہے اور یہ کہ تم جیسا کرو گے ویسا بھرو گے۔

اَقْرِرْ بِذَنْبِكَ ثُمَّ اطْلُبْ تَجَاوُزَهٗ
اِنَّ الْجُحُوْدَ جُحُوْدَ الذَّنْبِ ذَنْبَانِ

پہلے اپنے گناہ کا اقرار کر اور پھر معافی مانگ، ورنہ گناہ کرنا اور پھر گناہ کو نہ ماننا یہ دو گناہ ہو جاتے ہیں۔

حَسْبِیْ مِنَ الدُّنْیَا صَدِیْقٌ ثَابِتٌ
فَرْدٌ فَكُنْهُ وَلَا احْتِیَاجَ لِثَانِ (حفنی بک ناصف)

مجھے اس دنیا میں ایک ہی مخلص اور وفادار دوست کافی ہے وہ آپ بن جائیں، پھر مجھے کسی دوسرے دوست کی ضرورت نہیں۔

وَهَلْ اَفْسَدَ الدِّيْنَ اِلَّا الْمُلُوْكُ
وَاَحْبَارُ سُوْءٍ وَرُهْبَانُهَا (عبداللہ بن مبارک رحمہ اللہ)

بادشاہوں، علماء سوء اور گمراہ مشائخ نے دین کو بگاڑ کر رکھ دیا ہے۔

فَسَبِّخْ عَلَيْكَ الْهَمَّ وَاعْلَمْ بِاَنَّهٗ
اِذَا قَدَّرَ الرَّحْمٰنُ شَيْئًا فَكَائِنٌ

تو اپنا غم ہلکا کر اور اس حقیقت کو جان لے کہ جو کچھ خدائے رحمان نے طے کر رکھا ہے وہی ہو کر رہے گا۔

مَا كُلُّ مَا يَتَمَنَّى الْمَرْءُ يُدْرِكُهٗ
تَجْرِی الرِّيَاحُ بِمَا لَا تَشْتَهِی السُّفُنُ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

آدمی کی ہر تمنا پوری نہیں ہوسکتی۔ آخر کشتیوں کے لیے ناموافق ہوائیں بھی تو چلتی ہیں۔

فَلِلْمَوْتِ تَغْذُو الْوَالِدَاتُ سِخَالَهَا
كَمَا لِخَرَابِ الدُّوْرِ تُبْنَى الْمَسَاكِنُ

مائیں اپنے بچوں کو موت کے لیے کھلا پلا کر تیار کرتی ہیں، جیسے مکان اس لیے تعمیر کیے جاتے ہیں کہ آخر میں ویران اور برباد ہوں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(ہ)

فَـالـلّٰـهُ لَا يُـدْرٰی بِـكُـنْـهِ ذَاتِـهٖ
وَ اِنَّـمَـا يُـعْـلَـمُ مِـنْ صِـفَـاتِـهٖ (عبادی یمنی)

اللہ کی ذات کی حقیقت کو نہیں جانا جا سکتا۔ اللہ تو اپنی صفات ہی سے جانا جاتا ہے۔

اَلـلّٰـهُ لَا تَـخْـفٰـى عَـلَـيْـهِ خَـافِـيَـهْ
يَـعْـلَـمُ سِـرَّ الْـقَـلْـبِ كَـالْـعَـلَانِـيَـهْ

اللہ سے کوئی راز پوشیدہ نہیں۔ وہ دل کے بھید کو بھی ظاہر کی طرح جانتا ہے۔

لَا تُـهِـيْـنَ الْـفَـقِـيْـرَ عَـلَّـكَ اَنْ
تَـخْـضَـعَ يَـوْمًـا، وَالـدَّهْـرُ قَدْ رَفَـعَـهْ

(الاضبط بن قریع السعدی)

کسی تنگ دست کو حقیر نہ سمجھو۔ ممکن ہے ایک روز تو پست ہو جائے، اور زمانہ اس فقیر کو بلند کر دے۔

لَا يَـكُـنْ بَـرْقُـكَ بَـرْقًـا خُـلَّـبًـا
اِنَّ خَـيْـرَ الْـبَـرْقِ مَـا الْـغَـيْـثُ مَـعَـهْ (ابو الاسود الدولی)

تیری بجلی صرف بجلی نہیں ہونی چاہیے۔ اچھی بجلی وہ ہے جس کے ساتھ بارش بھی ہو۔

وَتَـجْـتَـنِـبُ الْاُسُـوْدُ وُرُوْدَ مَـاءٍ
اِذَا كَـانَ الْـكِـلَابُ يَـلَـغْـنَ فِـيْـهِ

شیر ایسی جگہ پانی نہیں پیتے جہاں کتے آ کر منہ ڈالتے ہوں۔

وَاِنِّـیْ مِـنَ الْـقَـوْمِ الَّـذِيْـنَ هُـمْ هُـمْ
اِذَا مَـاتَ مِـنْـهُـمْ سَـيِّـدٌ قَـامَ صَـاحِـبُـهْ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نُجُومُ سَمَاءٍ كُلَّمَا غَابَ كَوْكَبٌ
بَدَا كَوْكَبٌ تَاوِيْ اِلَيْهِ كَوَاكِبُهُ (ابو طمحان قینی)

میں اس قوم میں سے ہوں جو وہ ہیں کہ وہی ہو سکتے ہیں۔ جب ان کا سردار مر جاتا ہے تو اس کا کوئی ساتھی اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔

گویا وہ آسمان کے ستارے ہیں جب کوئی ستارا غائب ہوتا ہے تو دوسرا ستارا ظاہر ہو جاتا ہے جس کے گرد سارے جمع ہو جاتے ہیں۔

زَمَانٌ بِمَا فِيْهِ انْقَضٰى فَهُوَ مَا تَرٰى
اَحَادِيْثُ تَجْلُوْهُ عَلَى السَّمْعِ اَفْوَاهُ

زمانہ اور جو کچھ اس میں تھا، سب گزر گیا۔ اب تو صرف کہانیاں رہ گئی ہیں جو لوگوں کے مونہوں کے ذریعے کانوں پر ظاہر ہوتی ہیں۔

تَرَاهُ اِذَا مَا جِئْتَهُ مُتَهَلِّلًا
كَاَنَّكَ تُعْطِيْهِ الَّذِيْ اَنْتَ سَائِلُهُ (زہیر بن ابی سلمی)

جب تو مانگنے کے لیے میرے ممدوح کے پاس آئے گا تو وہ اس طرح خندہ پیشانی سے پیش آئے گا جیسے تو اس سے مانگتے نہیں، اُسے دینے کے لیے آیا ہے۔

نوٹ:...... یہ شعر دورِ جاہلی میں کہے گئے مدحیہ اشعار میں سب سے بہترین مانا گیا ہے۔

اَلْخَيْرُ لَا يَاْتِيْ عَلٰى عَجَلٍ
وَالشَّرُّ يَسْبِقُ سَيْلُهُ مَطَرَهُ (عبید بن ابرص)

بھلائی جلد نہیں آتی، مگر برائی کا سیلاب اپنی بارش سے بھی آگے نکل جاتا ہے۔

قَدْ يَجْمَعُ الْمَالَ غَيْرُ اٰكِلِهِ
وَيَاْكُلُ الْمَالَ غَيْرُ مَنْ جَمَعَهُ

(الاضبط بن قریع السعدی)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ جو شخص مال جمع کرتا ہے وہ اسے کھا نہیں سکتا، بلکہ وہ کھاتا ہے جس نے جمع نہیں کیا ہوتا۔

مَضَتِ الدُّهُوْرُ وَمَا اَتَيْنَ بِمِثْلِهٖ
وَلَقَدْ اَتٰى فَعَجَزْنَ عَنْ نُظَرَائِهٖ (المتنبی)

زمانے گزرتے گئے مگر میرے ممدوح جیسا پیدا نہ کر سکے، اور جب وہ آ گیا تو زمانے اس کی نظیر لانے سے عاجز رہے۔

كُلُّ امْرِئٍ مُصَبَّحٌ فِيْ اَهْلِهٖ
وَالْمَوْتُ اَدْنٰى مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهٖ

ہر شخص کو اپنے اہل وعیال میں موت آنے والی ہے۔ اور موت کا حال یہ ہے کہ وہ انسان کے جوتے کے تسمے سے بھی زیادہ قریب ہے۔

كَمْ بِجُوْدٍ مُقْرِفٌ نَالَ الْعُلٰى
وَكَرِيْمٍ بُخْلُهٗ قَدْ وَضَعَهٗ

کئی کم ذات لوگوں نے سخاوت کے ذریعے بلندی حاصل کر لی اور کئی شریفوں کو بخل نے رذیل بنا دیا۔

فَهِيَاكَ وَالْاَمْرِ الَّذِيْ اِنْ تَوَسَّعَتْ
مَوَارِدُهٗ ضَاقَتْ عَلَيْكَ مَصَادِرُهٗ

ایسا کام کرنے سے پرہیز کر جس میں داخل ہونے کی راہیں تو کھلی ہوں لیکن جس سے نکلنے کے راستے تنگ ہوں۔

اِمْتَحَنَ اللّٰهُ بِهٖ خَلْقَهٗ
فَالنَّارُ وَالْجَنَّةُ فِيْ قَبْضَتِهٖ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَهِجْرُهُ أَعْظَمُ مِنْ نَارِهِ
وَوَصْلُهُ أَطْيَبُ مِنْ جَنَّتِهْ

اللہ نے اپنی مخلوق کو آزمائش میں ڈالا ہے۔ دوزخ اور جنت اسی کے قبضہ قدرت میں ہیں۔
حقیقت یہ ہے کہ اللہ کی جدائی دوزخ سے بڑھ کر تکلیف دہ ہے اور اس کا وصال جنت سے زیادہ خوشگوار ہے۔

اِصْبِرْ عَلَى حَسَدِ الْحَسُوْ
دِ فَإِنَّ صَبْرَكَ قَاتِلُهْ
فَالنَّارُ تَأْكُلُ بَعْضَهَا
إِنْ لَمْ تَجِدْ مَا تَأْكُلُهْ

حاسد کے حسد پر صبر کر۔ تیرا صبر اسے مار ڈالے گا۔
کیونکہ آگ کو اگر ایندھن نہ ملے تو وہ اپنے ہی حصے کو کھانا شروع کر دیتی ہے۔

تَقَدَّمَ رَاكِبًا فِيهِمْ أَمَامًا
وَلَوْلَاهُ لَمَا رَكِبُوْا وَرَائَهْ

وہ سوار ہو کر ان سب کے آگے آگے چلا تو اگر وہ آنے نہ ہوتا تو آگ اس کے پیچھے سوار ہو کر نہ نکلتے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(و)

لا يَصْلُحُ القَوْمُ فَوْضَى لا سَرَاةَ لَهُمْ
وَلا سَرَاةَ إِذَا جُهَّالُهُمْ سَادُوْا

(الافوہ الاودی)

وہ قوم جس کا کوئی سربراہ نہ ہو، کبھی درست نہیں رہ سکتی، اور اگر جاہل لوگ سربراہ بن جائیں تو ان کا سربراہ ہونا نہ ہونا برابر ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(ی)

لَقَدْ اَسْمَعْتَ لَوْ نَادَیْتَ حَیًّا
وَلٰکِنْ لَا حَیَاۃَ لِمَنْ تُنَادِیْ

اگر تو کسی زندہ شخص کو آواز دیتا تو وہ سن لیتا۔ مگر جسے تو پکار رہا ہے وہ تو بے جان مردہ ہے۔

فَمَا کُلُّ مَخْضُوْبِ الْبَنَانِ بُثَیْنَۃٌ
وَلَا کُلُّ مَصْقُوْلِ الْحَدِیْدِ یَمَانِیْ

ہر عورت جس نے انگلیوں پر مہندی لگا رکھی ہو، بثینہ نہیں ہوتی۔ نہ ہر صیقل شدہ لوہا یمنی تلوار ہوتا ہے۔

وَلَمَّا رَءَیْتُ اللّٰہَ اَظْھَرَ دِیْنَہٗ
اَجَبْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ حِیْنَ دَعَانِیْ

اور جب میں نے دیکھا کہ اللہ نے آپ ﷺ کے دین کو غالب کر دیا ہے تو میں نے رسول اللہ ﷺ کی دعوت پر لبیک کہی۔

اَلْعِلْمُ نُوْرٌ وَّ ھُدًی
اَلْجَھْلُ غَیٌّ وَ رَدًی

علم روشنی اور ہدایت ہے۔ جہالت گمراہی اور ہلاکت ہے۔

عَنِ الْمَرْءِ لَا تَسْئَلْ وَ اَبْصِرْ قَرِیْنَہٗ
فَاِنَّ الْقَرِیْنَ بِالْمُقَارِنِ یَقْتَدِیْ

(عدی بن زید العبادی)

جب تجھے کسی کے بارے میں معلوم کرنا ہو کہ وہ کیسا ہے، تو اس کے ساتھی کو دیکھ لے، کیونکہ ہر ساتھی اپنے ساتھی کے پیچھے چلتا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اِذَا كُنْتَ فِیْ قَوْمٍ فَصَاحِبْ خِیَارَهُمْ
وَلَا تَصْحَبِ الْاَرْدٰی فَتَرْدٰی مَعَ الرَّدِیْ (طرفہ بن عبد)

جب تو کسی قوم کے ہاں ٹھہرے تو اس کے اچھے لوگوں میں ٹھہر، اور بد قماش اور نکمے لوگوں کے ساتھ نہ رہ، ورنہ وہ تجھے برباد کر دیں گے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الدَّهْرَ یَوْمٌ وَلَیْلَةٌ
وَ اَنَّ الْفَتٰی یُمْسِیْ بِحَبْلَیْهِ عَانِیَا؟

کیا تو نے نہیں دیکھا کہ زمانہ تو دن رات ہی کا نام ہے، اور ہر شخص اسی دن رات کی گردش کا اسیر ہوتا ہے۔

اِذَا زُرْتُ اَرْضًا بَعْدَ طُوْلِ اجْتِنَابِهَا
فَقَدْتُ صَدِیْقِیْ وَالْبِلَادُ كَمَاهِیَا

جب میں کسی سرزمین کو بہت عرصے تک دور رہنے کے بعد دیکھتا ہوں، تو وہاں اپنے دوست احباب کھو چکا ہوتا ہوں، لیکن وہ سرزمین ویسی کی ویسی ہوتی ہے۔

لَهُ مَا رَءَتْ عَیْنُ الْبَصِیْرِ، وَ فَوْقَهُ
سَمَاءُ الْاِلٰهِ فَوْقَ سَبْعِ سَمَائِیَا

(امیہ بن ابی الصلت)

ہر دیکھنے والے کی آنکھ جو کچھ دیکھتی ہے سب اسی اللہ کا ہے۔ اور اس کے اوپر یعنی سات آسمانوں کے اوپر بھی اللہ کا آسمان ہے۔

لَا تَسْئَلِی النَّاسَ عَنْ مَالِیْ وَكَثْرَتِهٖ
وَسَائِلِی النَّاسَ عَنْ بَأْسِیْ وَعَنْ خُلُقِیْ (ابو محجن ثقفی)

اری! لوگوں سے میری دولت یا اس کی کثرت کے بارے میں نہ پوچھ، بلکہ میری جنگ جوئی اور میرے اخلاق کے بارے میں پوچھ!

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تَمُوْتُ مَعَ الْمَرْءِ حَاجَاتُهٗ

وَتَبْقٰی لَهٗ حَاجَةٌ مَا بَقِیْ (صلتان عبدی)

موت کے ساتھ آدمی کی حاجتیں بھی مر جاتی ہیں اور جب تک انسان زندہ ہے اس کی حاجتیں باقی ہیں۔

یَقُوْلُوْنَ لِیْ اَھْلًا وَسَھْلًا وَمَرْحَبًا

وَلَوْ ظَفِرُوْا بِیْ سَاعَةً قَتَلُوْنِیْ

(جمیل بن عبداللہ بن معمر)

ویسے وہ مجھے دیکھ کر خوش آمدید اور مرحبا کہتے ہیں لیکن ان کے بغض کا یہ حال ہے کہ اگر کسی وقت وہ کامیاب ہوسکیں تو مجھے قتل کر کے چھوڑیں۔

فَدَتْ نَفْسِیْ وَمَا مَلَکَتْ یَمِیْنِیْ

فَوَارِسَ صَدَّقَتْ فِیْھِمْ ظُنُوْنِیْ (ابوالغول الطھوی)

میری جان اور مال اُن شہسواروں پر قربان! جنہوں نے میرے اُن گمانوں کو جو اُن کے بارے میں رکھتا تھا، سچ کر دکھایا۔

وَقَدْ یَنْبُتُ الْمَرْعٰی عَلٰی دِمَنِ الثَّرٰی

وَتَبْقٰی حَزَازَتُ النُّفُوْسِ کَمَاھِیَا (زفر بن الحارث)

کبھی نمی والی زمین کے کھوروں پر گھاس بھی اُگ آتی ہے لیکن دِلوں کی کدورتیں اور عداوتیں اپنی حالت ہی پر رہتی ہیں۔

کَفٰی وَاعِظًا لِلْمَرْءِ اَیَّامُ دَھْرِہٖ

تَرُوْحُ لَهٗ بِالْوَاعِظَاتِ وَتَغْتَدِیْ

(عدی بن زید العبادی)

کیا زمانے کے حوادث انسان کے لیے کافی واعظ نہیں ہیں جو یہ صبح وشام نصیحتیں لے کر اُس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کے پاس آتے رہتے ہیں۔

بَدَا لِیَ اَنِّیْ لَسْتُ مُدْرِكَ مَا مَضٰی
وَلَا سَابَقٍ شَیْئًا اِذَا كَانَ جَائِیًا (زہیر)

مجھے یہ حقیقت معلوم ہوء ہے کہ جو چیز ہاتھ سے نکل جائے، وہ اب مل نہیں سکتی، اور جو کچھ مجھے آیندہ ملنے والا ہے، اُسے میں وقت سے پہلے حاصل نہیں کر سکتا۔

شَكَوْتُ اِلٰی وَكِیْعٍ سُوْءَ حِفْظِیْ
فَاَوْصَانِیْ اِلٰی تَرْكِ الْمَعَاصِیْ
لِاَنَّ الْعِلْمَ نُوْرٌ مِنْ اِلٰهٍ
وَنُوْرُ اللّٰهِ لَا یُعْطٰی لِعَاصِیْ (امام شافعی رحمہ اللہ)

میں نے وکیع رحمہ اللہ سے اپنے حافظے کی کمی کی شکایت کی تو انہوں نے مجھے گناہ سے بچنے کی تلقین کی۔

فرمایا کہ علم اللہ کا ایک نور ہے اور یہ نور کسی گناہ گار آدمی کو عطا نہیں ہوتا۔

مَالِیَ عَقْلِیْ وَهِمَّتِیْ حَسَبِیْ
مَا اَنَا مَوْلٰی وَلَا اَنَا عَرَبِیْ

میری عقل میرا مال ہے اور میری ہمت میرا حسب ونسب ہے۔ میں نہ مولیٰ ہوں کہ یونہی کسی عرب قبیلے کی طرف منسوب ہو جاؤں اور نہ میں عربی ہوں۔

نَعَمْ فَاسْلَمِیْ ثُمَّ اسْلَمِیْ ثُمَّةَ اسْلَمِیْ
ثَلَاثُ تَحِیَّاتٍ وَاِنْ لَمْ تَكَلَّمِیْ (حمید)

ہاں پھر کہتا ہوں کہ اری تو سلامت رہے، پھر سلامت رہے اور پھر سلامت رہے! میری طرف سے تین بار سلام وآداب، خواہ تو بات کرے یا نہ کرے!

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَكُلُّ ذِیْ صَاحِبٍ يَوْمًا يُفَارِقُهٗ
وَكُلُّ زَادٍ وَاِنْ اَبْقَيْتُهٗ فَانِیْ (سوید بن عامر)

ہر دوست والے کو ایک نہ ایک روز اپنے دوست سے جدا ہو جاتا ہے، اور ہر زادِ راہ خواہ تو اسے بچا بچا کر رکھے، آخر فنا ہونا ہے۔

اَلَا كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ غَيْرُ رَبِّنَا
وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ الَّذِیْ كَانَ فَانِيَا

(امیہ بن ابی الصلت)

آگاہ رہو کہ ہمارے رب کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے، اور جو فانی ہے اس کی میراث بالآخر اللہ ہی کو ملے گی۔

فَتًى كَانَ فِيْهِ مَا يَسُرُّ صَدِيْقَهٗ
عَلٰى اَنَّ فِيْهِ مَا يَسُوْءُ الْاَعَادِيَا (نابغہ جعدی)

وہ ایسا نوجوان تھا جس کے حسن اخلاق سے دوست خوش ہو جاتے تھے، مگر دشمنوں کو ان سے بڑی تکلیف پہنچتی تھی۔

وَاَنْتِ لِعَيْنِیْ قُرَّةٌ حِيْنَ نَلْتَقِیْ
وَذِكْرُكِ يَشْفِيْنِیْ اِذَا خَدِرَتْ رِجْلِیْ (جمیل)

جب ہم ایک دوسرے سے ملاقات کرتے ہیں تو تو میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہوتی ہے اور جب میرا پاؤں سُن ہو جاتا ہے تو تمھیں یاد کرنے سے مجھے شفا ہو جاتی ہے۔

اُعَلِّمُهُ الرِّمَايَةَ كُلَّ يَوْمٍ
فَلَمَّا اشْتَدَّ سَاعِدُهٗ رَمَانِیْ
اُعَلِّمُهُ الرِّوَايَةَ كُلَّ يَوْمٍ
فَلَمَّا قَالَ قَافِيَةً هَجَانِیْ (معن بن اوس)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

میں اُسے روزانہ تیراندازی سکھاتا رہا، مگر جب اُس کے بازو مضبوط ہو گئے تو اس نے مجھی پر تیر چلایا۔

میں اُسے ہر روز شعروں کی روایت کرنا سکھاتا تھا، مگر جب اُس نے شعر کہنا شروع کیا تو پہلے میری ہی ہجو کہی۔

وَقَدْ تُدْرِكُ الْاِنْسَانَ رَحْمَةُ رَبِّهِ
وَلَوْ كَانَ تَحْتَ الْاَرْضِ سَبْعِيْنَ وَادِيَا (ورقہ بن نوفل)

انسان کو اُس کے رب کی رحمت پالیتی ہے، خواہ وہ زمین کے نیچے وادیوں ہی میں کیوں نہ ہو۔

رَضِيْتُ بِكَ اللّٰهُمَّ رَبًّا فَلَنْ اُرٰى
اَدِيْنُ اِلٰهًا غَيْرُكَ اللّٰهُ ثَانِيًا
وَ اَنْتَ بِفَضْلٍ مِنْكَ نَجَّيْتَ يُوْنُسًا
وَقَدْ بَاتَ فِيْ اَضْعَافِ حُوْتٍ لَيَالِيًا
فَرَبَّ الْعِبَادِ اَلْقِ سَيْبًا وَ رَحْمَةً
عَلَيَّ وَ بَارِكْ فِيْ بَنِيَّ وَ مَالِيَا
اَلَا اَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِيَّاكَ وَ الرَّدٰى
فَاِنَّكَ لَا تَخْفٰى مِنَ اللّٰهِ خَافِيَا!
وَ اِيَّاكَ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ غَيْرَهٗ
فَاِنَّ سَبِيْلَ الرُّشْدِ اَصْبَحَ بَادِيًا!

(زید بن عمرو بن نفیل)

خدایا! میں تیرے رب ہونے پر راضی ہوں۔ اے اللہ! تو مجھے کسی اور معبود کی بندگی کرتا ہوا نہ پائے گا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تو نے ہی اپنے فضل سے حضرت یونس علیہ السلام کو نجات دی جبکہ وہ کئی راتوں تک مچھلی کے پیٹ میں پڑے رہے!

اے بندوں کے رب! مجھ پر اپنی عنایت اور رحمت فرما! اور میری اولاد اور مال میں برکت دے!

ارے انسان! ہلاکت سے بچ، یاد رکھ کہ اللہ سے کوئی بات مخفی نہیں۔

اور خبردار! اللہ کے ساتھ کسی اور کو شریک نہ بنانا، کیونکہ ہدایت کی راہ واضح ہو چکی ہے۔

يَقُوْلُوْنَ لَا تَبْعُدْ وَهُمْ يَدْفِنُوْنَنِيْ
وَ اَيْنَ مَكَانُ الْبُعْدِ اِلَّا مَكَانِيَ

(مالک بن الریب)

وہ مجھے دفن کرتے وقت "تو ہلاک نہ ہو" بھی کہہ رہے ہوں گے۔ بھلا اُس وقت میری جگہ کے سوا اور کون سی ہلاکت کی جگہ کی ہوگی؟

لَا تَحْقِرَنَّ صَغِيْرَةً
اِنَّ الْجِبَالَ مِنَ الْحَصٰى (ابن المعتز)

کسی چھوٹی چیز کو بھی حقیر نہ جان، پہاڑ بھی سنگریزوں ہی سے بنتے ہیں۔

اَلَا لَا اَرٰى عَلَى الْحَوَادِثِ بَاقِيَا
وَلَا خَالِدًا اِلَّا الْجِبَالَ الرَّوَاسِيَا (زہیر)

مجھے حوادثِ زمانہ سے بچ کر رہنے والا سوائے گڑے ہوئے پہاڑوں کے کوئی اور نظر نہیں آتا۔

قَضٰى عَلٰى خَلْقِهِ الْمَنَايَا
فَكُلُّ شَيْئٍ سِوَاهُ فَانِيْ

ہر مخلوق پر اللہ نے موت مسلط کر رکھی ہے اور اس ایک ہستی کے سوا ہر چیز فانی ہے۔

فَاِنْ عَلِمْتُمْ سَبِيْلَ الرُّشْدِ فَانْطَلِقُوْا
وَاِنْ جَهِلْتُمْ سَبِيْلَ الرُّشْدِ فَاْتُوْنِيْ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰہُ یَعْلَمُنِیْ وَاللّٰہُ یَعْلَمُکُمْ
وَاللّٰہُ یَجْزِیْکُمْ عَنِّیْ وَ یَجْزِیْنِیْ (ذوالاصبع عدوانی)

اگر تمہیں صحیح راہ مل جائے تو اس پر چل پڑو اور اگر تمہیں صحیح راہ کا پتہ نہ چلے میرے پاس آ کر معلوم کر لینا۔

اللہ مجھے بھی جانتا ہے اور تمہیں بھی جانتا ہے جو کچھ تم میرے ساتھ کر رہے ہو اللہ اس کا تمہیں بدلہ دے گا اور جو کچھ میں کر رہا ہوں اس کا مجھے بدلہ دے گا۔

اِذَا الْمَرْءُ لَمْ یَلْبَسْ ثِیَابًا مِنَ التُّقٰی
تَقَلَّبَ عُرْیَانًا وَاِنْ کَانَ کَاسِیَا
وَ خَیْرُ لِبَاسِ الْمَرْءِ طَاعَۃُ رَبِّہٖ
وَلَا خَیْرَ فِیْمَنْ کَانَ لِلّٰہِ عَاصِیَا

جب کوئی آدمی پرہیزگاری کا لباس پہنے ہوئے نہ ہوئے تو وہ اگر ملبوس بھی ہو تو برہنہ ہے۔
انسان کے لیے سب سے اچھا لباس اپنے رب کی فرماں برداری ہے اور جو اللہ کا نافرمان ہے اُس میں کوئی بھلائی نہیں۔

مَکَارِمُ الْاَخْلَاقِ فِیْ ثَلَاثَۃٍ
مَنْ کَمُلَتْ فِیْہِ فَذٰلِکَ الْفَتٰی
اِعْطَاءُ مَنْ تَحْرِمُہٗ وَ وَصْلُ مَنْ
تَقْطَعُہٗ وَالْعَفْوُ عَمَّنِ اعْتَدٰی

جوان وہی جس میں تین اخلاقی خوبیاں پائی جاتی ہوں۔
پہلی یہ کہ وہ اُسے بھی دے جو اُس کو نہیں دیتا۔ دوسری یہ کہ وہ اُس سے صلہ رحمی کرے جو قطع رحمی کرتا ہے اور تیسری یہ کہ وہ اُسے بخش دے جو اُس کے ساتھ زیادتی کرتا ہے۔

وَ اِنَّمَا الْمَرْءُ حَدِیْثٌ بَعْدَہٗ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَكُنْ حَدِيْثًا حَسَنًا لِمَنْ وَعٰی (ابن دُرَید)

ہر انسان آخر ایک کہانی بنے گا۔ لہٰذا تو کسی سننے والے کے لیے اچھی کہانی بن!

بِقَدْرِ الْكَدِّ تُكْتَسَبُ الْمَعَالِیْ
وَمَنْ طَلَبَ الْعُلٰی سَهِرَ اللَّيَالِیْ

جتنی محنت ہو اتنی سر بلندی ملتی ہے۔ جو سر بلندی کا طالب ہو اُسے راتوں کو جاگنا ہوگا۔

فَوَاللّٰهِ مَا اَرْجُوْ اِذَا مِتُّ مُسْلِمًا
عَلٰی اَیِّ جَنْبٍ كَانَ فِی اللّٰهِ مَضْرَعِیْ
فَلَسْتُ بِمُبْدٍ لِلْعُدُوِّ تَخَشُّعًا
وَلَا جَزَعًا اِنِّیْ اِلَی اللّٰهِ مَرْجِعِیْ

(خبیب بن عدی انصاری رضی اللہ عنہ)

اللہ کی قسم! میں ایسی موت سے نہیں ڈرتا جو حالتِ اسلام پر آئے اور نہ مجھے اس کی پروا ہے کہ کسی پہلو پر پچھاڑا جاتا ہوں۔

میں دشمن کے آگے جھکنے والا نہیں بنوں گا، نہ جزع فزع کروں گا، نہ گھبراؤں گا کیونکہ میرا ٹھکانا اللہ کے پاس ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ مُحَمَّدًا
كَفَرُوْا وَضَلُّوْا عَنْ سَبِيْلِ الْمُتَّقِیْ

(کعب بن مالک رضی اللہ عنہ)

جو لوگ حضرت محمد ﷺ کو جھٹلاتے ہیں وہ کافر ہیں اور متقی لوگوں کے رستے سے بھٹک گئے ہیں۔

اَشَابَ الصَّغِيْرَ وَاَفْنَی الْكَبِيْرَ
مَرُّ الْغَدَاةِ وَكَرُّ الْعَشِیْ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

صبح وشام کی گردش بچوں کو جوان بنا دیتی ہے اور بڑوں کو فنا کے گھاٹ اُتار دیتی ہے۔

مَـاذَا عَـلَـى مَنْ شَمَّ تُـرْبَةَ اَحْـمَـدَا
اَنْ لَا يَشُـمَّ مُـدَى الـزَّمَـانِ غَـوَالِيَـا
صُبَّـتْ عَـلَـيَّ مَـصَائِبُ لَـوْ اَنَّهَـا
صُبَّـتْ عَـلَـى الْاَيَّـامِ صِـرْنَ لَيَالِيَـا

(فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم)

جو کوئی احمد صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر سونگھ لے اس پر کیا واجب ہے یہ کہ پھر وہ مدت العمر خوشبو نہ سونگھے۔
مجھ پر ایسی مصیبتیں ٹوٹ پڑیں کہ اگر وہ دنوں پر پڑتیں تو وہ راتوں میں تبدیل ہو جاتے۔

اِذَا كَـانَ الْـقَـلِيْـلُ يَسُـدُّ فَـقْـرِیْ
وَلَـمْ اَجِـدِ الْـكَثِيْـرَ فَلَا اُبَـالِـیْ

جب کم مال سے میری ضروریات پوری ہو جائیں تو مجھے زیادہ مال نہ ملنے کی پروا نہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عربی مصرعے

(الف ۔ ء)

قَضَاءُ اللّٰهِ يَغْلِبُ كُلَّ شَيْءٍ

اللہ کا فیصلہ ہر چیز پر غالب ہے۔

وَالْفَضْلُ مَا شَهِدَتْ بِهِ الْاَعْدَاءُ

خوبی وہ ہے جس کی گواہی دشمن بھی دیں۔

اِنَّ الْمَنَايَا لَا تَطِيْشُ سِهَامُهَا (لبید)

بے شک موت کے تیر خطا نہیں جاتے۔

يَهِيْجُ كَبِيْرَاتِ الْاُمُوْرِ صَغِيْرُهَا (شبیب بن برصاء)

چھوٹی چھوٹی باتوں ہی سے بڑے بڑے فتنے بھڑک اٹھتے ہیں۔

وَقَدْ تُعْرَفُ الْاَشْيَاءُ بِاَضْدَادِهَا (لبید)

اشیاء اپنی ضد سے پہچانی جاتی ہیں۔

وَالْحُمْقُ دَاءٌ مَّا لَهُ دَوَاءٌ

بیوقوفی ایسی بیماری ہے جس کی کوئی دوا نہیں۔

وَلَا الدُّنْيَا اِذَا ذَهَبَ الْحَيَاءُ

جب حیا نہ رہی تو پھر اس دنیا میں کیا رکھا ہے!

وَلِكُلِّ قَوْمٍ سُنَّةٌ وَّاِمَامُهَا (لبید)

ہر قوم کا ایک طریقہ اور اس کا ایک رہنما ہوتا ہے۔

وَبِضِدِّهَا تَتَبَيَّنُ الْاَشْيَاءُ

اشیاء اپنی ضد سے پہچانی جاتی ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَنَفْسُ الْمَرْءِ تَرْصُدُهَا الْمَنَايَا

موت انسان کی گھات میں رہتی ہے۔

وَمَلِيْحَةٌ شَهِدَتْ لَهَا ضَرَّاتُهَا

وہ عورت خوبصورت ہے جس کے حسن کی تعریف اُس کی سوکنیں بھی کریں۔

لِلْمَوْتِ كَاسٌ وَّالْمَرْءُ ذَائِقُهَا

موت کا پیالہ ہر شخص کو چکھنا ہے۔

لَا هُمْ لَنَا سِلْمٌ وَّلَا اَعْدَاءٌ

اُن سے ہماری نہ صلح ہے اور نہ دشمنی۔

فَقُلْتُ لَهُ اَهْلًا وَّ سَهْلًا وَّ مَرْحَبًا

میں نے اُسے کہا خوش آمدید!

قَدْ كَانَ ذٰلِكَ مَرَّةً فَالْيَوْمَ لَا

یہ بات کبھی تھی، اب نہیں ہے۔

كُلُّ قَوْلٍ بِلَا فِعَالٍ هَبَاءٌ

ہر قول جو بغیر عمل کے ہو، اُس کی حیثیت گرد وغبار سے زیادہ نہیں۔

وَالْجَاهِلُوْنَ لِاَهْلِ الْعِلْمِ اَعْدَاءٌ

جاہل لوگ اہل علم کے دشمن ہوتے ہیں۔

اَلَسْتُمْ خَيْرَ مَنْ رَكِبَ الْمَطَايَا (جریر)

کیا تم اُن سب میں سے بہتر نہیں جو آج تک سواریوں پر سوار ہوئے۔

وَلَا تَرْكَنَنَّ اِلَى الدُّنْيَا وَ زَهْرَتِهَا

دنیا اور اس کی ظاہری ٹیپ ٹاپ پر نہ جا!

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(ب)

إِنَّ الشَّقَاءَ عَلَى الْأَشْقَيْنِ مَصْبُوْبُ (امرء القیس)

بدبختی بدبختوں ہی پر پڑتی ہے۔

فَإِنَّكَ إِنْ دَاوَيْتَنِيْ لَطَبِيْبٌ

اگر تو نے میرا علاج کر دیا تو تو طبیب ہے۔

وَتِلْكَ الَّتِيْ تَبْيَضُّ مِنْهَا الذَّوَائِبُ

اور یہ وہ بات ہے جس سے سر کے بال سفید ہو جاتے ہیں۔

مَا كَانَ نَفْسًا بِالْفِرَاقِ تَطِيْبُ

جدائی میں کوئی بھی خوش نہیں رہتا۔

وَكُلُّ مَنْ غَالَبَ الْأَيَّامَ مَغْلُوْبُ

جو زمانے میں غلبہ پائے، آخر مغلوب ہوتا ہے۔

وَالْحَقُّ يَعْرِفُهُ ذُوُو الْأَلْبَابِ

حق کو عقل مند ہی پہچانتے ہیں۔

إِنَّ الْغَرِيْبَ يُسْعِدُ الْغَرِيْبَا

مسافر ہی مسافر کی مدد کرتا ہے۔

اَلرِّزْقُ مَقْسُوْمٌ فَأَجْمِلْ فِي الطَّلَبِ

روزی مقرر ہے لہٰذا اسے اچھے طریقے سے حاصل کرو۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(ت۔ۃ)

هَلِ الْحُبُّ اِلَّا زَفْرَةٌ بَعْدَ زَفْرَةٍ

محبت آہوں پر آہیں بھرنے کا نام ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْمَرْءَ رَهْنُ مَنِيَّةٍ

کیا تو نے نہیں دیکھا کہ ہر شخص موت کے ہاتھوں میں گروی ہے۔

وَمَا الدَّهْرُ اِلَّا صَرْفُ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ

ع ہے دہر نام گردشِ لیل و نہار کا۔

وَ اَكْرِمْ كَرِيْمًا اِنْ اَتَاكَ لِحَاجَةٍ

اگر کوئی شریف آدمی تمہارے پاس کوئی حاجت لے کر آئے تو اُس کی حاجت پوری کرو۔

تَبَيَّنَ اَعْقَابُ الْاُمُوْرِ اِذَا مَضَتْ (شبیب بن برصاء)

واقعات گزر جانے کے بعد ہی اُن کا انجام ظاہر ہوتا ہے۔

وَالْيَاْسُ عَمَّا فَاتَ يُعْقِبُ رَاحَةً

جو چیز ہاتھ سے نکل جائے، اس سے مایوس ہو جانے ہی میں راحت ہے۔

اَلَمْ تَعْلَمْ بِاَنَّ الذُّلَّ مَوْتٌ

کیا تجھے معلوم نہیں کہ ذلت موت ہے؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

....

اَلرِّفْقُ یُمْنٌ وَّ الْاِنَاۃُ سَعَادَۃٌ (نابغہ ذبیانی)

نرم خوئی میں برکت اور بُردباری میں خوش بختی ہے۔

فَلَا تَزِنُ الدُّنْیَا جَنَاحَ بَعُوْضَۃٍ

تو دنیا کو مچھر کے ایک پَر کے برابر بھی حیثیت نہ دے!

تَوَکَّلْ عَلَی الرَّحْمٰنِ فِیْ کُلِّ حَاجَۃٍ

اپنی ہر حاجت میں خدائے رحمٰن پر بھروسا رکھ!

اِنَّ الْحَقَّ لَا یَخْفٰی عَلٰی ذِیْ بَصِیْرَۃٍ

صاحب بصیرت شخص سے حقیقت چھپی نہیں رہتی۔

فَمَا کُلُّ مَخْضُوْبِ الْبَنَانِ بُثَیْنَۃٌ

ہر عورت جس نے انگلیوں پر مہندی لگا رکھی ہو، بُثینہ نہیں ہوتی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(ح)

رَءَ یْتُ اللَّیْلَ قَدْ نَشَرَ الْجَنَاحَا

میں نے رات دیکھی جس نے پَر پھیلا رکھے تھے۔

وَلِلْحَقِّ اَبْوَابٌ لَّهُنَّ مَفَاتِحُ (ورقہ بن نوفل)

حق بات کے کئی دروازے ہوتے ہیں جن کی چابیاں بھی ہوتی ہیں۔

کَمَا اُرْسِلَ الْعَبْدَانِ هُوْدٌ وَّ صَالِحُ (ورقہ بن نوفل)

جس طرح اللہ کے دو بندوں...... ہود علیہ السلام اور صالح علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا گیا۔

هُوَ الدَّهْرُ اٰسٍ تَارَةً ثُمَّ جَارِحٌ

زمانہ کبھی زخموں کو مندمل کرتا اور کبھی زخم لگاتا ہے۔

وَاحْمِلْ اَبَاكَ عَلٰی بَعِیْرٍ صَالِحِ

تو اپنے والد کو کسی اچھے تندرست اونٹ پر سوار کر!

وَمَا اللَّحْدُ فِی الْاَرْضِ الْفَضَاءِ بِصَالِحِ (ابو طمحان قینی)

وسیع تر زمین میں بھی قبر اچھی نہیں ہوتی۔

اِنَّ الْحَدِیْدَ بِالْحَدِیْدِ یُفْلَحُ

لوہا لوہے کو کاٹتا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(د)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْغَنِيِّ الْوَاجِدِ

اُس اللہ کی تعریف ہے جو غنی اور بے نیاز ہے۔

حَمِدْتُ اللّٰهَ وَاللّٰهُ الْحَمِيْدُ

میں نے اللہ کی حمد وثنا کی اور اللہ ہی تعریف کے لائق ہے۔

بَلٰى، كُلُّ مَنْ تَحْتَ التُّرَابِ بَعِيْدُ

ہاں، جو بھی مٹی کے نیچے چلا جاتا ہے، دُور چلا جاتا ہے۔

اَحَادِيْثُ تَبْقٰى وَالْفَتٰى غَيْرُ خَالِدِ

کہانیاں باقی رہ جاتی ہیں لیکن انسان باقی نہیں رہتا۔

وَجُرْحُ اللِّسَانِ كَجُرْحِ الْيَدِ (امرء القیس) ٭

زبان کا لگایا ہوا زخم بھی ہاتھ کے لگائے ہوئے زخم کی طرح ہوتا ہے۔

لِكُلِّ قَبِيْلَةٍ رَأْسٌ وَهَادِ

ہر قبیلے کا ایک سردار اور رہنما ہوتا ہے۔

وَعْلَمْ بِاَنَّ الْمَرْءَ غَيْرُ مُخَلَّدِ

یاد رکھو! کوئی شخص بھی ہمیشہ نہیں رہے گا۔

وَاِنَّ الْمَنَايَا لِلنُّفُوْسِ بِمَرْصَدِ (نابغہ)

بے شک موت ہر انسان کی گھات میں ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(ر)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَعْطَی الْحَبَرْ

شکر ہے اللہ کا جس نے خوشی عطا کی ہے۔

فَاغْفِرْ لَهُ اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ فَجَرْ

اے اللہ! اُس کے جو بھی گناہ ہیں، بخش دے!

وَیَحْدُثُ مِنْ بَعْدِ الْاُمُوْرِ اُمُوْرْ

پہلی باتوں کے بعد نئی باتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔

اَللّٰهُ مِنْ اٰیَاتِهٖ هٰذَ الْقَمَرْ

اللہ کی ایک نشانی یہ چاند بھی ہے۔

وَحَیَاةُ الْمَرْءِ ثَوْبٌ مُسْتَعَارْ (افوہ اودی)

انسان کی زندگی مُستعار لیے ہوئے کپڑے کی مانند ہے۔

كَلَامُ اللَّیْلِ یَمْحُوْهُ النَّهَارْ

رات کی بات کو دن مٹا دیتا ہے (ع چھوڑیے رات گئی بات گئی)

فَكُلُّ حَتْفِ امْرِءٍ یَجْرِیْ بِمِقْدَارِ

تقدیر الٰہی سے ہر شخص کی موت واقع ہو جاتی ہے۔

فَیَالَكَ مِنْ غُسْلٍ سَیَتْبَعُهُ غَبَرْ (افوہ اودی)

وہ غسل بھی کیسا ہے جس کے بعد مٹی ہوتی ہے! (غسل دے کر زمین میں دفن کر دیا جاتا ہے۔)

وَكَانَ لَهُمْ بِهَا یَوْمٌ عَسِیْرٌ

اُن کے لیے وہ دن بڑا ہی سخت تھا۔

فَقَدْ اَصْبَحَ الْاِسْلَامُ لِلْكُفْرِ قَاهِرًا

اسلام کفر پر غالب آ چکا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

كَالْعَرِّ يَكْمُنُ حِيْنًا ثُمَّ يَنْتَشِرُ

اُس خارش کی طرح جو کچھ دیر کے لیے چھپ جاتی اور پھر پھیل جاتی ہے۔

اِنَّ فِي الْمَوْتِ لِذِي اللُّبِّ عِبَرْ (طرفہ)

موت میں عقلمند کے لیے سامان عبرت ہے۔

وَهَلْ يَسْتَوِيْ ذُوْ أُمَّةٍ وَّ كَفُوْرْ

کیا دین کو ماننے والا اور نہ ماننے والا برابر ہو سکتے ہیں؟

مَضٰى صُحْبِيْ وَ اَحْزَنَنِي الدِّيَارْ

میرے سب ساتھی رخصت ہو گئے اور آبادیوں نے مجھے غمگین کر دیا۔

(س)

وَالْمَوْتُ لَا تَفُوْتُهُ النُّفُوْسُ

موت سے جانیں چھٹکارا نہیں پا سکتیں۔

لَيْسُوْا بِاَبْطَالٍ وَّلَا اَكْيَاسٍ

وہ نہ بہادر ہیں اور نہ عقلمند!

اِنَّ السَّفِيْنَةَ لَا تَجْرِيْ عَلَى الْيَبَسِ (ابوالعتاہیہ)

کشتی کبھی خشکی پر نہیں چلتی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(ص)

وَاِیَّاكَ اَنْ تَرْضٰی صَحَابَةَ نَاقِصٍ

اور تجھے گھٹیا شخص کی صحبت سے بچنا چاہیے۔

(ظ)

وَکَفٰی بِالْمَوْتِ فَاعْلَمْ وَاعِظًا (طرفہ)

یاد رکھو، موت ہی کافی واعظ ہے۔

(ع)

وَاِذَا الْمَنِیَّةُ اَقْبَلَتْ لَا تُدْفَعُ

جب موت آتی ہے تو ہٹائی نہیں جا سکتی۔

اِنَّ الْمُحِبَّ لِمَنْ یُّحِبُّ یُطِیْعُ

جو جس سے محبت کرتا ہے، اُس کا کہا بھی مانتا ہے۔

وَاَیُّ کَرِیْمٍ لَمْ تُصِبْهُ قَوَارِعُ (لبید)

کوئی ایسا شریف بھی ہے جس پر مصیبتیں نہ آئی ہوں؟

اِسْمَعْ لَدَیْكَ مَقَالَتِیْ وَتَسَمَّعِ

جو بات کہہ رہا ہوں اسے سن، اور غور سے سن!

وَذٰلِكَ مِنْ فِعْلِ الْیَهُوْدِ وَلُوْعُ

یہ بات بھی یہودیوں کی من گھڑت اور جھوٹی باتوں میں سے ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اِنْ لَمْ اُقَاتِلْ فَالْبِسُوْنِی بُرْقُعًا

اگر میں نہ لڑوں تو مجھے برقع پہنا دینا!

وَالدَّهْرُ لَيْسَ بِمُعْتِبٍ مَنْ يَجْزَعُ (ابوذؤیب)

زمانہ کسی کے رونے دھونے کی پروا نہیں کرتا۔

وَلَا تَمْشِ فَوْقَ الْاَرْضِ اِلَّا تَوَاضُعًا

اور زمین پر نرمی اور تواضع ہی سے چل۔

فَمَا نَيْلُ الْخُلُوْدِ بِمُسْتَطَاعٍ

ہمیشہ کی زندگی کسی کے بس میں نہیں۔

(ف)

وَاللّٰهُ بَيْنَ الْقَلْبِ وَالْاَضْعَافِ

اور اللہ تو انسان کے دل اور اُس کی ہڈیوں میں موجود ہے۔

أُوْلٰئِكَ أُوْمِنُوْا جُوْعًا وَّ خَوْفًا (مساور بن ہند)

ان لوگوں (قریش) کو بھوک اور خوف سے تحفظ حاصل ہے۔

وَرَبِّی بِمَنْ يَلْجَأُ اِلَيْهِ لَطِيْفٌ

اور جو میرے رب کی پناہ میں آئے، وہ اُسے مہربان پائے گا۔

(ک)

اِنِّیْ حَشَوْتُ النَّارَ فِیْ فُؤَادِكَا

میں نے تمہارے دل میں آگ بھر دی ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(ل)

وَلَيْــسَ سَــوَاءٌ عَالِمٌ وَّ جَهُوْلٌ (سموال بن عادیا)

عالم اور جاہل برابر نہیں ہو سکتے۔

اِنَّ الْـفِـرَارَ لَا يَـزِيْـدُ فِى الْاَجَلْ

موت سے فرار ہونے سے مدت عمر بڑھ نہیں جاتی۔

فَـاِنَّ لِـكُـلِّ مَـقَـامٍ مَّـقَـالَا

ہر بات کے لیے موقع و محل ہوتا ہے۔

فَـاِذَا دُعِيْـتَ اِلَـى الْـمَـكَـارِمِ فَـاعْجِلْ

جب تجھے بھلے کاموں کی طرف بلایا جائے تو جلدی سے اُن کی طرف لپک!

أُقَــاتِــلُ حَتّٰــى لَا اَرٰى مُـقَــاتِلَا

میں اُس وقت تک لڑتا رہتا ہوں جب تک کوئی لڑنے والا نہ رہے۔

ذَهَّــابَةٌ بِـعُـقُـوْلِ الْـقَـوْمِ وَالْـمَـالِ (عامر بن ظرب)

وہ (شراب) لوگوں کی عقل اور اُن کا مال ختم کر دیتی ہے۔

وَ اَبْـصَـرْتُ قَـصْـدًا لَّـمْ يُـصَـبْ بِدَلِيْلٖ

میں نے کسی رہبر کے بغیر ہی صحیح راستہ دیکھ لیا۔

اَنْـفِـقْ وَلَا تَخْشَ مِنْ ذِى الْعَرْشِ اِقْلَالَا

تو خرچ کرتا رہ اور عرش والے سے کسی کمی کا اندیشہ نہ کر!

فَـعَـاقِبَةُ الـصَّـبْـرِ الْـجَـمِيْـلِ جَـمِيْـلٌ

عمدہ صبر کا انجام بھی عمدہ ہوتا ہے۔

وَمَــا يُـدْرِى الْـغَـنِـىُّ مَتٰـى يُعِيْلُ (احیحہ بن الجلاح)

اور مالدار کو معلوم نہیں کہ وہ کب تنگ دست ہو جائے گا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَ اِذَا هَمَمْتَ بِاَمْرِ خَيْرٍ فَاعْجَلِ

اور جب تو کسی نیک کام کا ارادہ کرے تو اسے جلدی سے کر ڈال!

اَلَا كُلُّ ذِیْ لُبٍّ اِلَی اللّٰهِ وَاسِلُ (لبید)

ہر عقلمند آدمی اللہ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

وَالْعَيْشُ شُحٌّ وَّ اِشْفَاقٌ وَّ تَامِيْلُ (عبدہ بن طبیب)

زندگی نام ہے خواہش، خوف اور امید کا۔

اَلَا كُلُّ شَیْءٍ مَّا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلُ (لبید)

آگاہ رہو کہ اللہ کے سوا ہر چیز مٹ جانے والی ہے۔

نوٹ:......لبید کے اس مصرعے کی داد و تحسین رسول اللہ ﷺ نے بھی فرمائی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

(م)

وَمَنْ لَّا يُكَرِّمْ نَفْسَهٗ لَا يُكَرَّمْ

جو اپنی عزت نہیں کرتا، دوسرے بھی اُس کی عزت نہیں کرتے۔

اَلنَّاسُ اِخْوَانٌ وَّ شَتّٰی فِی الشِّیَمْ

لوگ ایک دوسرے کے بھائی ہیں لیکن مزاج میں مختلف ہیں۔

وَالْكُفْرُ مُخْبِثَةٌ لِّنَفْسِ الْمُنْعِمِ

ناشکری کرنے سے نعمت دینے والے کے دل کو ٹھیس پہنچتی ہے۔

اُنْصُرْ اَخَاكَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُوْمْ

اپنے بھائی کی مدد کر، خواہ وہ ظالم ہو، یا مظلوم! (اُسے ظلم سے روک یا ظلم سے بچا)

نوٹ:...... یہ ایک حدیث کے مضمون کو نظم کیا گیا ہے۔

قَدْ طَهَّرَ النَّاسَ مِنَ الْاٰثَامِ

اُنہوں (حضور ﷺ) نے لوگوں کو گناہوں سے پاک کر دیا۔

لَا تَعْبُدُنَّ اِلٰهًا غَیْرَ خَالِقِكُمْ (ورقہ بن نوفل)

اپنے خالق کے سوا کسی اور معبود کی عبادت نہ کرو!

كَبَدْرِ اللَّیْلِ رَاقَ عَلَی النُّجُوْمِ (ابوقیس)

جیسے چودھویں رات کے چاند کو تمام ستاروں پر فضیلت حاصل ہے۔

مَنْ یَلْقَ اٰسَادَ الرِّجَالِ یُكْلَمِ (عقیل)

جو شیر مردوں سے مقابلہ کرے گا وہ زخمی ہوگا۔

فَكَاَنَّنِیْ سَبَّابَةُ الْمُتَنَدِّمِ

گویا میں نادم ہونے والے کی انگشتِ شہادت ہوں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سُلِّطَ الْمَوْتُ وَالْمَنُوْنَ عَلَيْهِمْ (ابوداؤد الایادی)

اُن پر موت اور گردشِ زمانہ مسلط ہو گئی۔

تَعَلَّمْ فَلَيْسَ الْمَرْءُ يُوْلَدُ عَالِمًا

سیکھنے کی کوشش کر، کیونکہ کوئی شخص بھی پیدائشی طور پر عالم فاضل نہیں ہوتا۔

اِنَّ بَعْضَ الْحُبِّ يُعْمِيْ وَ يُصِمّْ

محبت اندھا اور بہرا بھی کر دیتی ہے۔

اَلَا اِنَّمَا الدُّنْيَا كَاَحْلَامِ نَائِمٍ

دیکھو یہ دنیا کیا ہے؟ کسی سونے والے کا حسین خواب!

وَكُلُّ قَوْمٍ اَطَاعُوْا اَمْرَ سَيِّدِهِمْ

ہر قوم نے اپنے سردار کی اطاعت کی۔

كَمْ نِعْمَةٍ كَانَتْ لَكُمْ كَمْ كَمْ وَكَمْ!

تمہارے لیے کتنی ہی نعمتیں تھیں...... کتنی، کتنی اور کتنی!

وَاِذَا غَضِبْتَ فَكُنْ وَقُوْرًا كَاظِمًا

جب تجھے غصہ آئے تو باوقار رہ اور غصے پر قابو پانے والا بن!

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

(ن)

قَدْ بَيَّنَ الصُّبْحُ لِذِي عَيْنَيْنِ

دو آنکھوں والے کے لیے صبح کی روشنی نے سب کچھ ظاہر کر دیا۔

وَنَبْطِشُ حِيْنَ نَبْطِشُ قَادِرِيْنَا (عمرو بن کلثوم)

اور جب ہم پکڑتے ہیں تو مضبوطی سے پکڑتے ہیں۔

وَالْأُذُنُ تَعْشَقُ قَبْلَ الْعَيْنِ اَحْيَانًا (بشار)

اور کبھی آنکھ سے پہلے کان عاشق ہو جاتا ہے۔

وَلٰكِنَّ نَبِيْدُ الظَّالِمِيْنَ (عمرو بن کلثوم)

لیکن ہم ظالموں کو نابود و برباد کر دیتے ہیں۔

اِنَّ الْبَخِيْلَ مَلُوْمٌ حَيْثُ كَانَ

کنجوس جہاں بھی ہو ملامت کے قابل ہے۔

اِنَّ الْمَنَايَا بِكَفَّيْ كُلِّ اِنْسَان

موت انسان کے ہاتھوں کے ساتھ ہوتی ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ ذِي الْمِنَنْ

تعریف اُس اللہ کی جو بلند مرتبہ اور احسان کرنے والا ہے۔

مَا بَالُ اَحْيَائِنَا يَبْكُوْنَ مَوْتَانَا

یہ کیا ہے کہ ہمارے زندہ لوگ ہمارے مُردوں پر روتے ہیں۔

فَقُلْتُ لَهُمْ مَا قَدَّرَ اللّٰهُ كَائِنْ

میں نے اُن سے کہا: جو اللہ نے قسمت میں لکھا ہے، وہ ہو کر رہے گا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(ہ)

وَيُزْرِیْ بِعَقْلِ الْمَرْءِ قِلَّةُ مَالِهٖ

تنگدستی آدمی کی عقل کو ناقص بنا دیتی ہے۔

وَكُلُّ اِنْسَانٍ يُحِبُّ وَلَدَهٗ

ہر انسان اپنی اولاد سے پیار کرتا ہے۔

وَالْمَرْءُ يَاْتِیْ حَتْفُهٗ مِنْ فَوْقِهٖ

آدمی کی قضا (موت) اُوپر سے آتی ہے۔

اَلشِّعْرُ يَحْفِظُ مَا اَوْدَى الزَّمَانُ بِهٖ

زمانہ جن چیزوں کو فنا کر دیتا ہے، شعر اُنہی کو محفوظ کر لیتا ہے۔

قَضٰى كُلُّ ذِیْ دَيْنٍ فَوَفّٰى غَرِيْمَهٗ

ہر قرض دار نے قرض خواہ کا سارا قرض ادا کر دیا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ عَادَ بِفَضْلِهٖ

کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے پھر فضل کیا ہے؟

يَا رَبِّ اَنْتَ جَارُهٗ فِیْ سَفَرِهٖ

اے میرے رب! تو ہی سفر میں اُسے پناہ دینے والا ہے۔

اَلْمَوْتُ بَابٌ وَّ كُلُّ النَّاسِ دَاخِلُهٗ

موت وہ دروازہ ہے جس سے ہر انسان کو داخل ہونا ہے۔

تَرَى الْمَرْءَ مَهْجُوْرًا اِذَا قَلَّ مَالُهٗ

جب آدمی کے پاس مال نہ رہے تو اسے سب چھوڑ جاتے ہیں۔

اِذَا قَلَّ مَالُ الْمَرْءِ قَلَّ صَدِيْقُهٗ

جب آدمی کے پاس مال کم ہو جائے تو اُس کے دوست بھی کم ہو جاتے ہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

(ی)

سَبِيْلُ الْمَوْتِ غَايَةُ كُلِّ حَيٍّ

ہر جاندار کا انجام موت ہے۔

وَمَنْ قَصَدَ الْبَحْرَ اسْتَقَلَّ السَّوَاقِيَا

جو سمندر کا خواہش مند ہو وہ ندیوں کو کب خاطر میں لاتا ہے۔

فَاعْمِدْ لِاَمْرِ الرُّشْدِ وَاجْتَنِبِ الرَّدٰی

ہدایت کی بات کا قصد وارادہ کر اور ہلاکت والی بات سے اجتناب کر!

وَفِيْ ذَاكَ اٰيَاتٌ لِمَنْ كَانَ وَاعِيَا

اور اس میں غور کرنے والے کے لیے بڑی نشانیاں ہیں۔

وَانْحَلَبَتْ عَيْنَاهُ مِنْ فَرْطِ الْاَسٰی

غم کی شدت سے اُس کی دونوں آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔

كَفَى الشَّيْبُ وَالْاِسْلَامُ لِلْمَرْءِ نَاهِيَا (سُحَيم)

انسان کو گناہ سے روکنے کے لیے اُس کا بوڑھا ہو جانا اور مسلمان ہونا کافی ہے۔

وَكَيْفَ اَخَافُ الْفَقْرَ وَاللّٰهُ رَازِقِيْ

جب میرا رازق اللہ ہے تو مجھے تنگدستی کا خوف کیوں ہو؟

وَمَتٰى تُصِبْكَ خَصَاصَةٌ فَارْجُ الْغِنٰى (النمر)

اور جب تو محتاج ہو جائے تو خوشحالی کی اُمید رکھ!

وَمَنْ طَلَبَ الْعُلٰى سَهِرَ اللَّيَالِيْ

جو سر بلندی حاصل کرنا چاہتا ہے اُسے راتوں کو جاگنا ہوگا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

مآخذ ومصادر

❀ دیوان الحماسه	ابو تمام
❀ جمهرة اشعار العرب	ابو زید قرشی
❀ الشعر و الشعراء	ابن قتیبه
❀ تاریخ الادب العربی	الدکتور حسن زیات
❀ تاریخ الادب العربی	عمر فروغ
❀ المعلقات السبع	....
❀ الاغانی	ابو الفرج اصفهانی
❀ بلوغ الارب فی معرفة احوال العرب	محمود شکری آلوسی
❀ کتاب البیان والتبیین	ابو عثمان جاحظ
❀ العقد الفرید	ابن عبد ربّہٖ اندلسی
❀ دیوان المتنبی	المتنبی
❀ تفسیر الکشاف	محمود زمخشری
❀ تفسیر قرطبی	امام قرطبی
❀ المفردات فی غریب القرآن	امام راغب اصفهانی
❀ لسان العرب	ابن منظور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

Designed By Javed: 0333-4167966

مکتبہ قرآنیات لاہور

یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

0321-7724032 0333-4399812